UNIT NO.1

Hazrat Muhammad ﷺ an Embodiment of Justice

حضرت محمد ﷺ عدل وانصاف کے پیکر (مجسم)

READING COMPREHENSION: تفہیم مطالعہ

Answer the following questions.
درج ذیل سوالات کے جواب دیجیے۔

Q.1: How can people achieve perfection in the moral, spiritual and social areas of life?

لوگ اپنی زندگی کے اخلاقی، روحانی اور معاشرتی شعبوں میں کس طرح کمال حاصل کر سکتے ہیں؟

Ans. People can achieve perfection in the moral, spiritual and social areas of life by seeking light from the message and guidance from the Holy Prophet's life.

لوگ اپنی زندگی کے اخلاقی، روحانی اور معاشرتی شعبوں میں کمال حاصل کرنے کے لیے آپ ﷺ کے پیغام اور حیات مبارکہ سے روشنی حاصل کر سکتے ہیں۔

Q.2: How did the Holy Prophet (ﷺ) set high and noble ideals for all mankind?

نبی پاک ﷺ نے تمام نوع انسانی کے لیے کس طرح عظیم الشان معیار قائم کیے؟

Ans. He set up noble ideals through his practical example for all mankind to follow in every field of life.

آپ ﷺ نے تمام نوع انسانی کے لیے ہر شعبہ زندگی میں عمل کرنے کے لیے اپنی عملی مثال کے ذریعے عظیم الشان معیار قائم کیے۔

Q.3: How were people of Makkah convinced of the Holy Prophet's (ﷺ) justice even before his Prophethood?

نبی پاک ﷺ کی نبوت سے پہلے ہی مکہ کے لوگ کس طرح آپ ﷺ کے انصاف کے قائل ہو گئے تھے؟

Ans. The Holy Prophet ﷺ resolved the issue of setting the Black Stone justly and saved people from a tribal conflict.

Thus the people of Makkah were convinced of his justice.

نبی ﷺ نے اپنی نبوت سے پہلے حجرِ اسود نصب کرنے کے مسئلہ کو انصاف سے حل کیا اور لوگوں کو قبائلی لڑائی سے بچا لیا۔ اس طرح مکہ مکرمہ کے لوگ آپ ﷺ کے انصاف کے قائل ہو گئے۔

Q.4: What standards of justice did the Holy Prophet (ﷺ) practise as head of the state of Madinah?

نبی پاک ﷺ نے مدینے کے سربراہ ہونے کی حیثیت سے عدل کے کن معیارات پر عمل کیا؟

Ans. As head of the state of Madinah, the Holy Prophet ﷺ decided all cases on merit with justice and equity, irrespective of colour, creed, or race.

مدینے کے سربراہ ہونے کی حیثیت سے نبی پاک ﷺ نے تمام مقدمات کے فیصلے حق استحقاق (میرٹ) کے مطابق انصاف اور اصولِ انصاف سے بلا لحاظ رنگ، مذہب یا نسل کے کیے۔

Q.5: What made non-Muslims bring their suits to the Holy Prophet (ﷺ)?

کس چیز نے غیر مسلموں کو نبی پاک ﷺ کے پاس اپنے مقدمات لانے کے لیے مجبور کیا؟

Ans. The justice of the Holy Prophet made non Muslims bring their suits to him and he decided cases of the Jews in accordance with the Jewish law.

نبی پاک ﷺ کے انصاف نے غیر مسلموں کو مجبور کیا کہ وہ آپ ﷺ کے پاس اپنے مقدمات لائیں اور آپ ﷺ نے یہودیوں کے مقدمات کے فیصلے یہودی قانون کے مطابق کیے۔

Q.6: How does the Quran describe the personality of the Holy Prophet (ﷺ)?

قرآن پاک نبی پاک ﷺ کی شخصیت کو کس طرح بیان کرتا ہے؟

Ans. The Holy Quran describes the personality of the Holy Prophet ﷺ as thus: "We have indeed, in the Messenger of God, a good example (of conduct) for anyone whose hope is of God and the final Day."

قرآن پاک نبی پاک ﷺ کی شخصیت کو اس طرح بیان کرتا ہے: "درحقیقت تم لوگوں کے لیے اللہ کے رسول ﷺ میں ایک بہترین نمونہ ہے ہر اُس شخص کے لیے جو اللہ اور یوم آخرت کا امیدوار ہو"۔

UNIT NO.2

Chinese New Year

چینی سالِ نو

☐ ***READING COMPREHENSION:*** تفہیم مطالعہ

Answer the following questions.

درج ذیل سوالات کے جوابات دیجیے۔

Q.1: When does Chinese New Year start?

چینی سالِ نو کب شروع ہوتا ہے؟

Ans: The Chinese New Year starts somewhere between January 21st and February 20th.

چینی سالِ نو 21 جنوری اور 20 فروری کے درمیان کہیں نہ کہیں سے شروع ہوتا ہے۔

Q.2: Why do Chinese families do thorough cleaning of their houses before New Year's Day?

نئے سال کے دن سے پہلے چینی خاندان اپنے گھروں کی مکمل صفائی کیوں کرتے ہیں؟

Ans: They do thorough cleaning of their houses before New Year's Day to clean out any bad luck from the previous year and to make the house ready to welcome good luck for the coming year.

وہ گزشتہ سال کی کسی بھی بدقسمتی کو نکال باہر کرنے کے لیے اور آنے والے سال کی خوش قسمتی کا استقبال کرنے کے لیے، نوروز سے پہلے ہی اپنے گھروں کی اچھی طرح سے صفائی کرتے ہیں۔

Q.3: Which colour is not allowed and which colour is encouraged on Chinese New Year? Why?

چینی سالِ نو پر کس رنگ کی اجازت نہیں ہے اور کس رنگ کی حوصلہ افزائی کی جاتی ہے۔ کیوں؟

Ans: The black colour is not allowed on Chinese New Year due to its association with death, however, red colour is encouraged as it is associated with warding off bad spirits.

سیاہ رنگ کے موت سے تعلق کی وجہ سے چینی سالِ نو پر اس کی اجازت نہیں ہے، تاہم سرخ رنگ کی حوصلہ افزائی کی جاتی ہے کیوں کہ اس رنگ کا تعلق بدروحوں سے بچنے سے ہے۔

ختم نبوت صلی اللہ علیہ وسلم زندہ باد — عظمت صحابہ زندہ باد

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ:

معزز ممبران: آپ کا وٹس ایپ گروپ ایڈمن "**اردو بکس**" آپ سے مخاطب ہے۔

آپ تمام ممبران سے گزارش ہے کہ:

- گروپ میں صرف PDF کتب پوسٹ کی جاتی ہیں لہذا کتب کے متعلق اپنے کمنٹس / ریویوز ضرور دیں۔ گروپ میں بغیر ایڈمن کی اجازت کے کسی بھی قسم کی (اسلامی وغیر اسلامی، اخلاقی، تحریری) پوسٹ کرنا سختی سے منع ہے۔
- گروپ میں معزز، پڑھے لکھے، سلجھے ہوئے ممبرز موجود ہیں اخلاقیات کی پابندی کریں اور گروپ رولز کو فالو کریں بصورت دیگر معزز ممبرز کی بہتری کی خاطر ریمو کر دیا جائے گا۔
- کوئی بھی ممبر کسی بھی ممبر کو انباکس میں میسیج، مس کال، کال نہیں کرے گا۔ رپورٹ پر فوری ریمو کر کے کاروائی عمل میں لائے جائے گی۔
- ہمارے کسی بھی گروپ میں سیاسی و فرقہ واریت کی بحث کی قطعاً کوئی گنجائش نہیں ہے۔
- اگر کسی کو بھی گروپ کے متعلق کسی قسم کی شکایت یا تجویز کی صورت میں ایڈمن سے رابطہ کیجئے۔
- سب سے اہم بات:

گروپ میں کسی بھی قادیانی، مرزائی، احمدی، گستاخِ رسول، گستاخِ امہات المؤمنین، گستاخِ صحابہ و خلفائے راشدین حضرت ابو بکر صدیق، حضرت عمر فاروق، حضرت عثمان غنی، حضرت علی المرتضیٰ، حضرت حسنین کریمین رضوان اللہ تعالیٰ اجمعین، گستاخ اہلبیت یا ایسے غیر مسلم جو اسلام اور پاکستان کے خلاف پراپیگنڈا میں مصروف ہیں یا ان کے روحانی و ذہنی سپورٹرز کے لئے کوئی گنجائش نہیں ہے لہذا ایسے اشخاص بالکل بھی گروپ جوائن کرنے کی زحمت نہ کریں۔ معلوم ہونے پر فوراً ریمو کر دیا جائے گا۔

- تمام کتب انٹرنیٹ سے تلاش / ڈاؤنلوڈ کر کے **فری آف کاسٹ** وٹس ایپ گروپ میں شیئر کی جاتی ہیں۔ جو کتاب نہیں ملتی اس کے لئے معذرت کر لی جاتی ہے۔ جس میں محنت بھی صَرف ہوتی ہے لیکن ہمیں آپ سے صرف دعاؤں کی درخواست ہے۔
- عمران سیریز کے شوقین کیلئے علیحدہ سے عمران سیریز گروپ موجود ہے۔
- **لیڈیز کے لئے الگ گروپ کی سہولت موجود ہے جس کے لئے ویریفکیشن ضروری ہے۔**
- اردو کتب / عمران سیریز یا سٹڈی گروپ میں ایڈ ہونے کے لئے ایڈمن سے وٹس ایپ پر بذریعہ میسیج رابطہ کریں اور جواب کا انتظار فرمائیں۔ برائے مہربانی اخلاقیات کا خیال رکھتے ہوئے موبائل پر کال یا ایم ایس کرنے کی کوشش ہرگز نہ کریں۔ ورنہ گروپس سے تو ریمو کیا ہی جائے گا بلاک بھی کیا جائے گا۔

نوٹ: ہمارے کسی گروپ کی کوئی فیس نہیں ہے۔ سب فی سبیل اللہ ہے

0306-7163117	0343-7008883	0333-8033313
محمد سلمان سلیم	پاکستان زندہ باد	راؤ ایاز

پاکستان زندہ باد — پاکستان پائندہ باد

اللہ تبارک تعالیٰ ہم سب کا حامی و ناصر ہو

Q.4: What do decoratios on doors and windows symbolize?

دروازوں اور کھڑکیوں پر سجاوٹیں کس چیز کی علامت کو ظاہر کرتی ہیں؟

Ans: Decorations on doors and windows symbolize luck and happiness.

دروازوں اور کھڑکیوں پر سجاوٹیں قسمت اور خوشی کی علامت کو ظاہر کرتی ہیں۔

Q.5: What is the significance of New Year's Eve Dinner?

سالِ نو کے پہلے دن کے شام کے کھانے کی کیا اہمیت ہے؟

Ans: The New Year's Eve Dinner is of great significance as it is a source of visiting relatives and it is also considered a source of getting prosperity and long life.

سالِ نو کی تقریب سے پہلے دن کے شام کے کھانے کی بڑی اہمیت ہے کیوں کہ یہ رشتہ داروں سے ملنے اور اس میں شرکت کا ایک ذریعہ ہے۔ اور اسے خوشحالی اور لمبی زندگی حاصل کرنے کا ایک ذریعہ بھی سمجھا جاتا ہے۔

Q.6: What do the little red envelopes filled with money symbolize?

سرخ رنگ کے روپیہ پیسہ سے بھرے ہوئے چھوٹے چھوٹے لفافے کس چیز کی علامت کو ظاہر کرتے ہیں؟

Ans: The little red envelopes filled with money symbolizes wealth and prosperity for the coming year.

روپیہ پیسہ سے بھرے ہوئے سرخ رنگ کے چھوٹے لفافے آنے والے سال کے لیے دولت اور خوشحالی کی علامت کو ظاہر کرتے ہیں۔

Q.7: What is the importance of Chinese New Year for Chinese families? چینی خاندانوں کے لیے چینی سالِ نو کی کیا اہمیت ہے؟

Ans: The Chinese families come together on the eve of New Year to revive their relationship with each other and welcome the new year with great festivities and merry making. In this way they reinvigorate themselves for the coming year.

نئے سال پر خاندان ایک دوسرے سے تعلقات کو از سرِ نو مضبوط بنانے کے لیے اور نئے سال کو پُر مسرت تقاریب اور خوشیوں کے ساتھ خوش آمدید کہنے کے لیے اکٹھے ہوتے ہیں۔ اس طریقے سے وہ خود کو آئندہ سال کے لیے پھر سے طاقت ور بناتے ہیں۔

UNIT NO.3

Try Again

پھر سے کوشش کرو

READING COMPREHENSION: تفہیم مطالعہ:

Answer the following questions.

مندرجہ ذیل سوالات کے جواب دیں۔

Q.1: What is the lesson taught in the first stanza?

ترجمہ: پہلے بند میں کیا سبق دیا گیا ہے؟

Ans. The lesson that is taught in the first stanza is that no matter if you fail one or twice, you should not give up trying again. There is no shame, no disgrace even if we do not win the race. We should try again, to get success.

پہلے بند میں جو سبق سکھایا گیا ہے وہ یہ ہے کہ کوئی پرواہ نہیں اگر آپ ایک یا دو بار ناکام ہو جاتے ہو، آپ کو دوبارہ کوشش ترک نہیں کرنی چاہیے۔ اگر ہم دوڑ نہیں جیتتے تو کوئی شرم کی بات نہیں ہے۔ ہمیں کامیابی حاصل کرنے کے لیے دوبارہ کوشش کرنی چاہیے۔

Q.2: What can we learn from failure? ہم ناکامی سے کیا سیکھ سکتے ہیں؟

Ans. We come to know about our weaknesses and sortcomings from our failure. After overcoming these hurdles, we can get success.

اپنی ناکامی سے ہم اپنی کمزوریوں اور خامیوں سے آگاہ ہوتے ہیں۔ ان رکاوٹوں پر قابو پا کر ہم کامیابی حاصل کر سکتے ہیں۔

Q.3: How is failure not a disgrace?

ناکامی کس طرح توہین (بے عزتی) نہیں ہے؟

Ans. Wise men learn from their failure, try again, get success and become respectable. In this respect, failure is not a disagree.

عقلمند لوگ اپنی ناکامی سے سیکھتے ہیں، دوبارہ کوشش کرتے ہیں، کامیابی حاصل کرتے ہیں اور معزز قرار پاتے ہیں۔ اس لحاظ سے ناکامی توہین کی بات نہیں ہے۔

Q.4: How many times should we try and why?

ہمیں کتنی بار کوشش کرنی چاہیے اور کیوں؟

Ans. We should always keep trying till we achieve our goal.

ہمیں اس وقت تک کوشش کرتے رہنا چاہیے جب تک ہم اپنے مقصد میں کامیاب نہ ہو جائیں۔

Q.5: What should we do if we find our task hard?

اگر ہمیں اپنا کام مشکل لگے تو کیا کرنا چاہیے؟

Ans. We should try to fulfill our task even it may be hard. We should not give up hope and keep trying till we are able to fulfill our goal.

ہمیں اپنے مقصد میں کامیابی کیلئے کوشاں رہنا چاہیے چاہے وہ کتنا ہی مشکل کیوں نہ ہو۔ ہمیں ناامید نہیں ہونا چاہیے اور جب تک اپنے مقصد کو پورا نہ کرلیں، کوشش جاری رکھنی چاہیے۔

Q.6: Give an example of struggle from your life?

اپنی زندگی سے جدوجہد کی کوئی مثال دیں۔

Ans. In my class 8th annual examination, I failed badly because being ill, I could not prepare for the examination, properly. Later on, I worked hard and got brilliant success.

آٹھویں جماعت کے سالانہ امتحان میں میں بری طرح سے ناکام ہوا کیونکہ بیمار ہونے کی وجہ سے میں صحیح طور پر تیاری نہ کر سکا تھا۔ بعد میں، میں نے سخت محنت کی اور شاندار کامیابی حاصل کی۔

UNIT NO. 4

First Aid

ابتدائی طبی امداد

B. Answers the following questions.

درج ذیل سوالات کے جوابات دیجئے۔

1. You should not keep checking if the bleeding has stopped? Why?

اگر خون کا بہنا بند ہو گیا ہے تو آپ اس کا معائنہ کرتے رہیں۔ کیوں؟

Ans. We should not keep checking the wound if the bleeding has stopped because this may damage or dislodge the clot that is forming and cause bleeding to resume.

اگر خون ختم گیا ہے تو ہمیں زخم کا معائنہ نہیں کرتے رہنا چاہیے کیونکہ یہ اُس منجمد خون کو نقصان پہنچا سکتا ہے یا اُسے ہٹا سکتا ہے جو بن رہا ہے اور پھر سے خون بہنے کی وجہ بن سکتا ہے۔

2. Why is it necessary to keep away soap from the wound?

صابن کو زخم سے دور رکھنا کیوں ضروری ہے؟

Ans. The soap can irritate the wound, so it should be kept away from the actual wound.

صابن زخم میں سوزش پیدا کر سکتا ہے اس لیے اس کو اصل زخم سے دور رکھنا چاہیے۔

3. How is an antibiotic cream or ointment good in healing the wound?

جراثیم کش کریم یا مرہم زخم کو مندمل کرنے کے لیے کیونکر اچھی ہے؟

Ans. An antibiotic cream or ointment is good in healing the wound because it helps keep the surface moist and helps body's natural healing process work fast.

جراثیم کش کریم یا مرہم زخم کو مندمل کرنے کے لیے اچھی ہے کیونکہ وہ زخم کے اوپر کے حصے کو تر رکھنے میں مدد دیتی ہے اور جسم کے صحت یاب کرنے کے قدرتی عمل کو تیز کرنے میں مدد

دیتی ہے۔

4. What should you do if you are allergic to adhesive material used in most bandages?

آپ کو چپکنے والے میٹریل سے جو اکثر پٹیوں میں استعمال ہوتا ہے الرجی ہو تو آپ کو کیا کرنا چاہیے؟

Ans. I should use adhesive free dressings or sterile gauze held in place with paper tape, gauze roll or a loosely applied elastic bandage.

مجھے نہ چپٹنے والی پٹی یا جراثیم سے پاک جالی دار پٹی جو اپنی جگہ پر کاغذ، پٹی کے رول یا ہلکی باندھی ہوئی لچکدار پٹی سے بندھی ہو استعمال کرنی چاہیے۔

5. When do you need to see a doctor?

آپ کو ڈاکٹر کے پاس جانے کی کب ضرورت پڑتی ہے؟

Ans. We need to see a doctor if the wound is not healing or we notice any redness, increasing pain, drainage, warmth or swelling.

ہمیں ڈاکٹر کے پاس اُس وقت جانے کی ضرورت پڑتی ہے جب زخم مندمل نہ ہو رہا ہو یا ہم کوئی سرخی، بڑھتی ہوئی درد، پانی کا رسنا، تپش یا سوجن دیکھیں۔

6. What should your first aid kit consist of?

آپ کی ابتدائی طبی امداد کی کٹ کن چیزوں پر مشتمل ہونی چاہیے؟

Ans. First Aid Kit should consist of First Aid Book, band-aids (sticky plasters) and elastic bandages, gauze and adhesive tape, antiseptic wipes and cotton wool, safety pins and tweezers, scissors and latex gloves, calamine lotion and analgesic tablets and clinical thermometer.

ابتدائی طبی کٹ کو ابتدائی طبی امداد کی کتاب، امدادی پٹیوں (چپکنے والے پلاسٹر) اور لچکدار پٹیوں، باریک جالی دار پٹی اور چپٹنے والی ٹیپ، جراثیم کش گدیوں اور روئی، سیفٹی پن، چمٹی، قینچی، لیٹیکس گلوز، کیلامائن لوشن اور درد کم کرنے والی گولیوں اور ڈاکٹری تھرمامیٹر پر مشتمل ہونا چاہیے۔

UNIT NO. 5

The Rain

بارش

☐ ***READING COMPREHENSION:*** تفہیم مطالعہ

Answer the following questions. مندرجہ ذیل سوالات کے جواب دیں۔

Q.1. What does the poet hear? شاعر کس کی آواز سنتا ہے؟

Ans. The poet hears leaves drinking rain.

شاعر پتوں کی آواز سنتا ہے جو بارش سے سیراب ہو رہے ہیں۔

Q.2. What according to the poet is a sweet noise?

شاعر کے نزدیک سُریلے شور سے کیا مراد ہے؟

Ans. According to the poet falling of rain drops on the leaves, drop after drop, is a sweet noise.

شاعر کے مطابق بارش کے قطرے، ایک قطرہ کے بعد دوسرا قطرہ، پتوں پر گرنے سے جو آواز پیدا ہوتی ہے اس کو سریلی آواز کہتے ہیں۔

Q.3. What will happen after the rain stops? بارش رُکنے کے بعد کیا ہوگا؟

Ans. After the rain stops a wonderful light will fill each dark place.

بارش کے تھم جانے پر ایک دلکش روشنی ہر ایک اندھیری جگہ کو روشن کر دے گی۔

Q.4. How does the sun come out after rain?

بارش کے بعد سورج کیسے نکلتا ہے؟

Ans. After the rain stops the sun comes out of the clouds and fill every dark place with its light.

بارش کے رکتے ہی سورج بادلوں کی اوٹ سے نکل آتا ہے اور ہر اندھیری جگہ کو اپنی روشنی سے منور کر دیتا ہے۔

Q.5. How does the light fill the drops? روشنی قطروں کو کیسے بھر دے گی؟

Ans. After the rain when the sum shines, its light fills every round drop.

بارش کے بعد جب سورج نکلتا ہے تو اس کی روشنی ہر گول قطرے کو روشن کر دیتی ہے۔

Q.6. What makes the scene lovely? کون سی چیز منظر کو حسین بنا دیتی ہے؟

Ans. When the sunshines brightly after rain, it makes the scene lovely.

جب سورج بارش کے بعد چمکتا ہے اس سے نظارہ دلکش ہو جاتا ہے۔

UNIT NO. 6

Television vs. Newspapers

ٹیلی ویژن بمقابلہ اخبارات

☐ ***READING COMPREHENSION:*** تفہیم مطالعہ:

Answer the following questions.

Q1: How is a newspaper more convenient medium of news?

اخبار کس طرح خبریں حاصل کرنے کا زیادہ آسان ذریعہ ہے؟

Ans. We can study newspapers at any time and at any place. So, it is a more convenient medium of news.

ہم کسی بھی وقت اور کسی بھی جگہ پر اخبار پڑھ سکتے ہیں۔ اس لیے یہ خبریں حاصل کرنے کا زیادہ آسان ذریعہ ہے۔

Q2: How does a viewer get restricted while watching TV news?

ٹیلی ویژن پر خبریں سنتے وقت خبریں سننے والے کے راستے میں کس طرح رکاوٹ پیش آتی ہے؟

Ans. Television requires its viewer to be at a certain place and at a certain time in order to watch and listen to the news. If a viewer has to leave his place, he gets restricted watching TV news.

ٹیلی ویژن پر خبریں دیکھنے کے لیے ناظرین کا کسی خاص جگہ اور خاص وقت پر موجود ہونا ضروری ہوتا ہے۔ اگر ٹیلی ویژن دیکھنے والے کو اپنی جگہ چھوڑنی پڑے تو وہ خبریں نہیں دیکھ پاتا۔

Q3: In what way viewing news on TV is easier than reading a newspaper?

کس لحاظ سے ٹیلی ویژن پر خبریں دیکھنا اخبار پڑھنے سے زیادہ آسان ہے؟

Ans. Watching news on Television is just like to have an entertainment. Everything is visual and auditory. Much mastery of language is also not necessary. Therefore, viewing news on TV is easier than reading a newspaper.

ٹیلی ویژن پر خبریں دیکھنا تفریح کرنے کے مترادف ہے۔ ہر بات دکھائی اور سنائی جاتی ہے۔ زبان پر زیادہ مہارت کی ضرورت بھی نہیں ہے۔ اس لیے ٹیلی ویژن پر خبریں سننا اخبار

پڑھنے سے زیادہ آسان ہے۔

Q4: How do newspapers give us more in-depth coverage?

اخبارات کس طرح ہمیں زیادہ تفصیلی خبریں دیتے ہیں؟

Ans. Newspapers give detailed news. They give expert views and analysis. They also print different views of common people. In this way, newspapers give us more in-depth coverage.

اخبارات تفصیلی خبریں دیتے ہیں۔ وہ ماہرین کی آرا اور تجزیہ بھی پیش کرتے ہیں۔ وہ عام لوگوں کے مختلف نقطہ ہائے نظر بھی پرنٹ کرتے ہیں۔ اس طرح سے اخبارات ہمیں زیادہ تفصیلی خبریں دیتے ہیں۔

Q5: Why do some people read more than one newspaper?

کچھ لوگ ایک سے زیادہ اخبارات کیوں پڑھتے ہیں؟

Ans. They read more than one newspaper to get different viewpoints about news and check for its validity.

وہ ایک سے زیادہ اخبار پڑھتے ہیں تاکہ خبروں کے بارے میں مختلف آراء سے آگاہ ہو کر ان کی صداقت پرکھ لیں۔

Q6: How can readers give feedback to the newspaper articles?

قارئین کس طرح اخبار میں لکھے گئے مضامین کے بارے میں آرا دے سکتے ہیں؟

Ans. Readers can give feedback to the articles by writing to the forum pages.

قارئین فورم کے لیے مخصوص صفحات کے لیے تحریریں بھیج کر رائے کا اظہار کر سکتے ہیں۔

Q7: Which medium do you prefer for news? Why?

آپ خبروں کے لیے کس ذریعہ کو ترجیح دیتے ہیں؟ کیوں؟

Ans. Each medium has strengths that the other does not. I like to read newspapers. I also like to watch television.

ہر میڈیم ایسی خوبیاں رکھتا ہے جو کہ دوسرا میڈیم نہیں رکھتا۔ میں اخبارات پڑھنا پسند کرتا ہوں۔ میں ٹیلی ویژن بھی دیکھنا پسند کرتا ہوں۔

UNIT NO. 7

Little by Little One Walks Far!

تھوڑا تھوڑا کر کے انسان دور تک چلا جاتا ہے

☐ ***READING COMPREHENSION:*** تفہیم مطالعہ

Answer the following questions.

Q.1. What are some distinctions of the writer?

مصنف کے کچھ نمایاں اوصاف کیا ہیں؟

Ans. The writer is a very wise, intelligent, ambitious and hardworking person. He thinks differently and acts.

مصنف بہت عقلمند، ذہین، پُرعزم اور محنتی انسان ہے۔ وہ مختلف انداز سے سوچتا اور عمل کرتا ہے۔

Q.2. How has the writer spent his summer vacation?

مصنف نے گرمیوں کی تعطیلات کیسے گزاریں۔

Ans. He did different in his summer vacation.

اس نے گرمیوں کی تعطیلات میں مختلف نوکریاں کیں۔

Q.3. What has he gained from his summer jobs experiences?

اس نے گرمیوں کی تعطیلات میں کام کر کے کیا حاصل کیا ہے؟

Ans. This helped him financially and made him undertstand importance of indpendence and responsibility.

اس سے اسے مالی طور پر مدد ملی، آزادی اور ذمہ داری کی اہمیت کا احساس ہوا۔

Q.4. How are these experiences helpful to him in future?

تجربات مستقبل میں اس کے کس طرح مددگار ہیں؟

Ans. These experience made him ready to face challenges of future angerly, confidently and bravely.

ان تجربات نے اسے خوشی سے، خود اعتمادی سے اور بہادری سے مستقبل کے کٹھن بحرانوں کا سامنا کرنے کے لیے تیار کر دیا۔

Q.5. What kind of student is the writer? Which of his qualities impressed you?

مصنف کس قسم کا طالب علم ہے؟ اس کی کن خوبیوں نے آپ کو متاثر کیا؟

Ans. The writer is a very wise, intelligent, ambitious and hardworking person. He thinks differently and acts. All of his qualities impressed me very much.

مصنف بہت عقلمند، ذہین، پُرعزم اور محنتی انسان ہے۔ وہ مختلف انداز سے سوچتا اور عمل کرتا ہے۔
اس کی تمام خصوصیات نے مجھے بہت متاثر کیا۔
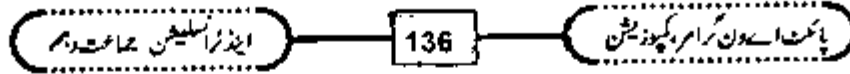
UNIT NO. 8

Peace

امن

☐ ***READING COMPREHENSION:*** تفہیم مطالعہ:

Answer the following questions.

مندرجہ ذیل سوالات کے جواب دیں۔

Q.1. How is wind described in the first stanza?

پہلے بند میں ہوا کا کس طرح ذکر کیا گیا ہے؟

Ans. In the first stanza, the wind has been described as a monster of destruction.

پہلے بند میں ہوا کا تباہی پھیلانے والی بلا کے طور پر ذکر کیا گیا ہے۔

Q.2. With what wind is compared in the first stanza?

پہلے بند میں ہوا کا کس چیز کے ساتھ موازنہ کیا گیا ہے؟

Ans. It is compared with a monster of destructions.

اس کا ایک تباہی پھیلانے والی بلا سے موازنہ کیا گیا ہے۔

Q.3. What is wind doing to all man's work?

ہوا آدمی کے تمام کام کو کیا کر رہی ہے؟

Ans. It is raking all man's work.

یہ آدمی کے سارے کام کو پھاوڑے سے صاف کر رہی ہے۔

Q.4. How does the scene look like when wind is still?

کیسا نظارہ ہوتا ہے جب ہوا تھم جاتی ہے؟

Ans. When the wind stops there is silence and bright blue skys.

جب ہوا تھم جاتی ہے تو ہر طرف دائمی سکوت چھا جاتا ہے اور نیلا آسمان نظر آنے لگتا ہے۔

Q.5. What comparison is made in the second stanza?

دوسرے بند میں کس چیز کا موازنہ کیا گیا ہے؟

Ans. In the second stanza, wind is compared with bright blue skies and all we hear.

دوسرے بند میں ہوا کا موازنہ روشن نیلگوں آسمانوں سے اور وہ سب کچھ جو ہم سنتے ہیں، اس سے کیا گیا ہے۔

UNIT NO. 9

SELECTING THE RIGHT CAREER

درست کیریئر کا انتخاب کرنا

☐ ***READING COMPREHENSION:*** تفہیم مطالعہ:

Answer the following questions.

مندرجہ ذیل سوالات کے جواب دیں۔

Q.1: What were some famous careers for the young people in the past?

ماضی میں نوجوانوں کے چند مشہور پیشے کون سے تھے؟

Ans. Becoming a doctor, a pilot or an engineer were famous careers for the young people in the past.

ماضی میں ڈاکٹر، پائلٹ یا انجینئر بننا نوجوانوں کے مشہور پیشے تھے۔

Q.2: Nowadays non-traditional careers are more appealing to young minds? Why?

آج کل نوجوانوں کے نزدیک غیر روایتی پیشے زیادہ دلچسپ ہیں؟ کیوں؟

Ans. Nowadays non-traditional careers are more appealing to young minds because these careers are more rewarding in terms of both respect and money.

آج کل غیر روایتی پیشے نوجوانوں کے لیے زیادہ دلچسپی رکھتے ہیں کیونکہ یہ پیشے عزت واحترام اور روپے پیسے دونوں لحاظ سے تسلی بخش ہیں۔

Q.3: What is meant by the "right profession"?

"درست پیشہ" سے کیا مراد ہے؟

Ans. "Right profession" means a rewarding profession that provides respect, money and mental satisfaction.

درست پیشہ سے مراد ایسا تسلی بخش (منافع بخش) پیشہ ہے جس سے عزت واحترام، دولت اور ذہنی اطمینان حاصل ہو۔

Q.4: Why is it important to consider the scope of any field?

کسی شعبہ کی اہمیت (قدر و قیمت) کا تعین کرنا کیوں ضروری ہے؟

Ans. We not only earn money from our career but also mental peace and satisfaction. So, it is important to consider the scope of any field before choosing a career.

ہم اپنے پیشہ سے نہ صرف رقم کماتے ہیں بلکہ ذہنی سکون اور اطمینان بھی حاصل کرتے ہیں۔ اس لیے ضروری ہے کہ پیشہ کے انتخاب سے پہلے اس شعبہ کی اہمیت کا جائزہ لیا جائے۔

Q.5: Is there any need of proper career counseling department? Why?

کیا کیریئر کے بارے میں مشاورت کے شعبہ کی کوئی ضرورت ہے؟ کیوں؟

Ans. A career counseling department helps students to select suitable career after determining their personalities and observing and analyzing their interest. So, it is need of every school and student.

کیریئر کونسلنگ کا شعبہ سٹوڈنٹس کی شخصیات کا جائزہ لینے اور ان کی دلچسپیوں کا مشاہدہ اور تجزیہ کرنے کے بعد موزوں پیشوں کے انتخاب میں سٹوڈنٹس کی مدد کرتا ہے۔ اس لیے یہ ہر سکول اور سٹوڈنٹ کی ضرورت ہے۔

Q.6: How can career counselors help the young people?

کیریئر کونسلرز کس طرح نوجوان افراد کی مدد کر سکتے ہیں؟

Ans. Career counselors can help the young people to select suitable careers after determining their personalities and observing and analysing their interests.

کیریئر کونسلرز نوجوانوں کی شخصیات کا جائزہ لینے اور ان کی دلچسپیوں کا مشاہدہ اور تجزیہ کرنے کے بعد موزوں پیشوں کے انتخاب میں ان کی مدد کر سکتا ہے۔

Q.7: Which career do you want to opt for? Give reasons.

آپ کون سا پیشہ منتخب کرنا چاہتے ہیں؟ وجوہات بیان کریں۔

Ans. The professions of CA and MBA IT have interested me most because these are highly respected and paid professions. I have special aptitude for these disciplines.

میں سی اے اور ایم بی اے آئی ٹی کے شعبہ جات میں سب سے زیادہ دلچسپی رکھتا ہوں کیونکہ یہ بہت زیادہ قابل عزت اور نفع بخش پیشے ہیں۔ میں ان شعبہ جات کے لیے خصوصی طبعی رجحان رکھتا ہوں۔

UNIT NO. 10

A World Without Books?

کتابوں سے خالی دنیا

READING COMPREHENSION:

Answer the following questions.

درج ذیل سوالوں کے جواب دیں۔

Q.1: How does a book connect the reader and the writer?

ایک کتاب کس طرح قاری اور مصنف کے درمیان رابطہ قائم کرتی ہے؟

Ans. A book acts as a bridge between the reader and the writer. A reader feels the emotions, feelings and thoughts of a writer through the book written by him.

کتاب پڑھنے والے اور لکھنے والے کے درمیان پُل کا کام سرانجام دیتی ہے۔ قاری مصنف کی لکھی ہوئی کتاب کے ذریعے مصنف کے جذبات، احساسات اور خیالات محسوس کرتا ہے۔

Q.2: In what way books are better than radio, TV and Internet?

کتابیں کس لحاظ سے ریڈیو، ٹیلی ویژن اور انٹرنیٹ سے بہتر ہیں؟

Ans. We can study books of our own choice at any time and any place but radio, TV and Internet do not provide us this luxury of enjoying them at our own ease.

ہم اپنی پسندیدہ کتابیں کسی بھی وقت اور کسی بھی جگہ پر پڑھ سکتے ہیں مگر ریڈیو، ٹیلی ویژن اور انٹرنیٹ ہمیں اپنی آسانی کے مطابق استفادہ کرنے کی سہولت نہیں دیتے۔

Q.3: **"It's a slow food in a world given over to fast food" Explain.**

"یہ دنیا میں دیر سے پکنے والا کھانا ہے جسے تیزی سے پکنے والے کھانے کی طرح استعمال کیا جاتا ہے" وضاحت کریں۔

Ans. It takes a long time to write a book. It is just prepairing a slow food. A reader studies, comprehends and enjoys this book at a fast speed. The author uses these terms to make this difference clear.

کتاب لکھنے میں کافی زیادہ وقت لگتا ہے۔ یہ عمل آہستہ پکنے والا کھانا تیار کرنے کی طرح کا ہے۔ ایک قاری تیزی سے یہ کتاب پڑھتا، سمجھتا اور اس سے لطف اندوز ہوتا ہے۔ مصنف اس فرق کو واضح کرنے کے لیے یہ اصطلاحات استعمال کرتا ہے۔

Q.4: **Why should people be given more opportunity to read books?**

لوگوں کو کتابیں پڑھنے کا زیادہ موقع کیوں فراہم کیا جانا چاہیے؟

Ans. People should be given more opportunity to read books so that they may get more and more knowledge and awareness to improve themselvesand others.

لوگوں کو کتابیں پڑھنے کا زیادہ موقع فراہم کرنا چاہیے تاکہ وہ اپنی اور دیگر افراد کی اصلاح کے لیے زیادہ سے زیادہ علم اور آگاہی حاصل کر سکیں۔

Q.5: **Which book has inspired you the most? Why?**

کس کتاب نے آپ کو سب سے زیادہ متاثر کیا ہے؟ اور کیوں؟

Ans. The Holy Quran has inspired me the most because it is a perfect book and it gives perfect guidance to become a perfect man in all respects.

مجھے سب سے زیادہ قرآن حکیم نے متاثر کیا ہے کیونکہ یہ ایک مکمل کتاب ہے اور ہر لحاظ سے مکمل انسان بننے کے لیے مکمل رہنمائی مہیا کرتی ہے۔
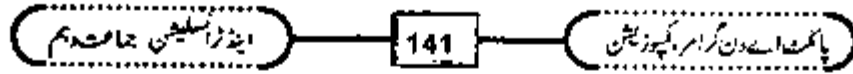
UNIT NO.11

Great Expectations

عظیم توقعات

□ ***READING COMPREHENSION:*** :تفہیم مطالعہ

Answer the following questions.

درج ذیل سوالات کے جوابات دیں

Q.1: Who looked after Pip after the death of his parents?

والدین کی وفات کے بعد پپ کی دیکھ بھال کس نے کی؟

Ans. Pip's sister looked after him after the death ofhis parents.

والدین کی وفات کے بعد پپ کی بہن نے اس کی دیکھ بھال کی۔

Q.2: Who was Joe? How did he treat Pip?

جو کون تھا؟ وہ پپ سے کس طرح پیش آتا تھا؟

Ans. Joe was his sister's husband. He treated him like a friend and a father.

جو اس کی بہن کا خاوند تھا۔ وہ اس سے ایک دوست اور والد کی طرح پیش آتا تھا۔

Q.3: Why did Pip give food and drink to the prisoner?

پپ نے قیدی کو کھانا اور پانی کیوں دیا؟

Ans. Pip was a kind and gentle person so, he gave food and drink to the prisoner.

پپ نرم دل اور نیک انسان تھا۔ اس لیے اس نے قیدی کو کھانے پینے کا سامان دیا۔

Q.4: What happened to the prisoner?

قیدی کے ساتھ کیا واقعہ پیش آیا؟

Ans. The prisoner was recaptured by soldiers and taken away.

قیدی کو سپاہیوں نے دوبارہ پکڑ لیا اور لے گئے۔
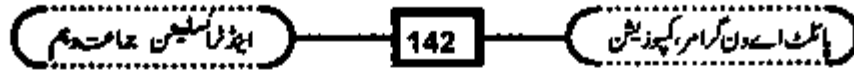
Q.5: ***Why did the prisoner support Pip?***

قیدی نے پپ کی مدد کیوں کی؟

Ans. Pip had been kind to the prinsoner when he was in trouble. So, the prisoner supported him.

جب قیدی مصیبت میں تھا تو پپ نے اس پر مہربانی کی تھی۔ اس لیے قیدی نے اس کی مدد کی۔

Q.6: ***What happened to the prisoner's wealth after his death?***

قیدی کے وفات پانے کے بعد اس کی دولت کا کیا بنا؟

Ans. By law, all his money belonged to the government. So, government took hold of this wealth after his death.

قانوناً اس کی تمام دولت حکومت کی ملکیت تھی۔ اس لیے اس کی وفات کے بعد حکومت نے یہ دولت لے لی۔

Q.7: ***Do you know a person who achieved success in life through his hard work?***

کیا آپ کسی ایسے شخص کو جانتے ہیں جس نے محنت سے زندگی میں کامیابی حاصل کی؟

Ans. Yes, I know such a person. He is my father who became a successful business man through his hard work.

جی ہاں، میں ایسے ایک انسان کو جانتا ہوں۔ وہ میرے والد محترم ہیں جو محنت کی بدولت کامیاب کاروباری انسان بن گئے۔

UNIT NO.12

Population Growth and World Food Supplies

آبادی میں اضافہ اور دنیا میں غذا کی فراہمی

☐ ***READING COMPREHENSION:*** تفہیم مطالعہ:

Answer the following questions.

درج ذیل سوالات کے جواب دیں۔

Q.1: Which areas are most affected by incessant growth in population?

آبادی میں مسلسل اضافے کون سے علاقے سب سے زیادہ متاثر ہوئے ہیں؟

Ans. Developing countries are most affected by incessant

growth in population.

آبادی میں مسلسل اضافہ کی وجہ سے ترقی پذیر ممالک سب سے زیادہ متاثر ہوئے ہیں۔

Q.2: Why are developing countries going to suffer more due to over population?

ترقی پذیر ممالک کثرت آبادی کی وجہ سے زیادہ متاثر کیوں ہوں گے؟

Ans. The population of developing countries is increasing rapidly. Over population cause serious economic problems. there is also revese shortage of food.Therefore, developing countries are going to suffer more due to over population.

ترقی پذیر ممالک کی آبادی تیزی سے بڑھ رہی ہے۔ کثرت آبادی کی وجہ سے شدید نوعیت کے معاشی مسائل پیدا ہوتے ہیں۔ غذا کی قلت بھی پیدا ہوتی ہے۔ اس لیے ترقی پذیر ممالک کثرت آبادی کی وجہ سے زیادہ متاثر ہوں گے۔

Q.3: What is the major cause of food shortages and malnutrition?

غذائی قلت اور ناقص تغذیہ کی بڑی وجہ کیا ہے؟

Ans. The major cause of food shortage and malnutrition is over population.

غذائی قلت اور ناقص تغذیہ کی بڑی وجہ کثرت آبادی ہے۔

Q.4: How are water resources under great stress?

آبی وسائل کس طرح زیرِ دباؤ ہیں؟

Ans. Water resources are under great stress as over populated cities, states and countries require and withdraw more water from rivers, lakes and streams every year.

آبائی وسائل بہت زیادہ دباؤ میں ہیں کیوں کہ گنجان آباد شہر، ریاستیں اور ممالک ضرورت کی وجہ سے دریاؤں، جھیلوں اور چٹانوں کے نیچے موجود آبی ذخائر سے زیادہ پانی نکالتے ہیں۔

Q.5: What is the effect of depletion of fossil energy?

فوسل انرجی میں کمی سے کیا اثر مرتب ہوتا ہے؟

Ans. As an effect of depletion of fossil energy, cost of fuel increases everywhere.

فوسل انرجی میں کمی کے نتیجہ میں ہر جگہ ایندھن کی لاگت بڑھتی ہے۔

Q.6: What is the limitation of improved technology?

جدید ٹیکنالوجی کی حد کیا ہے؟

Ans. The improved technology cannot produce an unlimited

flow of the natural resources that are the raw material for sustained agricultural production.

جدید ٹیکنالوجی ان لامحدود قدرتی وسائل میں جو زرعی ہوئی زرعی پیداوار کے لیے خام مال کی حیثیت رکھتے ہیں۔ لامحدود بہاؤ پیدا نہیں کر سکتی۔

Q.7: How can sufficient food supply be made possible for the future generation?

مستقبل کی نسل کے لیے کافی خوراک کی رسد کیسے ممکن بنائی جا سکتی ہے؟

Ans. We can make the sufficient food supply possible for the future generation by curtailing human population simultaneouly.

ہم اضافی آبادی میں اضافہ پر قابو پا کر آنے والی نسلوں کے لیے مناسب حد تک غذائی فراہمی ممکن بنا سکتے ہیں۔

Q.8: What strategies should be adopted for safe future?

محفوظ مستقبل کے لیے کیسے منصوبہ بندی کی جانی چاہیے؟

Ans. We should implement the effectively to strategies to conserve and manged all types of sources. We should also control our population uptil an optimum level for safe future.

ہمیں تمام اقسام کے ذرائع کو محفوظ کرنے اور منظم کرنے کے لیے موثر طور پر حکمت عملیوں پر عمل کرنا چاہیے۔ ہمیں بہتر مستقبل کے لیے ایک خاص بلند ترین سطح تک اپنی آبادی پر بھی قابو پانا چاہیے۔

UNIT NO.13

FAITHFULNESS

ایفائے عہد

☐ ***READING COMPREHENSION:*** تفہیم مطالعہ:

Answer the following questions.

مندرجہ ذیل سوالوں کے جواب دیں:

Q.1: What case did the young men bring to Hazrat Umar Farooq ؓ?

نوجوان حضرت عمر (ؓ) کے پاس کون سا مقدمہ لائے؟

Ans. The young men brought to Hazrat Umar Farooq (ؓ). the

case of the murder of their father.

نوجوان حضرت عمر فاروق (رضی اللہ عنہ) کے پاس اپنے والد کے قتل کا مقدمہ لائے۔

Q.2: Why did the old man hurl a stone at the camel?

بوڑھے نے اونٹ کو پتھر کیوں مارا؟

Ans. The old man hurled a stone at the camel because it nipped a few leaves off the hanging branch of his tree.

بوڑھے نے اونٹ کو پتھر مارا کیونکہ اس نے اُس کے درخت کی لٹکتی ہوئی شاخ سے کچھ پتے توڑ لیے تھے۔

Q.3: Why did the villager ask Hazrat Umar Farooq (رضی اللہ عنہ) to delay the execution?

دیہاتی نے حضرت عمر فاروق (رضی اللہ عنہ) سے فیصلہ پر عملدرآمد میں تاخیر کے لیے کیوں کہا؟

Ans. The villager asked Hazrat Umar Farooq (رضی اللہ عنہ) to delay the execution because he wanted to handover the gold to a trustee.

دیہاتی نے حضرت عمر فاروق (رضی اللہ عنہ) سے فیصلہ پر عملدرآمد کرنے میں تاخیر کے لیے کہا کیونکہ وہ سونا کسی امانت دار آدمی کے حوالے کرنا چاہتا تھا۔

Q.4: On what condition was the criminal allowed to leave?

کس شرط پر مجرم کو جانے دیا گیا؟

Ans. The criminal was allowed to leave on the condition of providing surety.

مجرم کو ضمانت مہیا کرنے کی شرط پر جانے کی اجازت دی گئی۔

Q.5: Why were Sahabas worried?

صحابہ کرام (رضوان اللہ علیہم اجمعین) کیوں پریشان تھے؟

Ans. Sahabas were worried about the fate of Hazrat Abu zar Ghaffari (رضی اللہ عنہ) because the murderer was not reached yet.

صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین حضرت ابوذر غفاری (رضی اللہ عنہ) کے انجام کے بارے میں پریشان تھے کیونکہ قاتل ابھی تک نہیں پہنچا تھا۔

Q.6: Why did the accusers forgive the villager?

مدعیان نے دیہاتی کو کیوں معاف کر دیا؟

Ans. The accusers forgave the villager because theythought this act as divine.

مدعیان نے دیہاتی کو معاف کر دیا کیونکہ ان کے خیال میں یہ نیکی کا کام تھا۔

A. Choose the correct option.

درست جواب کا انتخاب کریں۔

1. In Paragraph 1 ________ details of the Holy Prophet's (ﷺ) characteristics are given.
   (a) general (b) specific
   (c) chronological

2. The key idea of paragraph 2 is that ________.
   (a) Hazrat Muhammad (ﷺ) was a great orator
   (b) Hazrat Muhammad (ﷺ) was a just head of the state

(c) Hazrat Muhammad (ﷺ) was just and fair even in his early life/before his Prophethood

3. **Examples given in paragraphs 3 and 4 show that ____.**
   (a) Hazrat Muhammad (ﷺ) was a just head of the state
   (b) Hazrat Muhammad (ﷺ) was a simple man
   (c) Hazrat Muhammad (ﷺ) was fair in his dealing

4. **Paragraph 5 shows that ________.**
   (a) Hazrat Muhammad (ﷺ) was a just head of the state
   (b) The justice of Hazrat Muhammad (ﷺ) was a source of peace and security for non-Muslims.
   (c) Hazrat Muhammad (ﷺ) was just and fair even before his Prophethood

5. **To whom did the Holy Prophet (ﷺ) give the following advice?**
   "When two men come to you for judgement, never decide in favour of one without hearing the arguments of the other; it is then most likely that you will know the truth."
   (a) Hazrat Abu Bakar Siddique (رضی اللہ تعالیٰ عنہ)
   (b) Hazrat Ali (رضی اللہ تعالیٰ عنہ)
   (c) Hazrat Umar Farooq (رضی اللہ تعالیٰ عنہ)

ANSWERS

1	b	2	c	3	a	4	b	5	b

B. ***Identify the topic sentence and supporting details in paragraph 3.***

پیراگراف نمبر 3 میں عنوان کے جملہ اور اس کے حق میں تفصیلات کی نشان دہی کیجئے۔

Topic Sentences
عنوان کا جملہ

↓

example/evidence
شہادت/مثال

Example:	Example:
The revenge of the father cannot be taken on his son.	He decided their case with equity and justice.
The underlined words are concrete or material nouns, since they refer to concrete things.	The underlined words are abstract nouns, since they refer to ideas, qualities or states.

A. Identify whether each underlined word is concrete or an abstract noun.

1. She puts in much effort into her studies as she wants to score good marks.
2. They recommended him for his justice and truthfulness.
3. Keep the balls in that basket.
4. The dishonest trader is losing the trust of his customers.
5. He did not take good care of his pet.

ANSWERS

1. effort (abstract noun), studies (abstract noun)
2. justice (abstract noun), truthfulness (abstract noun)
3. balls (material noun), basket (material noun)
4. trader (material noun), customers (material noun)
5. care (abstract noun), pet (material noun)

□ *For the Teacher* — برائے معلم

- Recapitulate students previous knowledge of concrete and abstract nouns. Help them demonstrate use of more concrete and abstract nouns from their immediate surroundings.

اسمائے مادہ اور اسمائے کیفیت کے بارے میں طلباء کو سابقہ علم کی دہرائی کرائیں۔ قریب ترین گردو نواح کے حوالے سے اسمائے مادہ اور اسمائے کیفیت کے استعمال کی مشق کرنے میں ان کی مدد کریں۔

B. Choose whether each sentence needs an indefinite article (a,an), a definite article (the), or no article.

منتخب کریں کہ ہر جملہ میں خالی جگہ غیر معین حروف تنکیر (an, a) سے، معین حروف تنکیر (the) سے پُر ہوں گی یا پھر کوئی حرف تنکیر استعمال نہیں ہوگا۔

1. He asked me ________very hard question.
2. ____ ____question that he asked me was easy.
3. Have you seen __________my scarf?
4. Could you please pass me _________salt?
5. Is there __________ good restaurant around here?
6. ____ ____restaurant that my friend owns is very good.
7. I have several ________ good friends.
8. ____ ____UAE is a beautiful country.
9. I'll see you in ________week!
10. I'm on ________vacation until Monday.

ANSWERS

1. He asked me ___a___ very hard question.
2. __The__ question that he asked me was easy.
3. Have you seen my scarf?
4. Could you please pass me __the__ salt?
5. Is there __a__ good restaurant around here?
6. __The__ restaurant that my friend owns is very good.
7. I have several good friends.
8. __The__ UAE is a beautiful country.
9. I'll see you in __a__ week!
10. I'm on vacation until Monday.

Noun Phrase اسم کا نامکمل جملہ

A Noun phrase is a group of words that does the work of a Noun.

اسم کا نامکمل جملہ الفاظ کا وہ گروہ ہے جو اسم کا کام کرتا ہے۔

Example: مثال

As a young trader, he earned the good reputation of being an honest, fair and just **business man.**

ایک نوجوان تاجر ہونے کی حیثیت سے آپ ﷺ نے ایک ایمان دار، منصف مزاج اور دیانت دار کاروباری آدمی ہونے کی شہرت حاصل کی۔

نوٹ: اس جملے میں 'a young trader' اور 'an honest, fair and just business' نامکمل اسمیہ جملے ہیں۔

☐ *For the Teacher* برائے معلم

- Help students apply rules for use of articals a, an and the, wherever applicable in speech and writing.

  گفتگو اور تقریر میں جہاں بھی ممکن ہو حروف تنکیر a, an اور the کے استعمال کے قواعد پر عمل کرنے میں طلبا کی مدد کریں۔

C. ***Underline the noun phrase in the following sentences.***

درج ذیل جملوں میں اسم کے نامکمل جملوں کے نیچے خط کھینچئے۔

1. This is an old-fashioned hat.
2. We discovered Fahad's plans.
3. A rolling stone gathers no moss.
4. The recent flood caused heavy damage.
5. An oral presentation can be interesting.

ANSWERS

1. This is an old-fashioned hat.
2. We discovered Fahad's plans.
3. A rolling stone gathers no mass.
4. The recent flood caused heavy damage.
5. An oral presentation can be interesting.

Past Indefinite and Past Continuous Tenses

فعل ماضی اور فعل جاری

D. ***Fill in each blank with past Indefinite or past continuous tense of the verb in brackets.***

بریکٹوں میں دیے گئے افعال کو فعل ماضی یا فعل ماضی جاری میں استعمال کرکے خالی جگہیں پُر کریں۔

1. What _______(you/do) when I _______(call) you last night?
2. I _______(sit) in the cafe when you _______(call) me.
3. When you _______(arrive) at the bus stand, who _______(be) there?
4. Shamsa _________(watch) a film when she _______(hear) the noise.
5. We _______(play) tennis when Javed _______(hurt) his ankle.

ANSWERS

1. What were you doing when I called you last night?
2. I was sitting in the cafe when you called me.
3. When you arrived at the bus stand, who was there?
4. Shamsa was watching a film when she heard the noise)
5. We were playing tennis when Javed hurt his ankle.

E. Punctuate the following paragraph.

During the Sermon an Ansari seeing some men from the tribe of Banu Tha'lba sitting there stood up and pointed toward them and said. Oh Messenger of Allah their ancestors killed a member of our family we appeal to you to get one of them hanged in exchange for that the Holy Prophet (ﷺ) replied the revenge of the father cannot be taken on his son.

Ans. During the Sermon, an Ansari seeing some men from the tribe of Banu Tha'lba sitting there stood up and

UNIT NO.2

Chinese New Year

چینی سالِ نو

☐ ***VOCABULARY*** ذخیرہ الفاظ

A. **Give the meaning of each word as used in the lesson.**
gatherings, customary, thoroughly, commonplace, partake, traits, reinvigorate

ہر لفظ کے معنی جس طرح سبق میں استعمال ہوئے ہیں بتائیں۔

Ans:

gatherings	اجتماعات
customary	معمول، رواج
thoroughly	مکمل طور پر
commonplace	معمول
partake	شرکت کرنا
traits	خصوصیات
reinvigorate	پھر سے طاقت دینا

☐ ***For the Teacher*** برائے معلم

Vocabulary A: Help students pick out contextualized meaning of a word from many meanings given in the dictionary for one word.

سٹوڈنٹس کی مدد کریں کہ ڈکشنری میں کسی لفظ کے دیے گئے کئی معانی میں سے سبق کے متن کے مطابق کسی لفظ کے معانی تلاش کریں۔

B. ***Form a noun from the given words and use the nouns in sentences.*** دیے گئے الفاظ سے اسم بنائیں اور اسماء کو جملوں میں استعمال کریں۔

Example:

celebrate__celebrations

gather, symbolic, prosper, decorate, encourage

Words	Nouns	Meanings	Sentences
gather	gathering	اجتماع	The Prime Minister addressed a gathering of religious leaders. وزیراعظم نے مذہبی رہنماؤں کے ایک اجتماع سے خطاب کیا۔
symbolic	symbol	علامت	The rose is a symbol of love. گلاب محبت کی علامت ہے۔
prosper	prosperity	خوشحالی	The present government succeeded in bringing prosperity in the country. موجودہ حکومت ملک میں خوشحالی لانے میں کامیاب ہوئی۔
decorate	decoration	آرائش	He spent a lot of money on the decoration of the house. اُس نے گھر کی آرائش پر بہت سی دولت خرچ کر دی۔
encourage	encouragement	حوصلہ افزائی	I can never forget his words of great encourage-ment to me. میں اس کے لیے اس کی عظیم حوصلہ افزائی کے الفاظ کو کبھی نہیں بھلا سکتا۔

C. Translate the following paragraph into Urdu.

مندرجہ ذیل پیرے کا اردو میں ترجمہ کریں۔

It is a traditional practice for adults to give children little red envelopes filled with money in order to symbolize wealth and prosperity for the coming year. It is also common for elders to present red packets to unmarried members of the family. Envelopes are not to be opened until the recipient has left the home of the giver.

یہ بالغوں کے لیے ایک روایتی دستور ہے کہ وہ بچوں کو روپے پیسے سے بھرے ہوئے چھوٹے چھوٹے سرخ رنگ کے لفافے آنے والے سال کے لیے دولت اور خوشحالی کی علامت کے طور پر دیتے ہیں۔ یہ بھی بڑوں کے لیے ایک عام دستور ہے کہ وہ خاندان کے غیر شادی شدہ

افراد کو سرخ لفافے دیتے ہیں۔ لفافوں کو اس وقت تک نہیں کھولا جاتا جب تک کہ وصول کنندہ تحفہ دینے والے کا گھر نہ چھوڑ چکا ہو۔

☐ *READING COMPREHENSION:* تفہیم عبارت:

Analysis of patterns of text organization: ٹیکسٹ کی تنظیم کے نمونوں کا تجزیہ

A. Choose the correct option. درست انتخاب کو چنیں۔

1. Chinese New Year falls somewhere __________.
a. on January 21st
b. on February 20th
c. between January 21st and February 20th

2. Paragraph 1 gives __________.
a. general details of festivals
b. specific details of the Chinese new year
c. General details of new year celebrations

3. It is customary for families to thoroughly clean their houses __________.
a. before the first day of the New Year
b. on the first day of the New Year
c. on the second day of the New Year

4. Hanging up signs and posters on doors and windows means __________.
a. love and sincerity
b. care and affection
c. luck and happiness

5. Envelopes are not to be opened until __________.
a. the giver has left the home of the recipient
b. the recipient has left the home of the giver
c. the giver has gone to sleep

ANSWERS

1	(c)	2	(b)	3	(a)	4	(c)	5	(b)

☐ *For the Teacher* برائے معلم

Vocabulary C: Give students examples to understand the difference between literal and figurative language.

ذخیرہ الفاظ: ادبی اور غیر ادبی زبان سمجھانے کے لیے طلباء کو مثالیں دیں۔

Help them use the knowledge of literal and figurative

meaning, grammatical gender and syntax to translate the passage from English to Urdu.

ان کی مدد کریں کہ وہ انگریزی سے اردو میں ترجمہ کرنے کے لیے ادبی اور غیر ادبی مفہوم، گرامر کی رو سے جنس اور لفظی علامات کا خیال رکھیں۔

Reading comprehension A: Guide students to read the text silently to scan the information required.

پڑھ کر تفہیم حاصل کرنا: مطلوبہ معلومات حاصل کرنے کے لیے خاموشی سے بغور مطالعہ کرنے کے سلسلہ میں سٹوڈنٹس کی رہنمائی کریں۔

C. ***Answer the following questions.***

درج ذیل سوالات کے جوابات دیجیے۔

Note: ***For answer see Q & Answer portion.***

مختصر سوالات کے لیے حصہ سوالات دیکھیں۔

☐ ***GRAMMAR:*** گرامر:

Collective Nouns اسمائے جمع:

A. **Fill in the blanks with the correct collective nouns.**

اسمائے جمع سے خالی جگہیں پُر کریں۔

gang, crowd, committee, class, crew, audience, family

1. It is typical for a Chinese_______ to make eight to nine dishes for the New Year's Eve dinner.
2. The ______ applauded heartily at the end of the concert.
3. The ________ has just had a physics lesson.
4. The ________ of robbers was arrested by the police.
5. A ________ of people gathered at the accident sight.
6. The ________ took many important decisions at its monthly meeting.
7. The _______ of Pakistan Air Force looked smart in their uniform.

ANSWERS

1. It is typical for a Chinese family to make eight to nine dishes for the New Year's Eve dinner.
2. The audience applauded heartily at the end of the concert.
3. The class has just had a physics lesson.

4. The gang of robbers was arrested by the police.
5. A crowd of people gathered at the accident sight.
6. The committee took many important decisions at its monthly meeting.
7. The crew of Pakistan Air Force looked smart in their uniform.

❑ *Use of must/mustn't*

Strong obligation بہت اہم ذمہ داری	Must چاہیے	All cleaning must be finished before New Year's Day. نیو ایئر سے قبل ہی تمام صفائی ضرور مکمل ہو جانی چاہیے
Strong prohibition شدت سے ممانعت	Mustn't نہیں چاہیے	Mother said, "you mustn't play with matches. امی: آپ کو ماچس سے نہیں کھیلنا چاہیے

❑ *For the Teacher*
برائے معلم

Grammar A: Recapitulate student's earlier knowledge of collective nouns. Encourage them to find more collective nouns.

طلبا کی پہلے سے اجتماعی اسماء کی فہم کو دہرائیں اور مزید اسماء کو جاننے کے لیے حوصلہ افزائی کریں۔

B. ***Fill in the blanks with must or mustn't.***

چاہیے (must) یا نہیں چاہیے (must not) کے ساتھ خالی جگہیں پُر کریں۔

1. She ________eat so much sugar.
2. Students ________pass an entrance examination to study at this school.
3. You ________watch so much television.
4. He ________take some medicine for that cough.
5. Visitors ___ ___smoke.

ANSWERS

1. She mustn't eat so much sugar.
2. Students must pass an entrance examination to study at this school.
3. You mustn't watch so much television.
4. He must take some medicine for that cough.

5. Visitors mustn't smoke.

Present Indefinite and Present Continuous Tenses

فعل حال مطلق اور فعل حال جاری

C. ***Make the present indefinite or present continuous sentences.*** فعل حال مطلق اور فعل حال جاری بنائیں۔

1. You (not/ like) ____________ chocolate.
2. She (not/ study) ____________ at the moment.
3. They (not/ eat) ____________ rice every day.
4. We (not/ work) ____________ now.
5. It (rain) ____________ a lot here.
6. I (go) ____________ on holiday tomorrow.

ANSWERS

1. You do not like chocolate.
2. She is not studying at the moment.
3. They do not eat rice every day.
4. We are not working now.
5. It rains a lot here.
6. I am going on holiday tomorrow.

D. **Punctuate the following paragraph.**

on the eve of the chinese new year it is customary to visit relatives and partake in a large dinner where a number of specific foods are served it is typical for a chinese family to make eight to nine dishes for the new year s eve dinner because in chinese language the word eight means prosperity and the word nine means long lasting.

Ans: On the eve of the Chinese New Year, it is customary to visit relatives and partake in a large dinner where a number of specific foods are served. It is typical for a chinese family to make eight to nine dishes for the New Year's Eve dinner because in Chinese language the word "eight" means "prosperity" and the word "nine" means "long lasting."

UNIT NO.3

Try Again

پھر سے کوشش کرو

B. Find synonyms of the following words.

درج ذیل الفاظ کے مترادف تلاش کریں۔

courage, conquer, disgrace, hard, reward

Words	تلفظ	Meaning	Synonyms
courage	کریج	جرأت	bravery
persevere	پری سیویئر	ثابت قدم رہنا	persist
conquer	کونکر	فتح کرنا	win
disgrace	ڈس گریس	توہین	insult
hard	ہارڈ	سخت	difficult
reward	ری وارڈ	انعام	prize

❑ ***READING COMPREHENSION:*** تفہیم مطالعہ:

A. Answer the following questions.

مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات دیں۔

Note: For answer see Q & Answer portion.

مختصر سوالات کے لیے حصہ سوالات دیکھیں۔

Simile: تشبیہ:

A figure of speech in which two apparently unlike things are explicity compared, usually in a phrase introduced by like or as.

علم بیان کی ایک صنف جس میں واضح طور پر مختلف دو اشیاء کا موازنہ جیسا کہ یا کی طرح کے الفاظ سے موازنہ کیا جاتا ہے۔

Examples: مثالیں:

He is as fast as a horse. وہ گھوڑے کی طرح تیز رفتار ہے۔

It's as cold as ice. یہ برف کی طرح ٹھنڈا ہے۔

☐ *For the Teacher* برائے معلم

Ask students to use thesaurus to locate synonyms of words. طالب علموں کو کہیں کہ لغت میں سے ہم معنی الفاظ تلاش کریں۔

B. Select the choice that explains the meaning of the simile as it is used in the sentence.

وہ جواب منتخب کریں جو جملے میں تشبیہ کے استعمال کے مطابق اس کا مفہوم واضح کرتا ہے۔

1. On the cold winter day, under the covers, I kept as snug as a bug in a rug.

موسم سرما کے شدید سرد دن کو میں نے لحاف میں ایسے راحت محسوس کی جیسے کھٹمل چٹائی میں محسوس کرتا ہے۔

The simile **as snug as a bug in a rug** means:

تشبیہ 'ایسے راحت میں جیسے کھٹمل چٹائی میں' کا مطلب ہے۔

(A) There were bugs in my bed.✓

(B) I was cozy in my bed.

(C) I was too cold to stay in bed.

2. The new teacher was as sweet as apple pie.

نیا استاد سیب کے مربے کی طرح میٹھا تھا۔

The simile **as sweet as apple pie** means:

(A) The new teacher was nice.✓ نیا ٹیچر بہت اچھا تھا۔

(B) The new teacher was big from eating too much pie.

رہنما الو کی طرح عقلمند تھا۔ تشبیہ 'الو کی طرح عقلمند' کا مطلب ہے۔

(C) The new teacher was rude.

3. Their leader was as wise as an owl.

The simile **wise as an owl** means:

(A) The leader thought he could fly.

(B) The leader could talk to the owls.

(C) The leader knew a lot of things.✓

لیڈر کو بہت ساری معلومات تھیں۔

4. The shopping center was like a three-ring circus the day before Eid. عید سے ایک دن پہلے شاپنگ سنٹر تین حلقوں والے سرکس کی طرح تھا۔

The simile **like a three-ring circus** means:

تشبیہ 'تین حلقوں والے سرکس' کا مطلب ہے۔

(A) The shopping center was quiet.

(B) The shopping center was big.

(C) The shopping center was really busy✓

شاپنگ سنٹر میں بہت ہجوم تھا۔

5. Danish threw such a temper outburst over such a tiny thing; He was acting like a baby✓.

دانش نے معمولی سی بات پر بہت زیادہ غصے کا اظہار کیا۔ وہ ایک بچے کی طرح پیش آ رہا تھا۔

The simile like a baby means: تشبیہ بچے کی طرح کیا مطلب ہے۔

(A) Danish was mature.

(B) Danish was acting childish.✓

دانش بچوں کی طرح حرکات کر رہا تھا۔

(C) Danish was babysitting.

6: Mohsin was as explosive as a volcano when he found out his bike had been stolen.

جب محسن کے علم میں آیا کہ اس کا بائیک چوری ہو گیا ہے تو وہ غصے سے آتش فشاں پہاڑ کی طرح پھٹ پڑا۔

The simile as explosive as a volcano means:

تشبیہ 'آتش فشاں پہاڑ کی طرح پھٹ پڑا' کا مطلب ہے۔

(A) Mohsin was happy.

(B) Mohsin was angry.

محسن غصے میں تھا۔

(C) Mohsin was calm.

ANSWERS

1.	B	2.	A	3.	C
4.	C	5.	B	6.	B

❐ ***For the Teacher*** برائے معلم

Help students recognize use of figurative language e.g. simile. Encourage them to use similes in their own speech and writing.

علم بیان، جیسا کہ تشبیہ کا استعمال سمجھنے میں سٹوڈنٹس کی مدد کریں۔ ان کی حوصلہ افزائی کریں کہ وہ اپنی تقریر اور تحریر میں تشبیہات استعمال کریں۔

C. **Fill in the blanks to make similes. Use these similes in sentences.**

تشبیہات مکمل کرنے کے لیے خالی جگہیں پُر کریں۔ یہ تشبیہات جملوں میں استعمال کریں۔

1. as slow as turtle. — کچھوے کی طرح سست
2. as quiet as a dove — فاختہ کی طرح خاموش
3. as black as coal — کوئلے کی طرح کالا
4. as tall as a giant — دیو کی طرح لمبا
5. as sour as a lemon. — لیموں کی طرح ترش
6. As sweet as honey. — شہد کی طرح میٹھا

ANSWERS

1. He is as slow as turtle. — وہ کچھوے کی طرح سست رفتار ہے۔
2. She is as quiet as a dove — وہ فاختہ کی طرح خاموش ہے۔
3. He is as black as crow. — وہ کوے کی طرح کالا ہے۔
4. He is as tall as a giant. — وہ ایک دیو کی طرح لمبا ہے۔
5. She is as bitter as a lemon. — وہ لیموں کی طرح ترش مزاج ہے۔
6. Asma is as sweet as honey. — عاصمہ شہد کی طرح میٹھی ہے۔

Alliteration: — تکرار لفظی

The repetition of the same sounds or of the same kinds of sounds at the beginning of words or in stressed syllables.

الفاظ کے شروع میں یا زور دار لہجے سے ادا ہونے والے اجزائے لفظی میں ایک جیسی آوازوں یا ایک جیسی اقسام کی آوازوں کا تکرار تکرار لفظی کہلاتا ہے۔

Example: — مثال:

"She sells seashells by the seashore."

وہ سمندر کے کنارے سیپ بیچتی ہے۔

D. ***Read the poem again and find out the example of alliteration.***

نظم کو ایک بار پھر پڑھیں اور ایک جیسی آواز نکالنے والے الفاظ کی مثالیں دیں۔

Ans. It's a lesson you should heed.

یہ ایک سبق ہے جس کی طرف آپ کو دھیان دینا چاہیے۔

If at first you don't succeed.

اگر تم پہلی بار کامیاب نہیں ہو سکتے۔

❑ ***GRAMMAR:*** گرامر:

Personal Pronouns: اسمائے ضمیر شخصی:

	Subjects Pronouns		**Object Pronouns**		**Possessive Pronouns**	
	Singular	**Plural**	**Singular**	**Plural**	**Singular**	**Plural**
First Person	I	we	me	us	my,mine	our,ours
Second Person	you	you	you	you	your,yours	your,yours
Third Person	he,she,it	it,they	him,her,it	it,them	his,her	its,their

❑ ***For the Teacher*** برائے معلم

Reading Comprehension تفہیم عبارت D: Help students recognize the literary technique 'alliteration' in the poem. Encourage them to find more examples of alliteration.
Grammar: Recall students previous knowledge of personal nouns.

طالب علموں کی مدد کریں تاکہ وہ ایک جیسی آواز دینے والے لفظوں کی ادبی تکنیک جو نظم میں استعمال کی گئی ہے اسے پہچان سکیں۔ تکرار لفظی کی مزید مثالیں تلاش کرنے کے سلسلہ میں ان کی حوصلہ افزائی کریں۔ شخصی ضمائر کے بارے میں سٹوڈنٹس کو سابقہ علم کی دوہرائی کرائیں۔

A. Fill in the blanks with correct pronouns.

خالی جگہوں کو اسمائے ضمیر سے پُر کریں۔

1. There is no need to shout._______ can hear you.
2. You and I work well together. ________ are a good team.
3. We have got a bit of a problem. Could ______help______. please?

4. A: This is a good photo; isn't it? Is Samina in ______?
   B: Yes, that's ________.look ________ is next to Fahad.
5. A: Who did this mowing?
   B: ________. I did _______ this morning.
6. A: Is this Ahmad's bag?
   B: No, _____ didn't bring one. It can't belong to ________.
7. A: I'm looking for my shoes. Have ______ seen ________?
   B: Yes, ______ are here.

ANSWERS

1. There is no need to shout. I can hear you.

چلانے کی ضرورت نہیں ہے۔ میں تمہیں سن سکتا ہوں۔

2. You and I work well together. We are a good team.

تم اور میں اکٹھے اچھا کام کرتے ہیں۔ ہم ایک اچھی ٹیم ہیں۔

3. We have got a bit of a problem. Could you help us, please?

ہمیں تھوڑا سا مسئلہ درپیش ہے۔ کیا تم ہماری مدد کر سکتے ہو؟

4. A: This is a good photo, isn't it? Is Samina in it?

یہ ایک اچھی فوٹو ہے کیا یہ نہیں ہے؟ کیا ثمینہ اس میں ہے۔

B: Yes, that's hers, look. She is next to Fahad.

ہاں یہ وہی ہے دیکھو۔ وہ فہد کے ساتھ کھڑی ہے۔

5. A: Who did this mowing?

گھاس کس نے کاٹی؟

B: I did it this morning.

میں نے آج صبح کاٹا۔

6. A: Is this Ahmad's bag?

کیا یہ احمد کا بیگ ہے؟

B: No, he didn't bring one. It can't be of his.

نہیں وہ نہیں لایا۔ یہ اس کا نہیں ہو سکتا۔

7. A: I'm looking for my shoes. Have you seen them?

میں اپنے جوتے ڈھونڈ رہا ہوں۔ کیا تم نے دیکھے ہیں؟

B: Yes, they are here.

ہاں وہ یہاں ہیں۔

B. Select a personal pronoun that agree with the subject of each sentence.

ہر ایک جملے کے فاعل سے مطابقت رکھنے والا ضمیر شخصی منتخب کریں۔

I, i, they, we, she, he, him, you, them.

Example: The group has ___meeting here. (its)

1. Anyone can get _______name in the news.
2. None of the cheques were cashed;_______finally expired.
3. My mother and her sister took _______vacation together.
4. All are welcome: ________just need to call for directions to the party.
5. Venus and Mars have ______ orbits nearer to Earth than any other planets.
6. The band starts ______ tour tomorrow night.
7. Any of the candidates could win; ______ are very much alike.
8. Everybody had ______ own dreams and goals.

ANSWERS

1. Anyone can get his name in the news.
2. None of the cheques were cashed; They finally expired.
3. My mother and her sister took their vacation together.
4. All are welcome: They just need to call for directions to the party.
5. Venus and Mars have their orbits nearer to Earth than any other planets.
6. The band starts its tour tomorrow night.
7. Any of the candidates could win; They are very much alike.
8. Everybody had his own dreams and goals.

❑ ***For the Teacher*** برائے معلم

Help students illustrate use of pronoun antecedent agreement in sentences.

طالب علموں کی مدد کریں کہ وہ جملوں میں اسم ضمیر کی متعلقہ اسم سے مطابقت کے استعمال کی وضاحت کر سکیں۔

211

Degrees of Adjectives:		اسم صفت کے درجات:
Positive	Comparative	Superlative
hard سخت	harder زیادہ سخت	hardest سخت ترین
interesting دلچسپ	more interesting زیادہ دلچسپ	most interesting انتہائی دلچسپ

C. Complete the sentences by supplying the correct degrees of adjectives.

اسم صفت کی درست ڈگریاں لگا کر جملے مکمل کریں۔

1. My family and I went to visit Murree last summer. Of all the summers I have had, I would say this was the ________ (good) summer ever!.
2. In Murree, we enjoyed the horse ride. I rode a horse that ran ______ (fast) and _________ (fast) on the hills.
3. We also climbed a tree and when I reached the highest branch I was _____ (tired) than my sister.
4. I bought a jacket which was quite _____ (expensive) and my sister chose a sweater because she found it much ______ (cheap) to buy.
5. After our trip, I feel I am the _____ (lucky) boy on earth!

ANSWERS

1. My family and I went to visit Murree last summer. Of all the summers I have had, I would say this was the best summer ever!.

   میرا خاندان اور میں گزشتہ گرمیوں میں مری گئے۔ یہ موسم گرما سارے موسم گرما سے اچھا تھا میں یہ کہوں گا کہ گزشتہ تمام موسم گرما سے یہ بہترین موسم گرما تھا۔

2. In Murree, we enjoyed the horse ride. I rode a horse that ran faster and faster on the hills.

   مری میں ہم گھڑ سواری سے لطف اندوز ہوئے۔ میں نے گھوڑے کی سواری کی جو پہاڑیوں میں تیز سے تیز تر بھاگا۔

3. We also climbed a tree and when I reached the highest branch I was more (tired) than my sister.

   ہم درخت پر بھی چڑھے اور جب میں درخت کی سب سے اوپری شاخ تک پہنچا تو میں اپنی

بہن سے بھی زیادہ چمک رہا تھا۔

4. I bought a jacket which was quite expensive, and my sister chose a sweater because she found it much <u>cheaper</u> to buy.

میں نے ایک جیکٹ خریدی جو انتہائی مہنگی تھی لیکن میری بہن نے ایک سویٹر لیا جو انتہائی سستا تھا۔

5. After our trip, I feel I am the <u>luckiest</u> boy on earth!

اس دورے کے بعد میں نے محسوس کیا کہ میں اس روئے زمین پر سب سے زیادہ خوش قسمت لڑکا ہوں۔

☐ *For the Teacher* — برائے معلم

Revise rules to make comparative and superlative degrees of adjectives.

اسمائے صفت کی دوسری اور تیسری ڈگریاں بنانے کے قواعد کی دہرائی کریں۔

Order of adjectives: — اسمائے صفت کی ترتیب:

Where a number of adjectives are used together, the order depends on the function of the adjectives.

جہاں ایک سے زیادہ اسمائے صفت استعمال ہوں وہاں ترتیب کا انحصار اسمائے صفت کی نوعیت پر ہے۔

The usual order is: عمومی ترتیب یہ ہے:

1	2	3	4	5	6	7
Value /opinion رائے / قیمت	Size ناپ	Age/ temperature عمر / درجہ حرارت	Shape شکل	Colour رنگ	Origin اصلیت	Material سامان

D. Arrange the adjectives following the correct order.

اسمائے صفات کو صحیح ترتیب میں لکھیں۔

1. We saw (gray, huge, a) ________ whale in the sea.
2. Baber uses the (blue, medium, rubber) ________ ball for basketball practice.
3. Mehreen brought (few, a, chocolate, dark, triangular) ________ bars to the birthday party.
4. The pyramids of Egypt are made out of (rock, enormous, rectangular) ________ boulders.
5. Shahid can eat (thin-crust, square, five) ________

pizza slices.

ANSWERS

1. We saw a huge gray whale in the sea.

   ہم نے سمندر میں ایک بڑی سرمئی مچھلی دیکھی۔

2. Babar uses medium blue rubber ball for basketball practice.
   (blue, medium, rubber)

   بابر باسکٹ بال کیلئے درمیانے نیلے رنگ کا ربڑ کا گیند استعمال کرتا ہے۔

3. Mehreen brought a few triangular dark chocolate bars to the birthday party.

   مہرین سالگرہ کی پارٹی میں چند تکون نما گہرے رنگ کے چاکلیٹ بار لے کر آئی۔

4. The pyramids of Egypt are made out of enormous rectangular rock boulders.
   (rock, enormous, rectangular)

   اہرام مصر پتھر کی بہت بڑی مستطیل چٹانوں سے بنے ہوئے ہیں۔

5. Shahid can eat five thin-crust square pizza slices.

   شاہد پیزا کے پانچ پتلی تہہ والے مربع شکل سلائس کھا سکتا ہے۔

Adjective Phrase: اسمائے صفت کے طور پر استعمال ہونے والی ترکیب لفظی:

An Adjective Phrase is a group of words that functions like an adjective.

صفاتی ترکیب لفظی الفاظ کا ایک گروپ ہے جو اسم صفت کے طور پر استعمال ہوتا ہے۔

- ***Examples:*** مثالیں:

  (a) The black umbrella is mine. کالی چھتری میری ہے۔

  (b) The umbrella with a broken handle is mine.

  جس چھتری کی مٹھی ٹوٹی ہوئی ہے وہ میری ہے۔

In example (a) the adjective black, describes the umbrella. In example (b) the adjective phrase with a broken handle, describes the umbrella. It does the work of an adjective.

پہلی مثال میں کالا اسم صفت ہے جو چھتری کا رنگ بتاتا ہے۔ مثال (ب) میں ترکیب لفظی ٹوٹی ہوئی مٹھی والی چھتری کی تعریف کرتی ہے۔ یہ اسم صفت کا کام کرتی ہے۔

☐ *For the Teacher* برائے معلم

Ask students to follow appropriate order of adjectives in case of using more than one adjectives in asentence
طالب علموں سے کہیں کہ اگر جملے میں ایک سے زیادہ اسمائے صفت ہوں تو وہ اسم صفت کی ترتیب میں استعمال کریں۔

E. Pick out the adjective phrase in each sentence.
ہر جملے میں سے صفاتی ترکیب لفظی منتخب کریں۔

1. He bore a banner with a strange device.
2. The principal of this school is on leave.
3. The decision of the judges is final.
4. The tops of the mountains were covered withsnow.
5. The runner in the rear did not qualify.

ANSWERS

1. with a strange device. — عجیب مشین والا
2. principal of this school. — سکول کا پرنسپل
3. decision of the judges. — ججوں کا فیصلہ
4. covered with snow. — پہاڑ برف سے ڈھکے ہوئے
5. runner in the rear. — دوڑ میں پیچھے رہ جانے والا

☐ *FUTURE INDEFINITE TENSE*

F. Put in 'will' or 'be going to' in these sentences.
ان جملوں میں 'will' یا 'be going to' کا استعمال کریں۔

1. A: We don't have any bread.
   B: I know. I ________ get some from the shop.
2. A: We don't have any bread.
   B: Really? I ________ get some from the shop then.
3. A: Why do you need to borrow my suitcase?
   B: I ________ visit my mother in Multan next month.
4. A: I'm really cold.
   B: I ________ turn the heater on.
5. A: Are you going to Jamshed's wedding tonight?
   B: Yes. Are you going too? I ________ give you a lift.
6. A: Are you busy today? Would you like to have coffee?

B: Sorry. I ________ go to the library. I've been planning to study all day.

7. A: Why are you carrying a hammer?
B: I ________ put up some pictures.

ANSWERS

1. A: We don't have any bread.
ہمارے پاس ڈبل روٹی نہیں ہے۔
B: I know I will get some from the shop.
میں جانتا ہوں۔ میں دکان سے کچھ لے آؤں گا۔

2. A: We don't have any bread.
ہمارے پاس ڈبل روٹی نہیں ہے۔
B: Really? I <u>will</u> get some from the shop.
واقعی؟ میں کچھ دکان سے لے آتا ہوں۔

3. A: Why do you need to borrow my suitcase?
تم کو مجھ سے سوٹ کیس لینے کی کیا ضرورت ہے؟
B: I <u>will</u> visit my mother in Multan next month.
میں اگلے ماہ اپنی والدہ کو ملنے جاؤں گا۔

4. A: I'm really cold.
مجھے واقعی سردی لگ رہی ہے۔
B: I <u>will</u> turn the heating on.
میں ہیٹر آن کر رہا ہوں۔

5. A: Are you going to Jamshed's wedding tonight?
کیا تم آج رات جمشید کی شادی پر جا رہے ہو؟
B: Yes are you going too? I <u>will</u> give you a lift.
ہاں۔ کیا تم بھی جا رہے ہو؟ میں تمہیں لفٹ دے سکتا ہوں۔

6. A: Are you busy today? Would you like to have coffee?
کیا آج تم مصروف ہو؟ کیا تم کافی پینا پسند کرو گے؟
B: Sorry, I <u>will</u> go to the library. I've been planning to study all day.
معذرت، میں آج لائبریری جاؤں گا۔ میں نے سارا دن پڑھنے کا منصوبہ بنایا ہے۔

7. A: Why <u>are</u> you carrying a hammer?
تم نے ہتھوڑا کیوں اٹھا رکھا ہے؟
B: I am <u>going to</u> put up some pictures.

UNIT NO. 4

First Aid

ابتدائی طبی امداد

☐ ***VOCABULARY*** ذخیرہ الفاظ

A. Many fields have a specialized vocabulary. Identify specialized vocabulary related to medical field in the text.

بہت سے میدانِ عمل کے مخصوص ذخیرہ الفاظ ہوتے ہیں۔ مخصوص ذخیرہ الفاظ کی نشان دہی کیجیے جن کا ٹیکسٹ میں طبی مضمون سے تعلق ہے۔

Specialized word مخصوص لفظ	What I think it means میرے خیال میں جس کا مطلب ہے	What it does mean جس کا مطلب ہے
Scrapes	damage	light cuts
infection	disease بیماری	the agency by which disease is caused or transmitted.
ointment مرہم	grease	a soft smooth medicinal paste applied to the wound or sore skin.
bandage پٹی	strip پٹی کا ٹکڑا	strip of fabric for tying around a wound or injury.
Dressings زخم کے اوپر لگانے والی پٹیاں	bandages	pieces of soft material for placing on the wound.
Stiches ٹانکے	movement of needle to sew cloth سوئی کی حرکت جس سے کپڑا سیا جاتا ہے۔	short pieces of thread that doctors use to sew the edges of a wound.

B. Complete the missing letters in the words below to match the meaning on the right. All these words have prefix dis-

[illegible] — 223 — [illegible]

ذیل میں دیے گئے غائب حروف کو دائیں طرف دیے گئے معنی کے ساتھ موافق کرنے کے لیے ان کو مکمل کیجئے۔ ان تمام الفاظ کے ساتھ سابقہ dis استعمال ہوتا ہے۔

Word	Meaning
________ ocate	to put out of place
________ tified	to be unhappy
________ ract	to divert
________ualify	to exclude
________ elieve	to doubt
________ prove	to reject

Ans.

Word	Meaning
dislocate	جوڑ الگ کر دینا
dissatisfied	ناخوش، غیر مطمئن
distract	توجہ ہٹانا
disqualify	نااہل قرار دینا
disbelieve	یقین نہ کرنا
disapprove	نامنظور کرنا

C. ***Now use the above words in sentences.***

ترجمہ: اب اوپر والے الفاظ کو اپنے جملوں میں استعمال کیجئے۔

dislocate	جوڑ الگ کر دینا	His shoulder was dislocated in an accident. ایک حادثے میں اس کے کندھے کا جوڑ الگ ہو گیا۔
dissatisfied	ناخوش، غیر مطمئن	I am dissatisfied with my job. میں اپنی ملازمت سے غیر مطمئن ہوں۔
distract	توجہ ہٹانا	He distracted me from my work. اس نے کام سے میری توجہ ہٹا دی۔

disqualify	نااہل قرار دینا	Nasir was <u>disqualified</u> from the competition for using drugs. منشیات کے استعمال کرنے پر ناصر کو مقابلے سے نااہل دیا گیا۔
disbelieve	یقین نہ کرنا	I <u>disblieve</u> in his story. میں اُس کی کہانی پر یقین نہیں کرتا۔
disapprove	نامنظور کرنا	He <u>disapproved</u> my proposal. اُس نے میری تجویز نامنظور کردی۔

D. ***Further reading activity.***

Go through the list of idioms in a grammar book and find five idioms which start with 'to-infinitive'. Write Urdu equivalents of these idioms also.

Example: To owe is woe. قرض بُری بلا ہے۔

گرامر کی کتاب میں محاورات کا مطالعہ کیجئے اور پانچ محاورات تلاش کریں جو مصدر سے شروع ہوتے ہوں۔ ان محاورات کے اردو ہم معنی محاورات لکھیں۔

ANSWERS

1.	To err is human	انسان خطا کا پُتلا ہے۔
2.	To cast pearls before swine	بھینس کے آگے بین بجانا
3.	To carry coals to Newcastle	اُلٹے بانس بریلی کو
4.	To kill two birds with one stone.	ایک پنتھ دو کاج
5.	To throw dust into one's eyes.	آنکھوں میں دھول جھونکنا

❑ ***READING COMPREHENSION:*** تفہیمِ مطالعہ:

A. ***Choose the correct answer.*** درست جواب کا انتخاب کیجئے۔

1. If blood spurts or continues flowing after continuous pressure________.
   a. do first aid
   b. apply gentle pressure with a clean cloth
   c. seek medical assistance
2. **Through cleaning reduces the risk of ________**
   a. infection b. allergy c. rash
3. **If a ________ appears, stop using the ointment.**

a. infection b. rash c. allergy

4. Change the dressing at least________.
   a. weekly b. twice a day c. daily

5. Band aids sticky plasters are good for dressing small ________.
   a. wounds b. burns c. fractures

ANSWERS

1	c	2	a	3	b	4	c	5	a

For the Teacher برائے معلم

Explain to students that prefixes help us understand/guess the meaning of unfamiliar words.

طلباء کو وضاحت سے سمجھائیں کہ سابقے غیر معروف الفاظ کا مفہوم سمجھنے / اُس کا اندازہ لگانے میں مدد دیتے ہیں۔

Reading comprehension A: Ask students to read the text silently and scan the required information.

پڑھ کر تفہیم حاصل کرنا: طلباء سے کہیں کہ خاموشی سے سبق پڑھیں اور مطلوبہ معلومات تلاش کریں۔

B. Answer the following questions.

درج ذیل سوالات کے جوابات دیجئے۔

Patterns of Text Organizations

Text structure متن کی بناوٹ	Signal words اشارات کے الفاظ	Signal to Reader پڑھنے والے کے لیے اشارہ
Sequence/ procedure طریق کار / ترتیب 1 → 2 → 3	First, after, next, then, third, finally etc. پہلا، بعد، اگلا، تب، تیسرا، آخر کار وغیرہ	a sequence of steps or events in a process is being described. کسی پراسیس (عمل) کے دوران کے اٹھائے گئے اقدامات یا واقعات کی ترتیب بیان کی جارہی ہے۔

C. Read the first Aid Process of cuts and scrapes. Put the relevant information in the graphic organizer showing

phrases or sentences that support the main idea through process / procedure and complete the activity C.

Help them organize information using organizational pattern of sequence.

طلباء کی مدد کریں کہ وہ کسی عمل / طریقہ کار سے مرکزی خیال کو تقویت دینے والے الفاظ، تراکیب لفظی یا جملوں کا تجزیہ کریں اور سرگرمی "سی" مکمل کر لیں۔

ترتیب کے لیے بتائے گئے تنظیمی نمونہ استعمال کر کے معلومات ترتیب دینے میں ان کی مدد کریں۔

❑ *GRAMMAR* گرامر

Position of Adverbs ایڈورب کا مقام

A. Place adverbs at appropriate places.

متعلق فعل (ایڈوربز) کو مناسب جگہوں پر لگائیے۔

1. I am happy when it is my birthday. (always)
2. My brother gets up at six o'clock from Monday to Friday as he goes jogging. (often)
3. He went to the market. (last night)
4. Have you been to Hunza Valley? (ever)
5. The birds were chirping. (beautifully)
6. I am waiting for Khalid to arrive. I have been waiting for over twenty minutes! (still)
7. He saw a blind beggar. (in the market)

ANSWERS

1. I am always happy when it is my birthday.
2. My brother often gets up at six O'clock from Monday to Friday as he goes jogging.
3. He went to the market last night.
4. Have you ever been to Hunza Valley?
5. The birds were chirping beautifully.
6. I'm still waiting for Khalid to arrive. I have been waiting for more than twenty minutes.
7. He saw a blind beggar in the market.

Finish: ختم کرنا	Maryam <u>finished doing</u> her homework. مریم نے گھر کا کام ختم کر لیا۔	Expect: امید کرنا	I <u>expect to improve</u> my English. میں اپنی انگریزی بہتر کرنے کی توقع کرتی ہوں۔
Quit: چھوڑنا	Jamil has <u>quit smoking</u> جمیل نے سگریٹ نوشی چھوڑ دی ہے	plan: منصوبہ بندی کرنا	Sara <u>plans to attend</u> college. سارہ کالج جانے کی منصوبہ بندی کرتی ہے
Put off: ملتوی کرنا	Pasha always <u>puts off cleaning</u> his room. پاشا ہمیشہ اپنے کمرے کی صفائی کو ملتوی کر دیتا ہے۔	Intend: ارادہ کرنا	Mehak is <u>intending to go</u>. مہک جانے کا ارادہ کر رہی ہے
Postpone: ملتوی کرنا	We <u>postponed having</u> the picnic ہم نے پکنک منانے کو ملتوی کر دیا۔	Mean: چاہنا کا مطلب ہونا	He <u>meant to say</u> "dear" not "deer" اُس کے کہنے کا مطلب تھا "پیارا" نہ کہ "ہرن"

After some verbs (begin, start, continue, like, love, hate, intend and prefer) you can usually use either a gerund or an infinitive. There is practicallyno difference in meaning.

کچھ افعال (love, like, continue, start, begin, intend, hate کے بعد اور prefer) کے بعد آپ عام طور پر gerund (فعلی اسم) یا infinitive (مصدر) استعمال کر سکتے ہیں۔ عملی طور پر ان کے معانی میں کوئی فرق نہیں۔

Exception: After would/ should + like/love, only the infinitive can be used.

استثنیٰ: would/ should + like/ love کے بعد صرف مصدری استعمال ہو سکتا ہے۔

C. Complete the following sentences with infinitive or gerund whichever is appropriate.

درج ذیل جملوں کو مصدر یا فعلی اسم میں سے جو کوئی بھی مناسب ہے اس سے مکمل کریں۔

1. We felt the plane________ (shake) in the storm.
2. I've always disliked________ (smoke)
3. Where did you learn________ (speak) French?
4. Is the exhibition worth________ (visit)
5. I don't mind ________ (get up) early.
6. We'd love________ (come) with you.
7. She seems ________ (know) this place.

ANSWERS

1. We felt the plane <u>shaking</u> in the storm.
2. I've always disliked <u>smoking</u>.
3. Where did you learn <u>speak</u> French?
4. Is the exhibition worth <u>visiting</u>?
5. I don't mind <u>getting up</u> early.
6. We'd love to <u>come</u> with you.
7. She seems to <u>know</u> this place.

☐ ***For the Teacher*** برائے معلم

Grammar C: Revise and illustrate use of gerunds and infinitives. Encourage students to find more examples of gerunds and infinitives from immediate surrounding.

گرامر C: فعلی اسم اور مصادر کا استعمال دہرائیں اور اس کی وضاحت کریں۔ طلباء کی رہنمائی کریں کہ وہ اردگرد کے ماحول سے فعلی اسم اور مصادر کی چند مزید مثالیں تلاش کریں۔

D. Identify gerund and infinitive in the following sentences.

درج ذیل جملوں میں فعلی اسم اور مصدر کی نشاندہی کیجئے۔

1. Minor cuts and scrapes usually stop bleeding on their own.
2. To clean the area around the wound, use soap and washcloth.
3. Don't keep checking to see if the bleeding has stopped.
4. So try to keep it out of the actual wound.
5. If a rash appears, stop using the ointment.
6. If dirt or debris remains in the wound after washing, use tweezers cleaned with alcohol to remove the particles.

ANSWERS

1.	bleeding (gerund)	2.	to clean (infinitives)
3.	checking (gerund) bleeding (gerund), to see (infinitive)	4.	to keep (infinitive)
5.	using (gerund)	6.	washing (gerund), to remove (infinitive)

E. **Change the following sentences into the passive voice. Subject in the passive sentences may be skipped.**

درج ذیل جملوں کو Passive voice میں تبدیل کریں Passive جملوں میں فاعل کو چھوڑا جا سکتا ہے۔

1. You must put out all smoking materials.
2. You must fasten the seat belt.
3. They will demonstrate safety precautions.
4. You should read the safety instructions.
5. You can store small packages in the overhead compartment.

ANSWERS

1. All smoking materials must be put out.
2. Seat belt must be fastened.
3. Safety precautions will be demonstrated.
4. Safety instructions should be read.
5. Small packages can be stored in the overhead compartment.

❑ *ORAL COMMUNICATION SKILLS*

زبانی گفتگو کی مہارتیں

Useful expressions to make an apology

معذرت کرنے کے لیے کارآمد اظہارات

- I'm so sorry ......

مجھے بہت افسوس ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔

- I hope you are not too upset (offended) about him...

مجھے امید ہے کہ آپ اس کے متعلق زیادہ پریشان نہیں ہیں۔۔۔۔۔۔

- I must (have to) apologize.

UNIT NO. 5

The Rain

بارش

■ *VOCABULARY*

A. Give an antonym for each given word and make sentences with both words.

نیچے دیے گئے ہر لفظ کا متضاد لکھیں اور پھر دونوں الفاظ اپنے جملوں میں استعمال کریں۔

rich, top, near, light, bright. noise, lovely

Rich - Poor Aslam is a rich person. His brother is a poor person.	اسلم ایک امیر آدمی ہے۔ اسکا بھائی ایک غریب آدمی ہے۔

Top - Bottom

He got the top position in the examinations.

اس نے امتحانوں میں نمایاں پوزیشن حاصل کی۔

In the final exams, he was at the bottom of the list.

وہ سالانہ امتحانوں میں فہرست میں سب سے نیچے تھا۔

Near - Far

I live nearby

میں نزدیک ہی رہتا ہوں۔

My residence is very far.

میری رہائش بہت دور ہے۔

Light - Dark

The car could be seen in the light.

کار روشنی میں دیکھی جا سکتی تھی۔

It is dark outside.

باہر اندھیرا ہے۔

Bright - Dim

The sun was shining brightly.

سورج اپنی پوری آب و تاب کے ساتھ چمک رہا تھا۔

Nothing could be seen in the dim light.

مدھم روشنی میں کچھ بھی نظر نہیں آ رہا تھا۔

Noise - Silence

Do not make noise.

شور مت مچاؤ۔

The car headlights were dim.

کار کی بتیوں کی روشنی مدھم تھی۔

Lovely - Ugly

My wife is a lovely lady.

میری بیوی ایک خوبصورت عورت ہے۔

His wife is an ugly lady.

اسکی بیوی بدصورت عورت ہے۔

Denotation: لغوی مفہوم:	***Connotation:*** اصطلاحی مفہوم:
It is the dictionary and literal meaning of a word. یہ کسی لفظ کا لغوی اور اصلی مطلب ہے۔	It is the emotional / contextual / cultural meaning attached to a word, shades and degrees of meaning. اس سے مراد کسی لفظ سے منسوب جذباتی / متنی / ثقافتی مفہوم ہے۔ اس سے مراد قدرے مختلف انداز اور درجے کا مفہوم ہے۔

- ***Example:***

Home, house, residence, dwelling

Word	Meaning	Word	Meaning
home	گھر	house	مکان
residence	رہائش	dwelling	گھروندا

Denotation: All these words mean a place in which someone lives. ان تمام الفاظ کا مطلب ایسی جگہ سے ہے جہاں کوئی رہتا ہو۔

Connotation:

Home	House	Residence	Dwelling
Cozy, loving, comfortable, feeling of security گرم رہنے والا، پیارا، آرام دہ، تحفظ کا احساس	The actual building اصل عمارت	Cold, without feeling سرد بغیر کسی احساس کے	Primitive or basic قدیم اور بنیادی

B. Read the following sentences. Answer the questions given below.

درج ذیل جملوں کو پڑھیے۔ نیچے دیے گئے سوالات کے جواب دیں۔

a. Adeel was <u>surprised</u>. عدیل حیران تھا۔

b. Adeel was <u>amazed</u>. عدیل حیرت زدہ تھا۔

c. Adeel was <u>astonished</u>. عدیل حیران تھا

1. What is the general meaning of each of the three sentences about Adeel? Do the words "surprised", "amazed", and "astonished" have approximately the

same denotation?

عدیل کے بارے میں ان تین جملوں کا عام فہم مطلب کیا ہے؟ کیا یہ الفاظ سرپرائزڈ، امیزڈ اور اسٹونشڈ ایک جیسا لغوی مفہوم رکھتے ہیں۔

Ans. Yes. these words have approximately the same denotation.

جی ہاں! یہ الفاظ تقریباً ایک جیسا لغوی مفہوم رکھتے ہیں۔

2. **Use dictionary to find what additional meanings are suggested by "astonish".**

یہ جاننے کے لیے ڈکشنری استعمال کریں کہ لفظ "astonish" کے مزید معانی کیا ہیں۔

Ans. "Astonish" means to fill with sudden wonder or amazement. It has no other additional meanings, in a dictionary.

لفظ 'astonish' کا مطلب ہے اچانک حیرت زدہ ہو جانا۔ لغت میں یہ لفظ مزید اضافی معانی نہیں رکھتا۔

3. **Would a person be surprised or astonished at seeing a ghost?** کیا کوئی شخص کسی بھوت کو دیکھ کر حیران ہوگا یا حیرت زدہ ہوگا؟

Ans. A person would be astonished at seeing a ghost.

ایک شخص بھوت کو دیکھ کر دہشت زدہ ہوگا۔

☐ *For the Teacher* برائے معلم

Vocabulary B: Help student understand the use of connotation and denotation. Guide them to recognize words that vary in meaning according to their connotations. Ask them to look up the meaning of 'surprised, amazed and astonished' in the dictionary

اصطلاحی اور لغوی مفہوم استعمال کرنے میں سٹوڈنٹس کی مدد کریں۔ انہیں ایسے الفاظ کی پہچان کے سلسلے میں رہنمائی مہیا کریں جو اصطلاحی لحاظ سے مختلف مفہوم رکھتے ہیں۔ انہیں ڈکشنری سے surprised, amazed اور astonished کا مفہوم جاننے کو کہیں۔

C. ***Which connotation is more positive?***

کس لفظ کا اصطلاحی مفہوم زیادہ مثبت ہے؟

1. Our trip to the Khewra Mines was <u>wonderful</u>.

ہمارا کھیوڑا کی کان کا دورہ حیران کن تھا۔

a. fine b. wonderful

2. <u>Brave</u> people rode on the roller coaster.

بہادر لوگوں نے رولر کوسٹر کی سواری کی۔

a. Brave b. Foolhardy

3. We saw fascinating animals in the zoo.

ہم نے چڑیا گھر میں عجیب و غریب جانور دیکھے۔

a. fascinating b. weird

4. Some of the monkeys made amusing faces.

کچھ بندروں نے ہنسانے والی شکلیں بنائیں۔

a. hilarious b. amusing

5. Everyone had a smile on his or her face on the way home.

گھر واپسی پر ہر ایک کے چہرے پر مسکراہٹ تھی۔

a. smile b. smirk

D. **Which connotation is more negative?**

کس لفظ کا اصطلاحی مفہوم زیادہ منفی ہے؟

1. We bought inexpensive souvenirs at the Khewra Mines.

ہم نے کھیوڑا کی کانوں سے کم قیمت والے تحائف خریدے۔

a. cheap b. inexpensive

2. I ate a soggy sandwich. میں نے بہت زیادہ گیلی دار سینڈوچ کھایا۔

a. soggy b. moist

3. I didn't like the smirk on the jester's face.

مجھے مسخرے کے چہرے پر طنزیہ مسکراہٹ اچھی نہیں لگی۔

a. smirk b. grin

4. It made me feel frightened اس سے مجھے خوف محسوس ہوا۔

a. uneasy b. frighened

❏ ***For the Teacher*** برائے معلم

Vocabulary C & D: Encourage students to explore the use of synónyms for varying shades of meaning for various purposes such as irony, parody, propaganda etc. motivate them to use appropriate connotations in their own writing.

ذخیرہ الفاظ C اور D سٹوڈنٹس کی حوصلہ افزائی کریں کہ وہ مختلف مترادف الفاظ کے مختلف معانی کے مختلف مقاصد کے لیے مثلاً طنز، پیروڈی، پروپیگنڈہ وغیرہ کے طور پر استعمال سے آگاہ ہوں۔ ان کی حوصلہ افزائی کریں کہ وہ اپنی تحریر میں اصطلاحی مفہوم کے لحاظ سے موزوں الفاظ استعمال کریں۔

E. Give synonyms for the following words.

مندرجہ ذیل الفاظ کے مترادف الفاظ لکھیں۔

Shine, bright, noise, lovely

Words	معانی	Synonyms	معانی
shine	چمکنا	illuminate	چمک
bright	روشن	well lit	اچھی طرح روشن
noise	شور	clamour	شور
lovely	پیاری	beautiful	خوبصورت

☐ ***READING COMPREHENSION:*** تفہیم مطالعہ:

A. Answer the following questions.

مندرجہ ذیل سوالات کے جواب دیں۔

Note: For answer see Q & Answer portion.

مختصر سوالات کے لیے حصہ سوالات دیکھیں۔

Metaphor: استعارہ، کنایہ:

A figure of speech in which an implied comparison is made between two unlike things.

یہ کلام کا وہ حصہ ہے جس میں ایسی چیزوں کا جو ایک جیسی نہیں ہوتی تقابلی جائزہ لیا جاتا ہے۔

Examples: مثالیں:

He was a lion in the battle. وہ معرکے میں شیر تھا۔

The striker was a goal machine. حملہ آور کھلاڑی گول کرنے والی مشین تھا۔

The moon was a misty shadow. چاند ایک دھندلا سایہ تھا۔

B. Select the choice that explains the meaning of the metaphor as it is used in the sentence.

اس آپشن کو منتخب کریں جو جملے میں استعمال کے مطابق استعارہ کا مفہوم واضح کرتا ہے۔

1. Junaid is an <u>ox</u>.	2. Waleed is a real <u>couch potato</u>. The metaphor couch potato' means:
The metaphor is an '<u>ox</u>' means:	a. Waleed is always busy with some activity.
a. Junaid is deaf.	b. Waleed is <u>lazy</u> ولید سست ہے۔
b. Junaid is weak.	c. Waleed likes to go outside and play.
c. Junaid is <u>strong</u>. جنید طاقتور ہے۔	

☐ *Active Passive Voice:* فعل معروف اور فعل مجہول:

E. Put in the correct form of the verb to complete the following sentences in passive voice.

فعل مجہول میں دیے گئے درج ذیل جملے مکمل کرنے کے لیے فعل کی درست فارم لگائیں۔

1. We __________ a letter the day before yesterday.
   (to send-Past Indefinite)

Ans. We were sent a letter the day before yesterday.

ہمیں پرسوں خط بھیجا گیا تھا۔

2. This car ______ it's too old.
   (not/to steal-past Indefinite)

Ans. This car was not stolen. It's too old.

یہ کار چوری نہیں ہوئی۔ یہ بہت پرانی ہے۔

3. A new restaurant ________ last week.
   (to open-past continuous)

Ans. A new restaurant was being opened last week.

گزشتہ ہفتے ایک نیا ریسٹورنٹ کھل رہا تھا۔

4. He ________ to the party yesterday.
   (to invite-past definite)

Ans. He was invited to the party yesterday.

اسے کل پارٹی پر بلایا گیا تھا۔

5. I ________ the book by my friend.
   (to give - past continuous)

Ans. I was being given the book by my friend.

مجھے میرے دوست سے کتاب مل رہی تھی۔

☐ *For the Teacher.* برائے معلم

Grammar: Help students illustrate use of prepositions of movement and direction through examples from immediate surrounding.

اردگرد کے ماحول کی مدد سے حرکت اور سمت ظاہر کرنے والے حروف جار کے استعمال کی وضاحت کے سلسلے میں سٹوڈنٹس کی مدد کریں۔

☐ *ORAL COMMUNICATION SKILLS:* زبانی گفتگو کی مہارتیں

A. Useful expressions for asking and giving directions

بچوں نے کاغذ کی کشتیاں پانی پر تیرانی شروع کیں۔ ہر شخص خوش و خرم تھا۔ ہوا کی آلودگی ختم ہوگئی۔ بارش ایک گھنٹے کے بعد رکی۔ موسم خوشگوار ہو گیا۔ لوگوں نے شدید گرمی سے نجات حاصل کی۔ انھوں نے اللہ تعالیٰ کی اس مدد کا شکریہ ادا کیا۔

- ***Further Reading Activity***

Monsoon Rains always prove devastating in Pakistan. Get cuttings of newspapers headlines, articles and letters to the editor on recent monsoon rains. Share your findings.

پاکستان میں مون سون کی بارشیں ہمیشہ تباہ کن ثابت ہوتی ہیں۔ مون سون کی حالیہ بارشوں سے متعلقہ اخبارات کی شہ سرخیوں، مضامین اور ایڈیٹر کو لکھے گئے خطوط کے تراشے حاصل کریں۔

For the Teacher — برائے معلم

Writing B: Help students use paraphrasing tips to paraphrase stanzas of the poem.

نظم کے بند سادہ زبان میں لکھنے کے لیے متعلقہ ہدایات پر عمل کے سلسلے میں طلبہ کی مدد کریں۔

Encourage them to do the activity orally first.

Writing D:

Recap student's knowledge of process of paragraph writing that every paragraph has a topic sentence followed by supporting details and it ends with a concluding sentence.

مضمون نویسی کے طریقہ کار کے بارے میں طلبہ کو یاد دہانی کرائیں کہ ہر پیراگراف میں عنوان سے متعلق ایک جملہ ہوتا ہے جس کے ساتھ ضروری تفصیلات دی گئی ہیں اور اس کے آخر پر حاصل کلام یعنی جملہ آتا ہے۔

UNIT NO. 6

Television vs. Newspapers

ٹیلی ویژن بمقابلہ اخبارات

Vocabulary — ذخیرہ الفاظ

A. Give the meaning of each word as used in the lesson.

ہر ایک لفظ کے وہ معانی بیان کریں جو سبق میں استعمال کیے گئے ہیں۔

primarily, distinct, aspects, leisure, auditory, coverage, luxury

Words	Meaning	ترجمہ
primarily	originally, at first	ابتدائی طور پر
distinct	different	نمایاں

aspects	sides, viewpoints	پہلو، نقطہ ہائے نظر
leisure	free time	فارغ وقت
auditory	relating to hearing	سماعت سے متعلق
coverage	reporting	تشہیر، اشاعت
luxury	comfort	سہولت، آرام

B. **Form a noun with each of the following words and use the nouns in sentences.**

درج ذیل الفاظ میں سے ہر ایک سے اسم بنائیں اور پھر ان اسم کو جملوں میں استعمال کریں۔

relevant, interested, require, convenient, effective

relevant	متعلق	relevance	تعلق
interested	دلچسپی لیتا ہوا	interest	دلچسپی
require	تقاضا کرنا	requirement	تقاضا
convenient	آسان	convenience	سہولت
effective	مؤثر	effect	تاثیر، اثر

1. No relevance is found between these two things.
   ان دونوں باتوں میں کوئی تعلق نہیں پایا جاتا۔
2. I have no interest in your matter.
   میں تمہارے معاملے میں کوئی دلچسپی نہیں رکھتا۔
3. What are the requirements for this job?
   اس ملازمت کے تقاضے کیا ہیں؟
4. I have the convenience of working at home.
   مجھے گھر پر کام کرنے کی سہولت میسر ہے۔
5. This medicine can lose effectiveness in high temperature.
   تیز درجہ حرارت میں اس دوا کا اثر ختم ہو سکتا ہے۔

☐ *Reading comprehension:* تفہیم مطالعہ

Analysis of patterns of text organization متن کی ترتیب کے طریقوں کا تجزیہ

A. Choose the correct option. درست جواب منتخب کریں۔

1. In paragraph 1, the topic sentence is supported through ________.

2. I was so far from the stage that I ______ see very well.
3. He sees very badly; he ______ wears glasses all the time.
4. you ______ drive fast; there is a speed limit here.
5. We ______ drive fast; we have plenty of time.

Ans.

1. We had to borrow umbrellas; so we didn't get wet.
2. I was so far from the stage that I could see very well.
3. He sees very badly; he should wear glasses all the time.
4. you must not drive fast; there is a speed limit here.
5. We should not drive fast; we have plenty of time.

Active and Passive Voice فعل معروف و فعل مجہول

B. Put in the correct form of the verb to complete the following sentences in passive voice.

فعل مجہول کے درج ذیل جملوں کو مکمل کرنے کے لیے فعل کی درست فارم لگائیں۔

1. A letter ____ ________ by Ahsan
   (to write - present continuous)
2. The words ___________ by the teacher today.
   (to explain-Present indefinite)
3. This road ______ because of snow.
   (already / to close-Present indefinite)
4. The dishes ___________ by my brother.
   (not / to wash-Present continuous)
5. I ____ ______ by the principal.
   (not / called- Present indefinite)

Ans.

1.	is being written	2	are explained
3.	is already closed	4	are being washed
5.	am not called		

For the Teacher برائے معلم

Grammar A: Help students illustrate use and function of modal verbs learnt earlier.

گرامر الف: طلباء کی مدد کریں کہ انھوں نے modal verbs کے بارے میں جو کچھ پڑھا ہے اس کے مطابق ان کا استعمال بیان کریں۔

Grammar B: Help students recall rules to change active voice into passive voice.

کی مزید: طلباء کی مدد کریں کہ وہ فعل معروف کو فعل مجہول میں تبدیل کرنے کے لیے قواعد کی دہرائی کریں۔

☐ *The First Conditional Sentence:* پہلی قسم کا شرطیہ جملہ:

The first conditional sentences are used to speculate about possible situations that can really happen at present or in future.

پہلی قسم کے شرطیہ جملے حال یا مستقبل میں ہونے والے ممکنہ واقعات بیان کرنے کے لیے استعمال ہوتے ہیں۔

Example: If they are busy people, they will miss the news.

اگر وہ مصروف لوگ ہیں تو وہ خبریں نہ سن پائیں گے۔

Structure: If + present tense + future tense

C. Put the correct form of the verbs to make first conditional sentences.

پہلی قسم کے شرطیہ جملے بنانے کے لیے فعل کی درست فارم لگائیں۔

1. If you ________ (get) back late, I ________ (be) angry.
2. If we ________ (wait) here, we ________ (be) late.
3. If we ________ (go) on holiday this summer, we ________ (go) to Ziarat.
4. If the weather ________ (not/ improve), we ________ (not/have) a picnic.
5. They ________ (go) to the party if they ________ (be) invited.

Ans.

1.	get, shall be	2.	wait, shall be
3.	go, shall go.	4.	does not improve, shall not have
5.	will go, are		

☐ *Silent letters* ساکن حروف:

In many English words, you will come across some letters that are spelled but not pronounced. Here is a list of common silent letter combinations.

انگریزی کے بہت سے الفاظ میں آپ کے سامنے کچھ ایسے حروف آئیں گے جو لکھے جاتے ہیں مگر پڑھے نہیں جاتے۔ ایسے ساکن حروف اور ان کے ساتھ استعمال ہونے والے حروف کی فہرست درج ذیل ہے۔

کیونکہ میرا خیال ہے کہ آپ کے نزدیک یہ بہتر ہوگا کہ آئندہ آپ اس طرح کے معاملات جلد نمٹا دیا کریں!

امید ہے کہ اس مسئلہ کے بارے میں آپ کی طرف سے جلد توجہ دی جائے گی۔

حسن رضا

Q. ***Use the following words/phrases:***

I look forward, take steps, pay for breakdown truck, situations like this, in such bad repair, recently had the misfortune, express my concern, appalling, enormous, take appropriate action, however, road was inspected, urge, damage/road surface, indeed, in the future, ensure, nothing has been done, rectified more promptly, improved, despite/fact, therefore, most distressed, clearly the result, moreover, member of the council, must insist, incident, have the road repaired, period/extremely cold weather, faithfully.

Words	معانی	Sentences
look forward	انتظار کرنا	I am <u>looking forward</u> to meet you. میں آپ سے ملاقات کا بے چینی سے منتظر ہوں۔
take steps	قدم اٹھانا	<u>Take steps</u> to make your future better. اپنا مستقبل بہتر بنانے کے لیے کوشش کریں۔
pay for breakdown truck	معاوضہ ادا کرنا	It is good for you to <u>pay for breakdown truck</u>. آپ کے ذمہ جو کچھ ہے اسے ادا کرنا آپ کے لیے اچھا ہے۔
situations like-this	اس طرح کے حالات	What would you do in the <u>situations like this</u>? اس طرح کے حالات میں آپ کیا کریں گے؟

in such bad repair	خراب حالات	In such bad repair, government seems helpless. ایسے برے حالات میں حکومت بے بس دکھائی دیتی ہے۔
recently had the misfortune	حال ہی میں حادثہ ہوا	He recently had the misfortune of his father's death. بدقسمتی سے حال ہی میں اس کے والد صاحب نے وفات پائی ہے۔
express my concern	پریشانی کا اظہار کرنا	What should I do to express my concern? اپنی پریشانی کے اظہار کے لیے مجھے کیا کرنا چاہیے؟
appalling	دلکش	The scene of the Indus River is very appalling. دریائے سندھ کا منظر بہت دلکش ہے۔
enormous	بہت بڑا	The new buidling is enormous. نئی عمارت بہت بڑی ہے۔
take appropriate action	مناسب قدم اٹھانا	Government should take appropriate actions to solve the social problems. سماجی مسائل حل کرنے کے لیے حکومت کو مناسب اقدامات اٹھانے چاہئیں۔
however	تاہم	I am much tired, however, I would hlep. میں بہت تھکا ہوا ہوں، تاہم، میں آپ کی مدد کروں گا۔
road was inspected	سڑک کا معائنہ ہوا	The new road was inspected and it was found that someone had damaged its surface. نئی سڑک کا معائنہ کیا گیا اور یہ علم میں آیا کہ کسی نے اس کی سطح کو نقصان پہنچایا تھا۔

urge	خواہش، جذبہ	He has the urge to become a scientist. وہ سائنسدان بننے کی خواہش رکھتا ہے۔
damage/road surface	نقصان پہنچانا/ سڑک کی سطح	The new road was inspected and it was found that someone had damaged its surface. سڑک کا معائنہ کیا گیا اور یہ علم میں آیا کہ کسی نے اس کی سطح کو نقصان پہنچایا تھا۔
indeed	درحقیقت	A friend in need is a friend, indeed. دوست وہ جو مصیبت میں کام آئے۔
in the future	مستقبل میں	I shall be careful in the future. میں آئندہ محتاط رہوں گا۔
ensure	یقینی بنانا	We should ensure peace and justice in our country. ہمیں اپنے ملک میں امن اور انصاف یقینی بنانے چاہئیں۔
nothing has been done	کچھ بھی نہیں کیا گیا	Nothing has been done till now. اب تک کچھ بھی نہیں کیا گیا ہے۔
rectified more promptly	زیادہ بہتر طور پر اصلاح کی	The new DCO rectified the situation more promptly. نئے ڈی سی او نے صورت حال کو زیادہ اچھے انداز سے درست کیا۔
improved	اصلاح کر لی	He has improved much. وہ کافی بہتر ہو چکا ہے۔
despite/fact	باوجود/حقیقت	Despite this fact, I would not leave you alone. اس حقیقت کے باوجود میں آپ کو تنہا نہیں چھوڑوں گا۔
therefore	اس لیے	He was ill, therefore, he could not attend the school. وہ بیمار تھا اس لیے سکول نہ آ سکا۔

most distressed	بہت پریشان	He looks most distressed these days. وہ آج کل بہت زیادہ پریشان دکھائی دیتا ہے۔
clearly the result	واضح طور پر نتیجہ	It is clearly the result of team work. یہ واضح طور پر ہمارے ٹیم ورک کا نتیجہ ہے۔
moreover	مزید برآں	Moreover, hardworking ensures success. مزید برآں محنت سے کامیابی یقینی ہو جاتی ہے۔
member of the council	کونسل کا رکن	He is member of the homoeopathic council. وہ ہومیو پیتھک کونسل کا ممبر ہے۔
must insist	ضرور اصرار کرنا چاہیے	We must insist on new reforms. ہمیں نئی اصلاحات کا تقاضا ضرور کرنا چاہیے۔
incident	واقعہ	That incident changed his life. وہ واقعہ اس کی زندگی میں تبدیلی لے آیا۔
have the road repaired	سڑک مرمت کرانا	Let us have the road repaired by our government. آئیے ہم حکومت سے سڑک مرمت کرواتے ہیں۔
period/extremely cold weather	عرصہ/شدید سرد موسم	December is the period of the extremely cold weather. دسمبر نہایت شدید سرد موسم کا عرصہ ہے۔
faithfully	وفاداری سے	He served the country faithfully. اس نے وفاداری سے ملک کی خدمت کی۔

For the Teacher — برائے معلم

Writing C: Help students analyze and compare informal and formal letters to note differences of conventions, vocabulary, style and tone

طلباء کی مدد کریں کہ وہ رواجی انداز، ذخیرہ الفاظ، طرز تحریر اور لب و لہجہ کے فرق نوٹ کرنے کے لیے غیر رسمی اور رسمی خطوط کا تجزیہ اور موازنہ کر سکیں۔

UNIT NO. 7

Little by Little One Walks Far!

تھوڑا تھوڑا کر کے انسان دور تک چلا جاتا ہے

VOCABULARY ذخیرہ الفاظ

A. Give the meaning of each word as used in the lesson.

سبق میں استعمال کے لحاظ سے ہر لفظ کا مطلب بتائیں۔

circumstances, participant, priority, contest, preceding, excel, motivation, financially

words	Meaning	ترجمہ
circumstance	کیریئر، پیشہ	a job or series of related jobs that you do. کام یا سلسلہ وار کام جو آپ اختیار کرتے ہیں۔
participant	شامل، شریک کار	A person who takes part in something. ایسا شخص جو کسی کام میں حصہ لیتا ہے۔
priority	ترجیح	most important thing. اہم ترین کام۔
contest	مقابلہ	a competition in which people try to win something. مقابلہ جس میں لوگ کچھ جیتنے کی کوشش کرتے ہیں۔
preceding	آگے بڑھنا	coming before or after. پہلے یا بعد میں آنے والے۔
excel	آگے بڑھنا	be better than. کسی سے بہتر ہونا۔
motivation	تحریک، ترغیب	inspiration. ترغیب۔
financially	کمانا	earning money. رقم کمانا۔

B. Explain each phrase as used in the lesson.

وضاحت کریں کہ یہ تراکیب لفظی سبق میں کس طرح سے استعمال ہوئی ہیں۔

a) a long bumpy ride
b) earned first place
c) a well-rounded student
d) alongwith a group of other students

e) to look forward to it
f) made it this far

ANSWERS

a) a difficult task to do — کرنے کے لیے مشکل کام
b) got first position — پہلا مقام حاصل کیا
c) a student performing well in different fields — مختلف شعبہ جات میں اچھی کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والا طالب علم
d) working together — مل کر کام کرتے ہوئے
e) to wait for something or someone anxiously — بے چینی سے انتظار کرنا
f) got success — کامیابی حاصل کی

- ***For the Teacher*** برائے معلم

Vocabulary A & B: Help student's find the appropriate meaning of words as used in the context.

سبق کے متن کے لحاظ سے الفاظ کے مناسب معانی تلاش کرنے میں طلبا کی مدد کریں۔

C. ***Translate paragraph 1 of the lesson into Urdu.***

The last couple of years have been a long bumpy ride for me, as they have for everyone of my age. The experiences might be different but everyone has gone through many of the same "teenage" circumstances as I have done. All of them have dealt with them in their own way. As a personal participant in this "game", we call life, I would say I worked hard for the first place and earned it. That is just my creative view of things. It is bad, but the fact is that not everyone sees it in the same way as I do.

گزشتہ چند برس میرے لیے طویل کٹھن سفر کی مانند رہے ہیں جیسا کہ وہ میری عمر کے ہر فرد کے لیے ہوتے ہیں۔ تجربات مختلف ہو سکتے ہیں مگر ہر ایک کو نوعمری میں اس طرح کے حالات میں سے گزرنا پڑتا ہے جیسا کہ میں گزرا ہوں۔ وہ سب ان سے اپنے طریقے سے نپٹے ہوں گے۔ اس کھیل میں حصہ لینے والے ایک فرد کی حیثیت سے میں کہوں گا کہ میں نے پہلا درجہ حاصل کرنے کے لیے محنت کی اور اسے حاصل کر لیا۔ یہ اشیا کے بارے میں صرف میرا تخلیقی نقطۂ نظر ہے۔ یہ برا ہے، مگر حقیقت یہ ہے کہ ہر کوئی اسے اس طرح نہیں

دیکھتا جس طرح میں دیکھتا ہوں۔

❑ *READING COMPREHENSION:* تفہیم مطالعہ

A. Choose the correct option.

1. The last couple of years have been <u>a long bumpy</u> ride for me, as they have for everyone of my age. The underlined phrase means ________________.
   a. easy time b. hard and challenging time
   c. leisure time
2. The author thinks he will become a well-rounded student by ______________.
   a. making good grades in academics.
   b. participating in co-curricular activities.
   c. partaking both in academic and co-curricular activities.
3. His summer jobs in the preceding two years helped him ________.
   a. gain an understanding of independence and responsibility
   b. get financial boost c. make friendships
4. The author has become more ____________ because of his job experiences.
   a. well-to-do and prosperous b. mature and responsible
   c. social and well-known
5. This developing positive outlook has given the author the motivation he needs to become ___________.
   a. famous b. wealthyc. successful

ANSWERS

1.	b	2.	b	3.	a
4.	b	5.	c		

❑ *For the Teacher* برائے معلم

Vocabulary C: Help students understand that most phrases and idioms do not translate literally from one language to another.

یہ سمجھنے میں طلباء کی مدد کریں کہ زیادہ تر تراکیب لفظی اور محاورات کا ایک زبان سے دوسری

زبان میں لفظی ترجمہ نہیں کیا جاتا۔

Help them use the knowledge of literal and figurative meaning, grammatical gender and syntax to translate passages form English to Urdu.

عبارتوں کا انگریزی سے اردو میں ترجمہ کرنے کے لیے ان کی مدد کریں کہ وہ لفظی اور غیر لفظی مفہوم، گرامر کی رو سے کسی لفظ کی جنس اور ترکیب کلام کا خیال رکھیں۔

Reading comprehension A: Ask students to read the text silently and scan it for the information required?

طلباء سے کہیں کہ وہ سبق کا خاموشی سے مطالعہ کریں اور اسے مطلوبہ معلومات تلاش کریں۔

B. ***Answer the following questions.*** درج ذیل سوالات کے جوابات دیں۔

Note: ***For answer see Q & Answer portion.***

مختصر سوالات کے لیے حصہ سوالات دیکھیں۔

❑ *GRAMMAR* گرامر

Indefinite Pronouns: غیر معین اسمائے ضمیر:

A. Underline indefinite pronouns in the following sentences.

درج ذیل جملوں میں غیر معین اسمائے ضمیر کو واضح نشان کریں۔

Example:

The last couple of years have been a long bumpy ride for me, as they have for everyone of my age.

1. Everybody enjoys a good movie.
2. Does anybody has the time?
3. One sang while the other played the guitar.
4. Nobody knows the trouble I've seen.
5. The secret was known by few.
6. No, the secret was known by many.
7. Mathematics is too hard for some.
8. Surely, you recognize somebody.
9. Is there anything that I can do?

ANSWERS

1. Everybody enjoys a good movie.
2. Does anybody has the time?
3. One sang while the other played the guitar.

4. Nobody knows the trouble I've seen.
5. The secret was known by few.
6. No, the secret was known by many.
7. Mathematics is too hard for some.
8. Surely, you recognize somebody.
9. Is there anything that I can do?

B. Tick the verb which agrees with the indefinite pronoun.

1. Each of the family members (has, have) one vote.
2. One of the boys (eat, eats) pizza every week.
3. Both of the answers (is, are) correct.
4. A few of the staff (was, were) gone today.
5. All of the animals (run, runs) when they are scared.
6. Someone (has, have) his own thoughts.
7. You know that others (has, have) tried this.

ANSWERS

1.	has	2.	eats	3.	are
4.	were	5.	run	6.	has
7.	have				

For the Teacher — برائے معلم

Grammar A: Recall students' previous knowledge of indefinite pronouns. These pronouns refer to persons, places, or things without specifying for certain which one e.g. everyone, none, something etc. indefinite pronouns can be either singular or plural, depending on their use.

غیر معین اسمائے ضمیر کے بارے میں طلباء کے سابقہ علم کا جائزہ لیں۔ یہ اسمائے ضمیر افراد، مقامات یا اشیاء کا اس تخصیص کے بغیر حوالہ دیتے ہیں کہ ان سے مراد کون ہیں۔ جیسا کہ ہر کوئی، کوئی نہیں، کوئی چیز وغیرہ۔ غیر معین اسمائے ضمیر اپنے استعمال کے لحاظ سے واحد یا جمع ہو سکتے ہیں۔

Grammar B: — گرامر

Help students illustrate use of pronoun antecedent agreement in sentences: Encourage them to find more examples.

جملوں میں اسمائے ضمیر کی اپنے متعلقہ لفظ کے ساتھ موافقت کا استعمال سمجھنے میں مدد کریں اور مزید مثالیں بنانے کے لیے ان کی حوصلہ افزائی کریں۔

Present Perfect Tense: فعل حال مکمل:

C. Fill in the blanks in each sentence with the present perfect form of the verb given in brackets.

بریکٹوں میں دیے گئے فعل کو فعل حال مکمل کی شکل میں استعمال کر کے جملوں میں خالی جگہیں پُر کریں۔

1. How long ______ (he / live) in Karachi?
2. I _____ (speak) Chinese for twenty years.
3. ______ ____ (Aliya / fly) in an airplane before?
4. Shan ______ (not / go) to lunch yet.
5. Our class _____ (take) a field trip three times this year.
6. Where _____ (they / move) to?
7. Javeria ______ (ask) that question four times today.

ANSWERS

1.	has he lived	2.	have spoken	3.	Has Alia flown
4.	has not gone	5.	has taken	6.	have they moved
7.	has asked				

ORAL COMMINUCATION SKILLS:

زبانی رابطے کی مہارتیں:

A. Get a cutting of an interview of any celebrity from a magazine and analyze the questions and answers of that interview.

کسی میگزین سے کسی بھی شخصیت کے انٹرویو کا تراشہ حاصل کریں اور اس انٹرویو کے سوالات اور جوابات کا تجزیہ کریں۔

For the Teacher برائے معلم

Grammar C: Recapitulate students' previous knowledge of present perfect tense. Help them illustrate use of this tense and relate it to real life and everyday situations.

Oral: Help students identify and analyze appropriate expressions and interviewing techniques to conduct and give short interviews of a friend or relative on specific topics.

Help them prepare relevant questions for the interview and

UNIT NO. 8

Peace

امن

VOCABULARY ذخیرہ الفاظ

A. Pick out words from the poem which mean the same as the following.

نظم سے وہ الفاظ منتخب کریں جو درج ذیل مفہوم ادا کرتے ہیں۔

(a) extremely noisy نہایت شور چانے والا

Ans. roaring شور مچاتی

(b) to be broken violently and noisily into pieces

بے دردی سے اور شور کے ساتھ ٹوٹ کر ٹکڑے ٹکڑے ہو جانا

Ans. smashing اٹھا کر پھینکنا اور ٹکڑے ٹکڑے کر دینا

(c) to make something level by using a rake
(Raking all mans work)

کھانچے (پھاوڑے) کی مدد سے کسی چیز کی سطح ہموار کرنا

Ans. raking ہموار کرنا

(d) to make something turn rapidly round and round a central point

کسی چیز کو کسی مرکزی نقطہ کے گرد بار بار گھمانا

Ans. spinning گھمانا

(e) lasting or existing forever ہمیشہ قائم رہنے والا

Ans. eternal دائمی ابدی

(f) to speak or say something quietly, using only one's breath so that only the people closest to one can hear

کوئی بات، صرف سانس کی مدد سے، آہستہ سے کہنا تاکہ صرف ایک دوسرے کے قریب ترین افراد ہی سن سکیں۔

Ans. whispers سرگوشی کرنا

B. Give Synonyms for each of the following words.

مندرجہ ذیل الفاظ میں سے ہر ایک کے مترادف الفاظ تحریر کریں۔

roaring, smashing, spinning, stillness, core

Words	Meaning	Synonyms
roaring	شور مچاتے ہوئے	howling
smashing	اُٹھا کر پھینکتے ہوئے	crashing
spinning	گھماتے ہوئے	rotating
stillness	سکوت، خاموشی	silence
core/center	مرکز، حقیقت	centre

C. Which word in each pair below has the more positive connotation to you? Circle your answer.

نیچے دیے گئے الفاظ کے جوڑوں میں سے آپ کے نزدیک کون سا لفظ زیادہ مثبت مفہوم رکھتا ہے؟ اپنے جواب کے گرد دائرہ لگائیں۔

Thrifty —— penny-pinching
Pushy —— aggressive
Politician —— statesman
Chef —— cook
Slender —— skinny

ANSWERS

(thrifty) کفایت شعار penny-pinching

pushy زوردار (aggressive)

politician سیاستدان (statesman)

(chef) باورچی cook

(slender) دبلا پتلا skinny

D. ***Choose the appropriate connotations.***

مناسب اصطلاحی مفہوم کا انتخاب کریں۔

1. **Which would you rather be called?**
   a. thrifty کفایت شعار b. cheap سستا
2. **Which is more serious?** کون سی چیز زیادہ نقصان دہ ہے؟
   a. problem مسئلہ b. disaster تباہی
3. **Which is more polite?** کیا چیز زیادہ آرام دہ ہے؟
   a. sip a drink گھونٹ گھونٹ کر کے پینا b. gulp it نگلنا
4. **Which would you be if you hadn't eaten for several days?** تم کیا ہو گے اگر تمہیں کچھ دن کھانے کو نہ ملے؟
   a. hungry بھوکا b. starving بھوک سے مرنا
5. **Which would you be after a walk in the mud?** اگر تم کیچڑ میں چلو تو کیا لگو گے؟
   a. filthy انتہائی غلیظ b. dirty گندہ

ANSWERS

1.	thrifty کفایت شعار	2.	disaster تباہی	3.	sip a drink گھونٹ گھونٹ کر کے پینا
4.	hungry بھوک	5.	dirty گندہ		

E. **Explain the following idioms and find their Urdu equivalents.**

مندرجہ ذیل محاورات کا مفہوم واضح کریں اور ان کو اردو میں لکھیں۔

1. **It is no use crying over spilt milk.**
   اب پچھتائے کیا ہوت جب چڑیاں چگ گئیں کھیت۔

Ans. It is of no use repenting after a loss.
نقصان کے بعد پچھتانے کا کوئی فائدہ نہیں۔

2. **Do not put off till tomorrow what you can do today.**
   آج کا کام کل پر مت چھوڑو۔

Ans. We should try our best to do everything on its proper time.
ہمیں ہر کام مناسب وقت پر کرنے کی پوری کوشش کرنی چاہیے۔

3. **Out of the frying pan into the fire.**

آسمان سے گرا کھجور میں اٹکا

Ans. To get rid of one difficulty and get into another problem.

ایک مشکل سے نکل کر دوسری مشکل میں پھنس جانا۔

4. **Out of sight out of mind.**

آنکھ اوجھل پہاڑ اوجھل

Ans. A person who goes away is often forgotten.

ایسا شخص جو دور چلا جائے اکثر بھول جاتا ہے۔

5. **As you sow, so shall you reap.**

جیسا کرو گے ویسا بھرو گے

Ans. Do good, have good.

کر بھلا ہو بھلا

❑ *READING COMPREHENSION* تفہیم عبارت

A. Answer the following questions:

مندرجہ ذیل سوالات کے جواب دیں۔

Note: For answer see Q & Answer portion.

نوٹ: سوالات کے لیے حصہ سوالات دیکھیں۔

Imagery: علامت نگاری

The use of vivid or figurative language to represent objects, actions, or Ideas. In other words imagery is a picture created by the mind.

اشیاء کاموں یا خیالات کے اظہار کے لیے تصوراتی یا غیر ادبی زبان کا استعمال (علامت نگاری) کہلاتا ہے۔ دیگر الفاظ میں علامت نگاری سے مراد ذہن (خیال، تصور) میں بننے والی تصویر ہے۔

❑ *Types of Imagery:* علامت نگاری کی اقسام

There are five types of imagery, each corresponding to one of our senses:

پانچ قسم کے علامتی خاکے ہیں جن میں سے ہر ایک کا ہمارے حواس میں سے کسی ایک کے ساتھ تعلق ہے۔

1.	visual (Sight)	نظری (نظر کا)	

2.	auditory (sound)	سمعی (آواز کا)	
3.	Tactile (Touch)	لمسی (چھونا)	
4.	olfactory (Smell)	سونگھنے کی (سونگھنا)	
5.	gustatory (Taste)	ذائقہ کی (چکھنا)	

❒ *For the Teacher* — برائے معلم

Help students understand that idioms do not translate literary from one language to another.

سیکھنے میں طلباء کی مدد کریں کہ ایک زبان سے دوسری زبان میں محاورات کا لفظی ترجمہ نہیں ہوتا۔

B. Which imagery has the poetess used in this poem? Give examples.

شاعرہ نے اس نظم میں کون سی علامت نگاری کی ہے؟

In this poem the poetess has compared wind with monster of destruction. She has also called the bright blue skies and all we hear gentle whispers. She has used this imagery beautifully to describe her views about the ultimate truth.

اس نظم میں شاعرہ نے ہوا کا تباہی پھیلانے والی بلا سے موازنہ کیا ہے۔ اس نے روشن نیلگوں آسمان اور جو کچھ ہم سنتے ہیں انہیں "دھیمی سرگوشیاں" قرار دیا ہے۔ اس نے حتمی سچائی کے بارے میں اپنے خیالات کے اظہار کے لیے خوبصورتی سے علامتیں استعمال کی ہیں۔

❒ *GRAMMAR* — گرامر

Kinds of Pronouns — اسمائے ضمیر کی اقسام

Identify demonstrative, reflexive and interrogative pronouns in the following sentences.

مندرجہ ذیل جملوں میں اشاری ضمائر، ضمائر راجع الی الفاعل اور اسمائے ضمیر استفہامیہ کی پہچان کریں۔

1. **Hand me <u>that</u> hammer. (Demonstrative pronoun)**

اشاری اسم ضمیر — وہ ہتھوڑا مجھے دو

Ans. that وہ

2. I saw <u>myself</u> in the mirror. (Reflexive pronoun)

ضمیر راجع الی الفاعل — میں نے اپنے آپ کو آئینے میں دیکھا

Ans. myself میں خود۔

3. Who is there? (Interrogative Pronoun)

Ans. who کون ہے۔

اسم ضمیر استفہامیہ وہاں کون ہے؟

4. He himself will be our new friend.(Reflexive)

ضمیر راجع الی الفاعل وہ خود ہمارا دوست بن جائے گا۔

Ans. Himself بذاتِ خود۔

5. Is this your teacher's book? (Demonstrative Pronoun)

اشاری اسمائے ضمیر کیا یہ تمہارے ٹیچر کی کتاب ہے؟

Ans. this یہ

6. Which is your pen? (Interrogative Pronoun)

کونسا پین تمہارا ہے؟

Ans. which کون سا۔

Present and Past Participles used as Adjectives

فعل کی ing والی فارم اور تیسری فارم کا اسم صفت کے طور پر استعمال

Example:

I was amused by the way she acted in the play.

کھیل میں جس طرح اس نے ایکٹنگ کی میں اس سے بہت لطف اندوز ہوا۔

Do you find this type of humor amusing?

کیا تم اس قسم کے مزاح کو لطف انگیز قرار دیتے ہو؟

For the Teacher برائے معلم

Grammar A: Help students illustrate use of pronouns learnt earlier. Encourage them to find more examples of these pronouns.

اسمائے ضمیر کے پہلے سے سیکھے گئے استعمال کی وضاحت میں طلباء کی مدد کریں ان کی حوصلہ افزائی کریں کہ وہ ان اسمائے ضمیر کی مزید مثالیں تلاش کریں۔

B. *Choose appropriate participles.* مناسب صفتی فعل کا انتخاب کریں۔

1.(a) The movie was really interested

(interested / interesting)

فلم واقعی دلچسپ تھی۔

(b) I thought it was a good lecture, but I wasn't very interested (interested / interesting) in the topic.

میں نے سوچا کہ یہ ایک اچھا لیکچر تھا لیکن میری اس کے موضوع میں دلچسپی نہیں تھی۔

2.(a) Our town is so boring (bored / boring)! There is nothing to do here.

ہمارا گاؤں اکتا دینے والا ہے یہاں کرنے کو کچھ نہیں ہے۔

(b) Are you bored (bored / boring) with that game already?

کیا تم پہلے ہی اس کھیل سے اکتا گئے ہو؟

3.(a) Have you heard her laugh? It is so annoying (annoyed / annoying).

کیا تم نے اس کو ہنستے ہوئے سنا ہے؟ یہ بہت پریشان کن ہے۔

(b) I'm really annoyed (annoyed / annoying) with one of my co-workers.

میں اپنے ایک ساتھی کارکن سے واقعی ناراض ہوں۔

4.(a) The city was damaged (damaged /damaging) during the storm.

طوفان کے دوران شہر کو نقصان پہنچا تھا۔

(b) The information was quite damaging (damaged / damaging) to his reputation.

معلومات کا اس کی نیک نامی پر برا اثر پڑا تھا۔

5.(a) This treatment is really great. It makes mefeel so relaxed (relaxed / relaxing).

واقعی یہ علاج بہت ہی اچھا ہے۔ اس سے مجھے بہت سکون ملتا ہے۔

(b) I didn't like that movie. I thought it was too depressing (depressed / depressing).

مجھے وہ فلم پسند نہیں آئی۔ میرے خیال میں یہ بہت افسردہ کرنے والی تھی۔

ANSWERS

1.	(a)	Interesting	2	(a)	boring
	(b)	interested		(b)	bored
3	(a)	annoying	4	(a)	damaged
	(b)	annoyed		(b)	damaging
5	(a)	relaxed			
	(b)	depressing			

❑ ***For the Teacher*** برائے معلم

Grammar B: Help students make and use present and past participles. Past participles "__ ed" are used to describe how people feel while present participles "__ing" are used

□ ***Propositional Phrase:*** حرفِ جار پر مشتمل ترکیبِ لفظی

The prepositional phrase includes the preposition and the object of the preposition or any modifiers related to the preposition.
In the following example, the preposition is bold and the prepositional phrase is underlined.
Samra could hear her sister snoring **across** the room.

حرفِ جار (Preposition) پر مبنی ترکیبِ لفظی میں حرفِ جار اور حرفِ جار کا مفعول اور حرفِ جار کا مفہوم واضح کرنے والے الفاظ شامل ہیں۔

درج ذیل مثال میں حرفِ جار کو نمایاں کیا گیا ہے اور حرفِ جار پر مبنی ترکیبِ لفظی کے نیچے خط لگایا گیا ہے۔ ثمرہ کمرے میں گونجتے ہوئے اپنی بہن کے خراٹوں کی آواز سن سکتی تھی۔

C. Indentify gerund phrases, infinitive phrases and prepositional phrases in the following sentences.

1. Maria fell over the cat.
   a. infinitive phrase b. gerund phrase
   c. prepositional phrase
2. The strikers held a meeting **to discuss the terms of employers.**
   a. infinitive phrase b. gerund phrase
   c. prepositional phrase
3. After **learning the parts of speech,** the class began studying punctuation.
   a. Infinitive phrase b. gerund phrase
   c. prepositional phrase
4. Will someone be here soon **to open the door?**
   a. infinitive phrase b. gerund phrase
   c. prepositional phrase
5. Talha visited Turkey while studying the history **of Turkish art**
   a. infinitive phrase b. gerund phrase
   c. prepositional phrase
6. Before **putting too much effort into the project,** you should get some guidance from your boss.
   a. infinitive phrase b. gerund phrase

c. prepositional phrase

7. Does the captain want us <u>to lower the sails</u> before we enter the harbor?
   a. infinitive phrase b. gerund phrase
   c. prepositional phrase

1.	(c)	2.	(a)	3.	(a)
4.	(a)	5.	(c)	6.	(b)
7.	(a)				

ORAL COMMINUCATION SKILES

زبانی رابطے کی مہارتیں

A. Stress pattern • use of week forms, stress placement and timing First, you need to understand which words are generally stressed and which are not stressed.

Content Words	***Function Words***
Basically, stress words are considered content words. بنیادی طور پر بولتے وقت جن الفاظ پر دباؤ دیا جاتا ہے جو اصل مضمون پر مشتمل ہے۔ ***Examples:*** Nouns(اسم) e.g. kitchen, Ali (most) verbs e.g. visit, constructed Adjectives(اسمائے صفت) e.g. beautiful, interesting. Adverbs(متعلق فعل) e.g. often, carefully	Non-stressed words are considered function word. ایسے الفاظ جن پر بولتے وقت دباؤ نہیں دیا جاتا فنکشن ورڈز کہلاتے ہیں۔ Examples: Determiners (تعداد/مقدار کا تعین کرنے والے) e.g. the, a, some, a few Auxiliary verbs(امدادی فعل) e.g. don't, am, can, were Prepositions (حروفِ جار) e.g. before, next to, opposite Conjunctions (حروفِ عطف) e.g. but, while, as Pronouns(اسمائے ضمیر) e.g. they, she, us

The same sentence can take on different meanings depending on where the speaker chooses to place the primary stress.

ایک ہی جملے کے مختلف حصوں پر ابتدائی دباؤ سے مختلف مفہوم ہوتا ہے۔

Example: "I'm not going". میں نہیں جا رہا ہوں۔

UNIT NO. 9

SELECTING THE RIGHT CAREER

درست کیریئر کا انتخاب کرنا

☐ *VQCABULARY* ذخیرہ الفاظ

A. Give meaning of each word as used in the lesson.

ہر لفظ کے وہ معانی بیان کریں جو سبق میں استعمال کیے گئے ہیں۔

disciplines, flooded, scope, significance, trends, pathway

Words	Meaning	ترجمہ
disciplines	fields	ضابطے، شعبے
flooded	crowded	اکٹھے ہو گئے
scope	importance, range	اہمیت، دائرہ کار
significance	importance	اہمیت
trends	tendencies	رجحانات
pathway	gateway	گزرگاہ

B. Use these words in sentences. درج ذیل الفاظ جملوں میں استعمال کریں۔

advantageous, innovative, rewarding, aptitude, considerations

Words	معانی	sentences
advantageous	مفید	This contract would be <u>advantageous</u> for our country. یہ معاہدہ ہمارے ملک کے لیے مفید ثابت ہوگا۔
innovative	نیا، منفرد	His <u>innovative</u> way of thinking is very appreciable. اس کی سوچ کا منفرد انداز نہایت قابلِ تعریف ہے۔
rewarding	نفع بخش	He chose a <u>rewarding</u> career as a software engineer. اُس نے سافٹ ویئر انجینئر کی حیثیت سے نفع بخش پیشہ منتخب کیا۔
aptitude	طبعی رجحان	I have special <u>aptitude</u> for teaching. میں تدریس کا خصوصی رجحان رکھتا ہوں۔

considerations	توجہ، غور و فکر	Your application will be given full considerations. آپ کی درخواست پر خصوصی توجہ دی جائے گی۔

C. Identify the difference between these terms after consulting the dictionary.

ڈکشنری سے استفادہ حاصل کرنے کے بعد ان اصطلاحات میں فرق معلوم کریں۔

degree, certificate, diploma, course

degree	A degree is awarded after successful completion of graduate or post graduate level course.	گریجوایٹ یا پوسٹ گریجوایٹ کی سطح کی تعلیم کامیابی سے مکمل کرنے پر ڈگری دی جاتی ہے۔
certificate	A certificate is awarded after successful completion of secondary or intermediate level course.	میٹرک یا انٹر کی سطح کی تعلیم کامیابی سے مکمل کرنے پر سرٹیفکیٹ دیا جاتا ہے۔
diploma	A diploma is awarded after the successful completion of a course.	کسی کورس کی کامیابی سے تکمیل پر ڈپلومہ دیا جاتا ہے۔
course	A course is a program of study or training especially one that leads to a degree or certificate.	کورس سے مراد مطالعہ یا تربیت پر مبنی خصوصاً ایک ایسا پروگرام ہے جس کے آخر پر ڈگری یا سرٹیفکیٹ ملتا ہے۔

D. Give a name to each of the following persons.

درج ذیل افراد میں سے ہر ایک کے نام بتائیں

1. A person who reports for a newspaper.

ایسا شخص جو اخبار کے لیے رپورٹ مرتب کرتا ہے۔

2. A person who introduces performers at a concert.

ایسا شخص جو کسی تقریب میں فنکاروں کا تعارف کراتا ہے۔

3. A person who takes charge of a school.

ایسا شخص جو کسی سکول کا چارج سنبھالتا ہے۔

4. A person who gives evidence in the court.

ایسا شخص جو عدالت میں گواہی دیتا ہے۔

5. A person who repairs boots and shoes.

ایسا شخص جو بوٹ اور جوتے مرمت کرتا ہے۔

6. A person who is skilled in the science of plants.

ایسا شخص جو پودوں کے علم میں مہارت رکھتا ہے۔

7. A person who designs buildings.

ایسا شخص جو عمارتوں کے ڈیزائن بناتا ہے۔

ANSWERS

1.	news reporter	2.	stage secretary	3.	headmaster
4.	witness	5.	cobbler	6.	botanist
7.	architect				

☐ ***READING COMPREHENSION:*** تفہیم مطالعہ:

A. ***Answer the following questions.***

مندرجہ ذیل سوالات کے جواب دیں۔

Note: For answer see Q & Answer portion.

مختصر سوالات کے لیے حصہ سوالات دیکھیں۔

B. Read the text again and put relevant information into the graphic organizer showing problem and solution.

دوبارہ سبق پڑھیں اور متعلقہ معلومات مسئلہ اور اس کے حل کی شکل میں گرافک آرگنائزر میں تحریر کریں۔

Problem

Solution

Solution

Problem (مسئلہ) Solution (حل) Solution (حل)

Problem # **Solution**

میں حیران ہوں کہ آپ کس قدر تیزی سے صحت یاب ہو رہے ہیں۔

2. She replied that she would come.

اس نے جواب دیا کہ وہ آئے گی۔

3. I went to see what had happened.

میں دیکھنے گیا کہ کیا ہوا تھا۔

4. He noticed that the clock had stopped.

اس نے دیکھا کہ گھڑی رک گئی ہے۔

5. He could not decide whom he should address first.

وہ فیصلہ نہ کر سکا کہ سب سے پہلے کس سے مخاطب ہو۔

B. Re-write each sentence, changing the noun clause into a noun phrase introduced by an infinity.

ناؤن کلاز کو مصدر کی مدد سے ناؤن فریز میں تبدیل کرتے ہوئے ہر ایک جملہ دوبارہ لکھیں۔

Example:

I know where I can find it.

میں جانتا ہوں کہ میں اسے کہاں تلاش کر سکتا ہوں۔

I know where to find it.

میں جانتا ہوں کہ اسے کہاں سے تلاش کیا جائے۔

1. They warned him that he should not deceive them.

انھوں نے اسے دھمکی دی کہ وہ انھیں دھوکا نہ دے۔

2. We discussed how we could improve matters.

ہم نے تبادلہ خیال کیا کہ ہم کیسے معاملات بہتر طور پر طے کر سکتے تھے۔

3. She learnt how she should use the machine.

اس نے سیکھ لیا کہ اسے مشین کیسے استعمال کرنی چاہیے۔

4. The child did not know how he can reach home.

بچہ نہیں جانتا تھا کہ وہ کیسے گھر پہنچ سکتا ہے۔

5. The class discussed what they should make for the fun-fair.

کلاس نے تبادلہ خیال کیا کہ انھیں فن فیئر کے لیے کیا تیاری کرنی چاہیے۔

ANSWERS

1. They warned him not to deceive them.

انھوں نے انھیں دھمکی دی کہ وہ انھیں دھوکا نہ دیں۔

2. We discussed how to improve matters

ہم نے تبادلہ خیال کیا کہ معاملات کیسے بہتر بنائے جائیں۔

3. She learnt how to use the machine. اس نے مشین استعمال کرنا سیکھا۔

4. The child did not know how to reach home.

بچہ نہیں جانتا کہ گھر کیسے پہنچے۔

5. The class discussed what to make for the fun-fair.

جماعت نے تبادلہ خیال کیا کہ فن فیئر کے لیے کیا بنایا جائے۔

Present Perfect Continuous Tense: فعل حال مکمل جاری:

Form

Subject(فاعل) + HAS/HAVE + BEEN + Verb (فعل)
(continuous form)

Use: استعمال

1. Actions that started in the past and continue in the present.

ایسے کام جو ماضی میں شروع ہوئے اور فعل حال میں جاری ہیں۔

2. Actions that have recently stopped.

ایسے کام جو پہلے ہی رک چکے ہیں۔

3. Temporary actions and situations

عارضی کام اور احوال

Since and for are very common time expressions used with the Present Perfect Continuous.

فعل حال مکمل جاری کے ساتھ 'since' اور 'for' اکثر استعمال ہوتے ہیں۔

Questions: (سوالات)

HAVE/HAS + Subject + BEEN + Verb (continuous form)
e.g. he, she, it, etc. e.g. walking, going, taking, etc.

Negative Sentences (منفی جملے)

Subject + HAVE/HAS + BEEN + Verb (continuous form)
e.g. he, she, it, etc. e.g. walking, going, taking, etc.

C. ***Use 'since' or' for' to complete these sentences.***

ان جملوں کو مکمل کرنے کے لیے since یا for استعمال کریں۔

1. I have been studying ________ three hours.
2. I have been watching TV ________ 7 p.m.
3. Tahir hasn't been feeling well ________ two weeks.
4. Sarah hasn't been visiting us ________ March.
5. He has been playing football ________ a long time.
6. He has been living in Peshawar ________ he left school.

ANSWERS

1. I have been studying for three hours.
   میں تین گھنٹے سے پڑھ رہا ہوں۔
2. I have been watching TV since 7 p.m.
   میں شام سات بجے سے ٹیلی ویژن دیکھ رہا ہوں۔
3. Tahir hasn't been feeling well for two weeks.
   طاہر کی طبیعت دو ہفتوں سے ٹھیک نہیں ہے۔
4. Sarah hasn't been visiting us since March.
   سارہ مارچ سے ہمارے ہاں نہیں آ رہی ہے۔
5. He has been playing football for a long time.
   وہ کافی دیر سے فٹ بال کھیل رہا ہے۔
6. He has been living in Peshawar since he left school.
   وہ سکول چھوڑنے کے بعد سے پشاور میں رہ رہا ہے۔

D. Answer these questions using present perfect continuous tense.

فعل حال مکمل جاری استعمال کرتے ہوئے ان سوالات کے جوابات دیں۔

Example: Why are you so tired? آپ اتنا تھکے ہوئے کیوں ہیں؟

I am so tired because I have been working for hours.
میں اتنا تھکا ہوا ہوں کیونکہ میں گھنٹوں سے کام کر رہا ہوں۔

1. Why are you wearing joggers? آپ نے جوگرز کیوں پہنے ہوئے ہیں؟

Ans. I am wearing joggers because I have been playing hockey for an hour. میں جوگر پہنے ہوئے ہوں کیونکہ میں ایک گھنٹے سے ہاکی کھیل رہا ہوں۔

2. Why haven't you finished your work yet?
   آپ نے اب تک اپنا کام ختم کیوں نہیں کیا ہے؟

کے مقابلے میں بیچ لگتی ہے۔ ایک ٹیچر ہر وقت زندگی سے پر امید مسکراتے ہوئے چہروں سے گھرا ہوتا ہے۔ علاوہ ازیں ایک ٹیچر ہی طالب علموں کو ڈاکٹر اور آفیسر بناتا ہے۔

بدقسمتی سے پاکستان میں ٹیچروں کی سماجی اور مالی حالت دن بدن تیزی سے زوال پذیر ہے۔ ٹیچر ایک کم تنخواہ والا طبقہ ہے۔ معاشرہ میں صرف دولتمندوں کی عزت ہے۔ اس رجحان سے اکثر ٹیچر کرپٹ ہو چکے ہیں۔ تاہم کرپشن کسی صورت میں اچھی چیز نہیں بھی جاتی۔ ایک ٹیچر اپنے لیے معاشرہ میں اچھا مقام بنا سکتا ہے۔ اُسے سخت محنت اور تہہ دل سے کام کرنا چاہیے۔ ٹیچر کی سماجی حیثیت کو بہتر بنانے کیلئے کافی چیلنج درکار ہے۔ لیکن میں باوثوق عقیدہ رکھتا ہوں کہ ایک ایماندار اور فرض شناس ٹیچر اپنے لیے ایک باعزت مقام بنا سکتا ہے۔

ٹیچنگ کے پیشہ میں یقین ایک جذبہ اور خوشی ہوتی ہے بشرطیکہ کوئی شخص نئی نسل کی تربیت میں ایمانداری سے دلچسپی رکھتا ہو۔

لہٰذا یہ میری پرزور خواہش ہے کہ ٹیچنگ کا پیشہ اختیار کروں۔ میں اس کیلئے جد وجہد کر رہا ہوں۔ ٹیچر بننے کے بعد میری کوشش ہوگی کہ پاکستان سے جہالت ختم کروں۔

D. Complete the following statements by choosing the appropriate words from the box.

باکس میں سے مناسب الفاظ منتخب کر کے درج ذیل بیانات مکمل کریں۔

salutation,	date,	complimentary closing.
signature,	inside address,	return address
	writer's name, body	

1. __________ is the place for the writer to handwrite their name.
2. The recipient's name, company name, and address are called the __________.
3. The purpose of the letter is included in the __________.
4. 'Sincerely' is an example of a __________.
5. The last line in a business letter is the __________.
6. The __________ shows when the letter is written.
7. The __________ is the address of the letter writer.
8. Dear Mr. Rehman is a __________.

ANSWERS

1. Signature is the place for the writer to handwrite their name.
2. The recipient's name, company name, and address are called the inside address.
3. The purpose of the letter is included in the body.
4. 'Sincerely' is an example of a complimentry closing
5. The last line in a business letter is the writer's typed name.
6. The date shows when the letter is written.
7. The return address is the address of the letter writer.
8. Dear Mr. Rehman is a salutattion.

☐ ***For the Teacher*** — برائے معلم

Writing C: Ask students to make a mind map first to develop the focus of their writing.

طالب علموں سے کہیں کہ لکھنے سے پہلے خیالات کو مرکوز کرنے کے لیے اپنے ذہن میں نقشہ بنائیں۔

E. ***Identify parts of the formal letter given below.***

نیچے دیے گئے رسمی خط کے مختلف حصوں کی نشاندہی کریں۔

Sample formal letter

House No.5, Street No. 10
Johar Town, Lahore.

March 20, 2014,

Mr. Abdul Rehman.
10-H Blue Area, Islamabad

Dear Mr. Rehman,

I am applying for the Technical Writer's position advertised in the June, 2012, Magazine. My relevant experience is diverse and establishes me as a first-class candidate for thisopportunity.
My writing experience is extensive. I am currently employed as a staff technical writer for a local company. My past work experience includes business and freelance writing and editing. At my current employer, I draft technical descriptions of products for

UNIT NO. 10
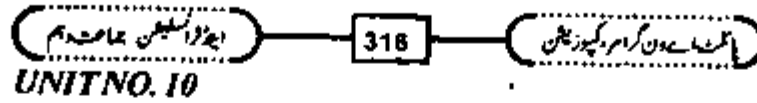
A World Without Books?

کتابوں سے خالی دنیا

☐ *VOCABULARY* ذخیرہ الفاظ

A. Explain each phrase as used in the lesson.

وضاحت کریں کہ یہ تراکیب لفظی سبق میں کس طرح استعمال ہوئی ہیں؟

(a) Books are bridges

Ans. Books connect people and make them aware of writers' thinking.

کتابیں لوگوں کا رابطہ قائم کرتی ہیں۔ انہیں مصنفین کی سوچ سے آگاہ کرتی ہیں۔

(b) his face beaming

Ans. He looks happy. وہ خوش دکھائی دیتا ہے۔

(c) books make us travel at large

Ans. Books broadens our views. کتاب ہماری سوچ کے دائرے کو وسیع کرتی ہیں۔

(d) connects one with humanity

Ans. Books make us aware of human values.

کتابیں ہمیں انسانی قدروں سے آگاہ کرتی ہے۔

(e) nourishment for the mind

Ans. Books improves our knowledge and thinking.

کتاب ہمارا علم اور سوچ بہتر بناتی ہے۔

B. Find five idioms in which comparative adjectives are used.

پانچ ایسے محاورے تلاش کریں جن میں اسم صفت کی دوسری ڈگری استعمال ہوئی ہے۔

Example: **A bird in hand is better than two in the bush.** نو نقد نہ تیرہ ادھار۔

Ans.
1. A clean fast is <u>better</u> than a dirty breakfast.

   پاکیزہ اور خالی پیٹ رہنا گندے ناشتے سے بہتر ہے۔
2. A friend's frown is <u>better</u> than a foe's smile.

   دوست کے چہرہ کا شکن دشمن کی مسکراہٹ سے بہتر ہے۔
3. A good name is <u>better</u> than riches.

   اچھا نام بہت زیادہ دولت سے بہتر ہے۔
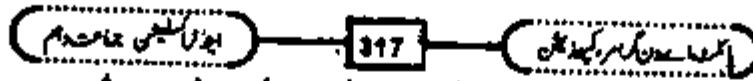
4. A good name is sooner lost than won.

اچھا نام بڑے جتن سے بنتا ہے مگر ختم ہونے میں دیر نہیں لگتی۔

5. Actions speak louder than words.

کام الفاظ سے زیادہ طاقت رکھتے ہیں۔

- ***For the Teacher*** برائے معلم

Vocabulary A. ذخیرہ الفاظ

Help students to find contextualized meaning of phrases.

سبق کے مطابق ترکیب لفظی کے معانی تلاش کرنے میں طلباء کی مدد کریں۔

- ***Vocabulary B:*** ذخیرہ الفاظ

Help them to understand that idioms do not translate literally from one language to another.

یہ سمجھنے میں ان کی مدد کریں کہ محاورات کا ایک زبان سے دوسری زبان میں لفظی ترجمہ نہ کریں۔

- ***READING COMPREHENSION*** تفہیم عبارت

A. Answer the following questions.

درج ذیل سوالوں کے جواب دیں۔

Note: For answer see Q & Answer portion.

مختصر سوالات کے لیے حصہ سوالات دیکھیں۔

B. Library Skills لائبریری کی مہارتیں

Libraries play very important role in promoting reading habit. With joint effort you and your friends can also make a small library at your locality. "Visit your school library to learn the following library skills with the help of the librarian.

لائبریریاں مطالعہ کی عادت بہتر بنانے میں بہت اہم کردار ادا کرتی ہیں۔ مشترکہ کوشش سے آپ اور آپ کے دوست بھی اپنے علاقہ میں چھوٹی سی لائبریری بنا سکتے ہیں۔ لائبریرین کی مدد سے لائبریری سے استفادہ کرنے کی درج ذیل مہارتیں سیکھنے کے لیے اپنے سکول کی لائبریری وزٹ کریں۔

1. How to alphabetize book titles, words and names? Why is it important?

کتابوں کے عنوانات، الفاظ اور نام حروف تہجی کے لحاظ سے کیسے ترتیب دیتے ہیں؟ یہ کیوں

اہم ہے؟

2. How to locate fiction and non-fiction books and books by subject?
افسانوی اور غیر افسانوی کتابیں اور مضمون کے لحاظ سے کتابیں کیسے تلاش کرتے ہیں؟

3. What is the use of card catalogue? کارڈ کیٹلاگ کا استعمال کیا ہے؟

4. What is the difference between author card, title card and subject card? مصنف وار کارڈ، ٹائٹل کارڈ اور مضمون وار کارڈ میں کیا فرق ہے؟

5. Why are cases and shelves labeled?
کتابوں کے خول (غلاف) اور طاق (الماریوں) پر لیبل کیوں لگائے جاتے ہیں؟

6. Which books are placed in the reference section and why?
حوالہ جاتی شعبہ میں کون سی کتابیں اور کیوں رکھی جاتی ہیں؟

☐ *GRAMMAR* گرامر

Relative Pronouns: (الحاقی اسمائے ضمیر)

A. Choose the correct relative pronouns.
درست الحاقی اسمائے ضمیر منتخب کریں۔

1. "Why are you so sad?" "I've lost the pen ________ I bought this morning."
   (a) Which (b) that (c) what (d) whose
2. Have you seen the man ________ bought a book from the shop just now?
   (a) that (b) what (c) who (d) which
3. The man ________ you were talking to at the meeting is my cousin.
   (a) that (b) what (c) who (d) which
4. Fareed said ________ he needed most was a long and quiet holiday.
   (a) that (b) which (c) what (d) who
5. Have you got anything ________ these poor women could take for their children?
   (a) Which (b) that (c) whom (d) what

ANSWERS

1.	(a)	2.	(c)	3.	(a)
4.	(a)	5.	(a)		

Adjective Clause

Function عمل	Begins with سے شروع ہوتا ہے	Example مثال
Modifies a noun or pronoun in the main clause.	A relative pronoun such as that, which, who, whom, whose	The umbrella which has a broken handle is mine.
مین کلاز میں کسی اسم یا اسم ضمیر کی وضاحت کرتا ہے۔	الحاقی اسم ضمیر جیسے that who whom whose	چھتری جس کا دستہ ٹوٹا ہوا ہے، میری ہے۔

For the Teacher برائے معلم

Recall student's previous knowledge of relative pronouns. These pronouns begin with a subordinate clause and relate that clause to the main clause. e.g. who, whom, which and that.

الحاقی اسمائے ضمیر کے بارے میں طلباء کے گزشتہ علم کا جائزہ لیں۔ یہ اسمائے ضمیر سب آرڈی نیٹ کلاز سے شروع ہوتے ہیں اور اس کلاز کا مین کلاز سے تعلق قائم کرتے ہیں۔ مثلاً who (جو، جس نے)، whom (جسے، جس کو)، which (جو) اور that (جو)۔

B. ***Pick out the adjective clause in each sentence.***

ہر ایک جملے میں سے ایڈجیکٹو کلاز منتخب کریں۔

1. A person who acknowledges his mistakes is admirable.
2. People who live in glass houses should not throw stones.
3. The books that have been recommended are all out of stock.
4. The question that she posed was too difficult to answer.
5. Everyone who has been invited is present.

Ans.

1. A person who acknowledges his mistakes is admirable.
2. People who live in glass houses should not throw stones at other people.
3. The books that have been recommended are all out of stock.
4. The question that she posed was too difficult to answer.
5. Everyone who has been invited is present.

C. ***In the following sentences replace adjective clauses by adjectives or adjective phrases.***

درج ذیل جملوں میں ایڈجیکٹو کلاز کی جگہ پر ایڈجیکٹو یا ایڈجیکٹو فریزز لگائیں۔

1. He is a person who considers the interests of other people.
Ans. He is a caring person.
2. Which is the road that leads most quickly to the station?
Ans. Which is the shortest route to the station?
3. The explanation he gave was not satisfactory.
Ans. He gave unsatisfactory explanation.
4. This is the place where our forefathers landed.
Ans. This is the landing place of our forfathers.
5. The reason why he failed is obvious.
Ans. He has obvious reason of his failure.

□ *The second conditional* — دوسری قسم کا شرطیہ جملہ

In the second conditional sentences we speculate about situations that will probably never happen at present or in future.

دوسری قسم کے شرطیہ جملوں میں ہم ایسے واقعات کو فرض کرتے ہیں جو حال یا مستقبل میں کبھی واقع نہیں ہوں گے۔

Example: What would you do, if there were no more books?

اگر مزید کتابیں نہ ہوتیں تو آپ کیا کرتے؟

if clause	main clause
Simple Past	would + infinitive or could + infinitive or might + infinitive

D. ***Put in the correct second conditional verb form.***

دوسری قسم کے شرطیہ جملے میں فعل کی درست فارم لگائیں۔

1. If he _________ (be) younger, he _________ (travel) more.
2. If she _________ (not / be) always so late, she _________ (be) promoted.
3. If I _________ (speak) perfect English, I _________ (have) a good job.
4. If she _________ (pass) the exam, she _________ (be) able to enter university.
5. We _________ (buy) a house if we _________ (decide) to

stay here.

ANSWERS

1.	were, would	2.	were not, would be	3.	spoke, would have
4.	passed, would be	5.	would buy, decided		

E. ***Form questions in passive voice.*** فعل مجہول میں سوالات بنائیں۔

Example: coffee / grown / in South America / is
Is coffee grown in South America?
کیا کافی جنوبی امریکہ میں پیدا ہوتی ہے؟

1. Were/ caught/ the/ thieves?

Ans. Were the thieves caught? کیا چور پکڑے گئے تھے؟

2. accepted/ will/ be/ my apology

Ans. Will my apology be accepted?

3. the workers/ by computers/ will/ be/ replaced

Ans. Will the workers be replaced by computers?

4. was/ the accident/ by the police/ yesterday/seen

Ans. Was the accident seen by the police yesterday?

5. where/ the first underground railway/ opened/ was

Ans. Where was the first underground railway opened?

☐ *ORAL COMMINUCATION SKILLS*

زبانی گفتگو کی مہارتیں

Form groups and discuss the following. (گروپ بنائیں اور درج ذیل پر بحث کریں)

The writer says that "To imagine a world without books is to imagine a world without thought". Do you agree? Support your answer by giving relevant examples.

مصنف کہتا ہے کہ "کتابوں کے بغیر کسی دنیا کا تصور کرنا اس طرح ہے جیسے غور و فکر سے خالی دنیا کا تصور کرنا" کیا آپ کو اتفاق ہے؟ متعلقہ مثالیں دے کر اپنا جواب واضح کریں۔

☐ *For the Teacher* برائے معلم

Oral: Help students to use appropriate expressions to state their opinions about the topic.

طلباء کی مدد کریں کہ وہ اس عنوان پر اپنی رائے دینے کے لیے موزوں الفاظ استعمال کر سکیں۔

Use the following expressions to state your opinion.

UNIT NO.11

Great Expectations

عظیم توقعات

VOCABULARY ذخیرہ الفاظ

A. Explain each phrase as used in the text.

وضاحت کریں کہ یہ تراکیب لفظی سبق میں کن معانی میں استعمال ہوئی ہیں۔

(a) a lonely orphan. — ایک تنہا یتیم بچہ
(b) brought up by — کی پرورش کی گئی
(c) wanted by the police — پولیس کو مطلوب
(d) to board a ship — بحری جہاز پر سوار ہونا
(e) belonged to the government — حکومت کی ملکیت تھا
(f) fortune that he had been promised — خوش قسمتی جس پر اسے یقین تھا

Ans.

(a) an orphan lacking support. — یتیم جس کا کوئی سہارا نہ ہو
(b) seared by — پالا گیا
(c) crime suspected — مشکوک ملزم
(d) to get on a ship — بحری جہاز پر سوار ہونا
(e) was propety of government — حکومت کی ملکیت تھی
(f) he was assured of getting chances of success due to good luck. — اسے یقین تھا کہ خوش قسمتی کی وجہ سے اسے کامیابی کے مواقع ملیں گے۔

B. Make as many words as you can from the given root word. Use these words in sentences.

دیے گئے بنیادی لفظ سے آپ جتنے الفاظ بنا سکتے ہیں بنا ئیں۔ یہ الفاظ جملوں میں استعمال کریں۔

except — All, except Aslam were present. — اسلم کے سوا سبھی حاضر تھے

First Event

Third Event

Fifth Event

Second Event

Fourth Event

- ***Grammar*** گرامر
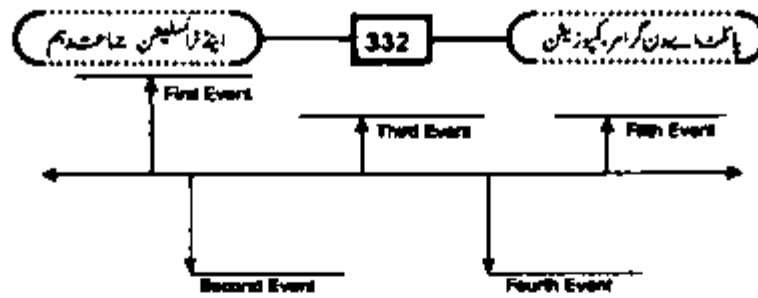
Past Perfect Tense (فعل ماضی مکمل)

A. Fill in the blanks with past perfect tense. In the case of questions, use the indicated subject.

فعل ماضی مکمل سے خالی جگہیں پُر کریں۔ سوالات کی صورت میں دیا گیا فاعل استعمال کریں۔

1. They _______ (eat) before he arrived.
2. What _______ (you/do) that upset him so much?
3. Ali _______ (not do) the gardening before it started raining.
4. We _______ (eat already) so we weren't hungry.
5. _______ (Tahira/choose) the colour for her room before she was asked to paint it black?

ANSWERS

1. They <u>had eaten</u> (eat) before he arrived.
2. What <u>had you done</u> (you/do) that upset him so much?
3. Ali <u>had not done</u> (not do) the gardening before it started raining.
4. We <u>had already eaten</u> (eat already) so we weren't hungry.
5. <u>Had Tahira chosen</u> (Tahira/choose) the colour for her room before she was asked to paint it black?

- ***For the Teacher*** برائے معلم

Help students to find clues (transitional devices) or descriptive details to analyze the sequence of events in the story with the help of graphic organizer to solveactivity C.

گرافک آرگنائزر کی مدد سے سرگرمی (c) حل کرنے کے لیے علامتی الفاظ یا دیگر تفصیلات سے آگاہ ہو کر واقعات کی ترتیب کا تجزیہ کرنے کے سلسلے میں طلباء کی مدد کریں۔

- ***Grammar A:*** گرامر

فعل ماضی مکمل یا فعل ماضی مکمل جاری میں سے جو ٹینس بھی موزوں ہو اس سے خالی جگہیں پُر کریں۔

1. They ________ (not complete) their homework on time.
2. I _ ______ (read) for hours when my eyes began to hurt.
3. Samreen ________ (read) five stories by the end of the week.
4. They ________ (try) to contact their parents for days when they finally succeeded.
5. She ________ (look) for a car for months when she found one at a reasonable price.

ANSWERS

1. They <u>had not completed</u> (not complete) their homework on time.
2. I <u>had been reading</u> (read) for hours when my eyes began to hurt.
3. Samreen <u>had read</u> (read) five stories by the end of the week.
4. They <u>had been trying</u> (try) to contact their parents for days when they finally succeeded.
5. She <u>had been looking</u> (look) for a car for months when she found one at a reasonable price.

Direct and Indirect Speech

C. Write a dialogue between the following characters for situations given under each picture.

ہر تصویر کے نیچے دی گئی صورت حال کے مطابق درج ذیل کرداروں میں مکالمہ تحریر کریں۔

Prisoner Thanks! You are so gentle and kind. شکریہ! آپ بہت نیک اور مہربان ہیں۔

Pip: (with in London) You have proved a good friend. You have been very helpful for me for becoming a successful person. آپ ایک اچھے دوست ثابت ہوئے ہیں۔ آپ نے کامیاب انسان بننے میں میری بہت مدد کی ہے۔

a) Pip's sister scolding him. پپ کی بہن اسے برا بھلا کہہ رہی ہے۔
b) Joe consoling Pip. جو پپ کو تسلی دے رہا ہے۔
c) Pip giving food to the prisoner. پپ قیدی کو کھانا دے رہا ہے۔
d) Pip's with the young man in London. پپ لندن میں نوجوان کے ساتھ موجود ہے۔
e) Pip as a successful person. پپ کامیاب انسان کے طور پر

D. Change the narration of the following.

درج ذیل جملوں کا طرزِ کلام تبدیل کریں۔

1. She said, "My class fellows are visiting me".
ترجمہ: اس (مونث) نے کہا۔ میری ہم جماعت مجھے ملنے آ رہی ہیں۔

2. He said, "What is the time?"
ترجمہ: اس نے کہا: "کیا وقت ہے؟"

3. He tells his son, "Opportunity knocks but once".
ترجمہ: وہ اپنے بیٹے کو بتاتا ہے: "موقع صرف ایک دفعہ ہی ملتا ہے۔"

4. He asked the servant, "Where did you leave my glasses?"
ترجمہ: اس نے نوکر سے کہا: "تم نے میری عینک کہاں چھوڑی؟"

5. He said, "Keep quiet."
ترجمہ: اس نے کہا۔ خاموش رہیں۔

6. She said, "Don't waste your time."
ترجمہ: اس نے کہا: "اپنا وقت ضائع مت کریں۔"

7. She explained, "My friends and I are here to help you."
ترجمہ: اس نے وضاحت کی: "میرے دوست اور میں آپ کی مدد کے لیے یہاں ہیں۔"

ANSWERS

1. She said that her class fellows were visiting her.

ترجمہ: اس نے کہا کہ اس کی ہم جماعت اسے ملنے آ رہی ہیں۔

2. He asked what was the time.

ترجمہ: اس نے پوچھا وقت کیا ہے؟

3. He advises his son that 'opportunity knocks but once.

ترجمہ: وہ اپنے بیٹے کو کہتا ہے کہ موقع ایک دفعہ آتا ہے۔

4. He ordered the servant where he had left his glasses.

ترجمہ: اس نے نوکر سے کہا کہ اس نے اس کی عینک کہاں چھوڑی ہے؟

5. He asked to keep quiet.

ترجمہ: اس نے خاموش رہنے کے لیے کہا۔

6. She forbade to waste my time.

ترجمہ: اس نے مجھے اپنا وقت ضائع کرنے سے منع کیا۔

7. She exclaimed that her friends and she were there to help me.

ترجمہ: اس نے وضاحت کی کہ اس کے دوست اور وہ میری مدد کرنے کے لیے وہاں

☐ *Active And Passive voice:* (فعل معروف و فعل مجہول)

E. Change the following into active voice.

درج ذیل کو فعل معروف میں تبدیل کریں۔

1. The novel Great Expectations was written by Charles Dickens.

ترجمہ: ناول عظیم توقعات چارلس ڈکنز سے لکھا گیا تھا۔

2. He was brought up by his sister.

ترجمہ: اس نے اپنی بہن کے ہاتھوں پرورش پائی۔

3. The man was recaptured by soldiers and taken away.

ترجمہ: آدمی کو سپاہیوں کے ہاتھوں دوبارہ پکڑ لیا گیا اور لے گئے۔

4. He was still wanted by the police in England.

ترجمہ: وہ انگلستان میں ابھی تک پولیس کو مطلوب تھا۔

5. He was caught by the police.

ترجمہ: اسے پولیس کے ذریعے پکڑ لیا گیا۔

6. Hw was sentenced to death by the judge.

ترجمہ: اسے جج کے ذریعے موت کی سزا دی گئی۔

Voice of Above Sentences

1. Charles Dickens wrote the novel Great Expectations.

ترجمہ: چارلس ڈکن نے ناول "عظیم توقعات" لکھا

2. His sister brought him up.

ترجمہ: اس کی بہن نے اس کی پرورش کی۔

3. Soldiers recaptured the man and took away the man.

ترجمہ: سپاہیوں نے آدمی کو دوبارہ گرفتار کر لیا۔ اور

4. The police still wanted him in England.

ترجمہ: پولیس اسے انگلستان میں ہی (پکڑنا) چاہتی تھی۔

5. The police caught him.

ترجمہ: پولیس نے اسے پکڑ لیا۔

6. The judge sentenced him to death.

ترجمہ: جج نے اسے موت کی سزا دی۔

- ***Oral communication skills:*** (گفتگو کی مہارتیں)

Work in groups and make a presentation on story elements of "Great Expectation".

گروپ بنا کر کام کریں اور کہانی "عظیم توقعات" کے کرداروں کے مطابق ایکٹنگ کریں۔

- ***For the Teacher*** برائے معلم
- ***Grammar D:*** (گرامر ڈی)

Help students to recall rules to change the narration of statements, requests, orders and questions.

بیانات، درخواستوں، احکامات اور سوالات کا طرز کلام تبدیل کرنے کے قواعد کی دہرائی کرنے میں طلباء کی مدد کریں۔

- ***Grammar E:*** (گرامر ای)

Help students to recall the rules to change passive voice into active voice.

فعل مجہول کو فعل معروف میں تبدیل کرنے کے قواعد کی دہرائی کرنے میں طلبا کی مدد کریں۔

- ***Writing skills:*** (لکھنے کی مہارتیں)

A. Write the character sketch of Pip with the help of mind map given below.

نیچے دیے گئے مائنڈ میپ کی مدد سے پپ کے کردار کا خاکہ لکھیں۔

- ***Further Reading Activity:*** (مزید مطالعہ کے لیے سرگرمی)

• Read any novel and write a book review of that novel. Share your reading in the class.

کسی ناول کا مطالعہ کریں اور اس کا اجمالی جائزہ تحریر کریں جو کچھ پڑھا ہے اپنی جماعت میں دیگر دوستوں کو بھی بتائیں۔

UNIT NO.12

Population Growth and World Food Supplies

آبادی میں اضافہ اور دنیا میں غذا کی فراہمی

- ***Vocabulary*** ذخیرہ الفاظ

A. ***Give meaning of each word as used in the text.***

الفاظ کے ٹیکسٹ میں استعمال کیے گئے معنی لکھیں۔

incessant, adequate, integrity, declining, pesticides, massive, sustained, eroded, unprecedented

Words	تلفظ	Meaning
incessant	ان سے سنٹ	جاری، نہ ختم ہونے والا
adequate	ایڈی کویٹ	مناسب، کافی
integrity	انٹیگرٹی	سالمیت
declining	ڈکلائننگ	کم ہوتے ہوئے
pesticides	پیسٹی سائیڈز	کیڑے مار ادویات
massive	میسو	بڑا، زیادہ مقدار میں
sustained	سسٹینڈ	قائم رکھنا، برقرار رکھنا، نشوونما کی
eroded	اروڈڈ	کٹی پھٹی، خستہ حال، خراب
unprecedented	ان پریسی ڈینٹڈ	بے مثل

B. ***Make sentences of the following words.***

ample, depleted, critical, current, enhance, optimum

Words	Meaning	sentences
ample	کافی	We have ample food for the party. دعوت کے لیے ہمارے پاس کافی کھانا ہے۔
depleted	ختم کر دیا، استعمال کر لیا	Our fund's are depleted. ہمارے فنڈ ختم ہو گئے ہیں۔
critical	اہم، ضروری	We are facing a critical shortage of food. ہم غذا کی شدید قلت کا سامنا کر رہے ہیں۔
current	موجودہ	Current circumstances are very troublesome. موجودہ حالات بہت تکلیف دہ ہیں۔
enhance	بہتر بنانا	This sauce will enhance the flavour of the meat. یہ چٹنی گوشت کا ذائقہ بہتر بنا سکے گی۔
optimum	بہترین	Try to make the best use of optimum trading conditions. بہترین کاروباری حالات کا بھرپور فائدہ اٹھانے کی کوشش کریں۔

C. ***Complete the following sentences with words beginning with prefix dis-or un-.***

سابقوں 'dis' یا 'un' سے شروع ہونے والے الفاظ سے درج ذیل جملے مکمل کریں۔

1. My shoe is ___ ____ _____.
The prefixes dis- and un- mean 'not'.
(not tied)
2. Waqar _____________ with Nazish.
(does not agree)
3. Ali is _____________ to beat me in the video game.
(not able)
4. Waheed _____________ his parents.
(does not obey)

5. Our teacher says she does not want ______________ home works handed in.

(not finished)

ANSWERS

1. My shoe is untied.
   The prefixes dis- and un- mean 'not'.
2. Waqar disagrees with Nazish.
3. Ali is unable to beat me in the video game.
4. Waheed disobeys his parents.
5. Our teacher says she does not want unfinished home works handed in.

☐ ***READING COMPREHENSION:*** تفہیم مطالعہ:

A. Answer the following questions.

درج ذیل سوالات کے جواب دیں۔

Note: For answer see Q & Answer portion.

مختصر سوالات کے لیے حصہ سوالات دیکھیں۔

☐ *Patterns of Text Organization:* (ٹیکسٹ آرگنائزیشن کے نمونے)

Text structure	Signal words	Signal to Reader
Cause and effect	Therefore, so, for this reason, as a result, is caused by, this leads to, effects of due to	Evidence of cause(s) and effect(s) will be given.

☐ ***For the Teacher:*** برائے معلم

Help students analyze the paragraphs to identify words, phrases or sentences that support the main idea through cause and effect.

Help them organize information using organizational pattern of cause and effect to complete the activity B.

ایسے الفاظ، تراکیب، فقرے یا جملے جو سبب اور نتیجہ کے اصول کے تحت مرکزی خیال کی وضاحت کرتے ہیں۔ طالب علموں کی مدد کریں کہ وہ عبارتوں کا تجزیہ کر سکیں۔ سرگرمی بی کو مکمل کرنے کے لیے ان کی مدد کریں کہ وہ سبب اور نتیجہ کی شکل کے اصول کے تحت معلومات مرتب کر

after, when, until, soon, before, once, while, as soon as, whenever, by the time	if, whether or not, provided, in case, unless, even, if, in the event	because, as, since, in order that, now that, as much as	though, while, although, whereas, even though

❑ *For the Teacher:* برائے معلم

Reading B: Ask students to read the text silently and identify words, phrases or sentences that support the main idea through cause and effect.

طالب علموں سے کہیں کہ خاموشی سے سبق کا مطالعہ کریں اور ایسے الفاظ، تراکیب لفظی یا جملوں کی شناخت کریں جو وجہ اور نتیجے کے اصول کے تحت مرکزی خیال کی تائید کرتے ہیں۔

A. Choose the appropriate conjunctions.

موزوں حروف عطف منتخب کریں۔ حروف ربط/عطف

1. He couldn't go home, ______ he had no place to go.
   a. But b. For c. Though
2. ______ it was hot, he was wearing a coat.
   a. When b. Although c. Then
3. ______ I have no money, I cannot go for shopping.
   a. Since b. Before c. As
4. He lost his job ______ he was often late.
   a. While b. Because c. Or
5. ______ I had more time, I would help you.
   a. Since b. When c. If

ANSWERS

1	b	2	b	3	a	4	b	5	c

❑ *Adverb Clause:* (ایڈورب کلاز)

Function	Begins with	Example

Modifies a verb, an adjective, or an adverb in the main clause. مین کلاز میں موجود کسی فعل (verb)، اسم صفت (Adjective) یا ایڈورب (Adverb) کی وضاحت کرتی ہے۔	A subordinating conjunction such as after, although, because, if, since, when, where	Father called me when he arrived home.

B. ***Replace each adverb clause by an adverb phrase.***

ایڈورب کلاز کی جگہ پر ایڈورب فریز لکھیں۔

1. I have not been well since I returned from Murree.

جب سے میں مری سے واپس آیا تندرست نہیں ہوں۔

2. I am glad that he has recovered from his illness.

میں خوش ہوں کہ وہ بیماری سے صحت یاب ہو چکا ہے۔

3. As soon as I saw the cobra I ran away.

جیسے ہی میں نے سانپ (کوبرا) کو دیکھا میں دوڑ گیا۔

4. He may go home after his work is finished.

وہ کام ختم کرنے کے بعد گھر جا سکتا ہے۔

5. I did not pay her, as I had no money with me.

میں نے اُسے ادائیگی نہ کی کیونکہ میرے پاس رقم نہ تھی۔

Answer

1. I have not been well since my return from Murree.

میں مری سے واپسی کے بعد سے تندرست نہیں ہوں۔

2. I am glad at his recoverence from illness.

بیماری سے اس کے تندرست ہونے پر میں خوش ہوں۔

3. Having seen the cobra I ran away.

کوبرا دیکھتے ہی میں بھاگ گیا۔

4. He may go home after finishing his work.

اپنا کام مکمل کرنے کے بعد گھر جا سکتا ہے۔

5. Having no money, I did not pay her.

رقم نہ ہونے کی وجہ سے میں نے اسے ادائیگی نہیں کی۔

For the Teacher: برائے معلم:

Grammar C: Tell students they can identify the type of adverbial clause with the help of subordinating conjunction used in that sentence. Therefore it is important to differentiate between subordinating conjunctions of time, condition, cause and effect, condition, purpose etc.

طالب علموں کو بتائیں کہ وہ جملے میں استعمال ہونے والے سب آرڈینیٹنگ کنجنکشنز کی مدد سے ایڈورب کی قسم کی شناخت کر سکتے ہیں۔ اس لیے ضروری ہے کہ وقت، شرط، وجہ اور نتیجہ، شرط، مقصد وغیرہ ظاہر کرنے والے سب آرڈینیٹنگ کنجنکشنز میں فرق سمجھ لیا جائے۔

C. Underline the adverb clauses in the following sentences and state whether each is an adverb clause of time, place, reason, purpose, result, manner, comparison, condition or concession.

درج ذیل جملوں میں موجود ایڈورب کلاز کو انڈر لائن کریں اور بتائیں کہ یہ ایڈورب کلاز وقت، جگہ، وجہ، مقصد، نتیجہ، طریقہ، موازنہ، شرط، یا رعایت ظاہر کرتی ہے۔

1. The frightened child ran as fast as he could.
2. Even if they hurry, they may not getthere on time.
3. The player is out of the match because hehad hurt himself.
4. If she recovers quickly, she will join the team.
5. The speaker was so absorbed in his speech that he forgot the time.
6. She switched on the television so that she could listen to the news.
7. They left before the concert ended.
8. He acted as if he owned the car.
9. Where the road bends dangerously, be more careful.
10. He will get a good job when he graduates.

ANSWERS

1. The frightened child ran as fast as he could.
   خوفزدہ بچہ جتنی تیز بھاگ سکتا تھا بھاگا۔
2. Even if they hurry, they may not get thereon time.
   اگر وہ جلدی بھی کریں تو وہاں وقت پر نہیں پہنچ سکتے۔
3. The player is out of the matchbecause he had hurt himself.

کھلاڑی ٹیم سے باہر ہو گیا ہے کیونکہ وہ زخمی ہو گیا ہے۔

4. If she recovers quickly, she will join the team.

اگر وہ تیزی سے صحت یاب ہوئی تو ٹیم میں شامل ہو جائے گی۔

5. The speaker was so absorbed in his speech that he forgot the time.

مقرر تقریر کرنے میں اس قدر محو تھا کہ اسے وقت یاد نہ رہا۔

6. She switched on the television so that she could listen to the news.

اس نے ٹیلی ویژن آن کر دیا تاکہ وہ خبریں سن سکیں۔

7. They left before the concert ended.

محفل موسیقی ختم ہونے سے پہلے وہ چلے گئے۔

8. He acted as if he owned the car.

اس نے یوں ظاہر کیا جیسے کار اس کی ملکیت تھی۔

9. Where the road bends dangerously, be more careful.

جہاں سڑک خطرناک انداز سے مڑتی ہے وہاں محتاط رہیں۔

10. He will get a good job when he graduates.

جب اس نے بی اے کر لیا تو اسے اچھی ملازمت مل جائے گی۔

1. Adverb clause of time.
2. Adverb clause of result.
3. Adverb clause of season.
4. Adverb clause of condition.
5. Adverb clause of result.
6. Adverb clause of purpose.
7. Adverb clause of time.
8. Adverb clause of manner.
9. Adverb clause of place.
10. Adverb clause of condtion / time.

D. Match the two clauses and make meaningful sentences.

دونوں کلاز کا موازنہ کریں اور بامعنی جملے بنائیں۔

1. The rain started — d. while I was driving home.

جب میں گاڑی میں آ رہا تھا تو بارش شروع ہو گئی۔

2. I wrote many books — e. before I was awarded the literature prize.

ادبی انعام ملنے سے پہلے میں نے بہت سے کتابیں لکھیں۔

3. They had to cancel the meeting. — b. because the director did not show up.

انہیں میٹنگ کینسل کرنا پڑی کیونکہ ڈائریکٹر نہیں آیا تھا۔

4. You won't succeed — a. if you don't try hard.

اگر تم محنت نہیں کرو گے تو کامیاب نہیں ہو گے۔

5. Although it was raining — c. he went out without an umbrella.

اگرچہ بارش ہو رہی تھی وہ بغیر کسی چھتری کے باہر گیا۔

□ *ORAL COMMUNICATION SKILLS:-*(زبانی یا بولنے کی مہارتیں)

Prepare a group presentation on the following.

City life has become increasingly difficult because of over population.

اس موضوع پر اجتماعی اظہار کا اہتمام کریں۔ کثرت آبادی کی وجہ سے شہری زندگی مشکل ہو گئی ہے۔

□ *WRITING SKILLS* لکھنے کی مہارتیں

A. Write a précis of paragraph 6. پیراگراف نمبر 6 کا خلاصہ تحریر کریں۔

We can manage and use our resources more effectively using improved technology but cannot got vital natural resources by it which are the raw materials for improved agricultural production. To get improved agricultural system. we should maintain the integrity of biodiversity.

B. Write an essay on "Over Population".

Note: Short 200 words only. مختصر کریں۔

OVER POPULATION

Rapid rise (تیزی سے بڑھنا)in world population has assumed very serious proportions. (سنگین صورت)An estimate of this high rate of increase may be made by the fact (حقیقت)that up to 1830 the

نہیں کیا گیا ہے۔ مغربی ممالک میں لوگوں نے شرح پیدائش کو کم کر دیا ہے۔ لیکن برِ اعظم ایشیاء میں حالات بہت خراب ہیں یہاں پر شرح اموات جدید علاج سے کم کر دی گئی ہیں لیکن خاندان کے سائز کو کم کرنے کیلئے کوئی کوشش نہیں کی گئی۔

2007-08ء معاشی جائزے کے مطابق پاکستان کی آبادی تقریباً 15 کروڑ 9 لاکھ ہے۔ آبادی کی اکثریت دیہاتوں میں رہتی ہے۔ بدقسمتی سے ہمارے وسائل لوگوں کی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے کافی نہیں۔

اضافۂ آبادی کو کنٹرول کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ ہمیں بیک وقت دو قدم اٹھانے چاہئیں۔ ہمیں پیداوار بڑھانی چاہیے اور شرح پیدائش کم کرنی چاہیے۔ شعبہ صنعت میں ہمیں پیداوار بڑھانے کی کوشش کرنی چاہیے۔ بہتر انتظام اور منصوبہ بندی کے ساتھ۔ اس بڑھی ہوئی پیداوار کیلئے ہمیں اندرون اور بیرون ملک نئی منڈیاں تلاش کرنی چاہئیں۔ زراعت ہمارا ستون ہے۔ ہمیں زراعت کے جدید طریقے اپنانے چاہئیں۔ ہمیں زرعی پیداوار بڑھانے کیلئے کھادوں کا استعمال کرنا چاہیے۔ خاندانی منصوبہ بندی کو عام کرنا چاہیے۔ غیر ضروری حمل روکنے کیلئے ہمیں معقول طریقے اور دوائیاں استعمال کرنی چاہئیں۔

شرح خواندگی میں اضافہ کرنا چاہیے تعلیم نسواں پر خصوصی توجہ دینی چاہیے۔ یہ قدم اٹھانے سے ہم یقیناً شرح پیدائش کم کر سکتے ہیں اور اپنی آبادی کو وسائل کے مطابق بنا سکتے ہیں۔

- ***For the Teacher:*** برائے معلم

Writing B: Ask students to develop a mind map first, and make an outline of the points/details that they want to add in their essay. Groups of students may be formed to conduct the activity.

تحریر کرنا (بی): طالب علموں سے کہیں کہ پہلے ذہن میں نقشہ بنائیں اور ان نکات/تفصیلات کی آؤٹ لائن بنائیں جنہیں وہ اپنے مضمون میں شامل کرنا چاہتے ہیں۔ اس سرگرمی کے لیے سٹوڈنٹس کے گروپس تشکیل دیے جا سکتے ہیں۔

UNIT NO.13

FAITHFULNESS

ایفائے عہد

- ***VOCABULARY*** ذخیرہ الفاظ

A. 'To endanger' is a verb from danger. Write down five

verbs with the prefix "en" and use these words in sentences.

خطرے میں ڈالنا، لفظ 'danger' (خطرہ) سے بننے والا فعل (Verb) ہے۔ پانچ ایسے افعال (verbs) لکھیں جن کا سابقہ 'en' ہو اور ان الفاظ کو جملوں میں استعمال کریں۔

enable قابل بنانا Hard work enabled him to get success.
محنت نے اسے کامیابی حاصل کرنے میں مدد دی۔

enrich زرخیز بنانا Fertilizers enrich soil.
کھادیں زمین کو زرخیز بناتی ہیں۔

encourage حوصلہ بڑھانا A teacher should encourage students.
ایک ٹیچر کو چاہیے کہ طلبہ کی حوصلہ افزائی کرے۔

enhance بہتر بنانا Exercise enhances working of our body.
ورزش ہمارے جسم کی کارکردگی کو بہتر بناتی ہے۔

entrain جانا He will entrain ex Lahore in Train.
وہ ٹرین سے لاہور جائے گا۔

B. Give meaning of the following phrasal verbs and use these phrasal verbs in sentences.

درج ذیل تراکیب لفظی کا مفہوم بیان کریں اور یہ تراکیب لفظی جملوں میں استعمال کریں۔

With all my strength, to call to account, to hand over, as usual , no sign of , to have its course

Phrasal Verbs	Meaning	Sentences
With all my strength	اپنی پوری طاقت سے	I dragged the stone with all my strength. میں نے اپنی پوری طاقت سے پتھر گھسیٹا۔
to call to account	جواب طلبی کرنا	The boss will call to account the clerk. باس کلرک کی جواب طلبی کرے گا۔
to hand over	حوالے کرنا	He handed over his purse to me. اُس نے اپنا پرس میرے حوالے کیا۔
as usual	حسب معمول	There is load shedding as usual. حسب معمول لوڈ شیڈنگ ہو رہی ہے۔
no sign of	کسی کی علامت نہ ہونا	There is no sign of ending of corruption. بدعنوانی کے ختم ہونے کی کوئی امید نہیں ہے۔

to have its course	اپنی راہ لینا	Robbers had taken their course. ڈاکو اپنی راہ لے چکے تھے۔

C. Use the following in sentences as verbs and nouns.

Fall, lead, control, grant, stand, mind, demand

Words	معانی	Verb	Noun
Fall	گرنا، زوال	They fall a tree.	The fall of Adnan was tragic.
lead	رہنمائی کرنا، برتری	A greed leader can lead the nation.	Good students have lead in their progess.
control	انتظام کرنا، انتظام	We should control corruption.	The control of drug addiction is difficult.
grant	جاری کرنا، امداد دینا	Govt. is not granting new liences.	We are looking for the grant of America.
stand	کھڑے ہونا، جگہ	The student is standing in his class.	There is a bus stand in Lahore.
mind	برا منانا، ذہن	They would not mind his orders.	There is difference between brain and mind.
demand	مطالبہ کرنا	People demand justice.	Doctors present their new demand.

D. Translate paragraph 5 into Urdu.

کچھ دیر اور انتظار کر لیں، اب بھی وقت ہے۔ اگر وہ نہ آیا تو انصاف کے تقاضے پورے کرنے کے لیے میں اس کی جگہ پر اپنی جان دے دوں گا۔ قاتل کے واپس نہ آنے کی صورت میں قانون اپنے تقاضے پورے کرے گا۔

☐ ***READING COMPREHENSION:*** تفہیم مطالب

☐ ***Answer the following questions.***

مندرجہ ذیل سوالوں کے جواب دیں:

Note: For answer see Q & Answer portion.

مختصر سوالات کے لیے حصہ سوالات دیکھیں۔

- ***GRAMMAR:*** گرامر:

The Third Conditional: تیسری قسم کے شرطیہ جملے:

The third conditional sentences refer to the past. We speculate about situations that happened or did not happen in the past.

تیسری قسم کے شرطیہ جملوں میں ماضی کا ذکر ہوتا ہے ہم ایسے حالات کے بارے میں غور فکر کرتے ہیں جو ماضی میں واقع ہوئے یا نہیں ہوئے۔

- ***Example:***

If he had not returned, I would have gladly laid down my life for him.

اگر وہ واپس نہ آتا تو میں خوشی سے اس کی خاطر جان دے دیتا۔

- ***Form***

if clause	main clause
	would + have + past participle
	or
Past Perfect	could + have + past participle
	or
	might + have + past participle

A. Put in the correct verbs to make third conditional sentences. تیسری قسم کے شرطیہ جملے بنانے کے لیے درست مصادر لگائیں۔

1. If you __________ (not/be) late, we __________ (not/miss) the bus.
2. If we __________ (arrive) earlier, we __________ (see) our Aunt.
3. If she __________ (go) to art school, she __________ (become) a painter.
4. If I __________ (be) born in a different country, I __________ (learn) to speak a different language.
5. They __________ (be) late if they __________ (not/take) a taxi.
6. We __________ (come) if we __________ (be) invited.

ANSWERS

1. If you had not been late, we would not have missed the bus.
2. If we had arrived earlier, we would have seen our Aunt.
3. If she had gone to art school, she would have seen (become) a painter.
4. If I had been born in a different country, I would have learnt to speak a different language.
5. They would have been late if they had not a taxi.
6. We would have come if we had been invited.

Compound Sentences: مرکب جملے:

A compound sentence is made up of two or more then two main clauses joined together by a coordinating conjunction e.g. and, but, or, yet, for, so, nor. Each clause is called independent (IC) because each could stand by itself as a complete sentence.

ایک مرکب جملہ دو یا دو سے زیادہ مین کلاز سے بنتا ہے جو کہ باہمی تعلق قائم کرنے والے حروف عطف and, but, or, yet, for, so, nor کے ذریعے ملی ہوتی ہیں۔ ہر ایک کلاز، آزاد کلاز کہلاتی ہے کیونکہ ان میں سے ہر ایک ایک مکمل جملے کے طور پر الگ معانی رکھتی ہے۔

Example: I got to ball practice late so
IC
I forgot to set my alarm.
IC

B. Combine the following sets of simple sentences to make compound sentences.

مرکب جملے بنانے کے لیے درج ذیل سادہ جملوں کے جوڑے ملائیں۔

1. It rained for three days. The streets in my neighbourhood flooded.
2. Kareem completed his homework. Heput it in his binder.
3. Haris mowed the lawn. He earned hundred rupees.
4. Neelum doesn't like seafood. She doesn't like cabbage.
5. My pencil was broken. I borrowed one from Bushra.
6. I like apples. I like pears more.

7. Eight people got into the elevator. It was crowded. Three people got off.
8. Sara gathered the pictures. She could arrange them in a special album for her family.

ANSWERS:

1. It rained for three days so the streets in my neighbourhood flooded.
2. Kareem completed his homework and he put it in his binder.
3. Haris mowed the lawn and he earned hundred rupees.
4. Neelum doesn't like seafood and she doesn't like cabbage.
5. My pencil was broken so I borrowed one from Bushra.
6. I like apples but I like pears more.
7. Eight people got into the elevator so it was crowded. Three people got off.
8. Sara gathered the pictures so she could arrange them in a special album for her family.

❑ ***For the Teacher:*** برائے معلم:

Grammar B: Recall students previous knowledge about coordinating conjunctions.

باہمی تعلق قائم کرنے والے حروفِ عطف کے بارے میں طلبا کا گزشتہ علم کے حوالے سے دہرائی کرائیں۔

Complex Sentences

A complex sentence is made up of a main clause and one or more subordinating clauses joined together by a subordinating conjunction. e.g. after, in case, because, as, since, in order that, now, though, although, while.

ایک پیچیدہ جملہ میں کلاز اور ایک یا ایک سے زیادہ ماتحت کلاز کا مجموعہ ہے جو کہ ماتحت کلاز کو ملانے والے حروفِ عطف جیسا کہ while, although, though, now, in order, that, since, as, because, in case, after سے آپس میں ملی

ہوتی ہیں۔

Example: You may go home as soon as your work is done.

C. Combine the following sets of simple sentences to make complex sentences.

سادہ جملوں کے درج ذیل سیٹ ملا کر پیچیدہ جملے بنائیں۔

1. I did not go to the meeting. I was sick.
2. You may be wrong. I cannot say.
3. He worked hard day and night. He did not wish to fail.
4. The examination ended. The students went home.
5. Their progress was slow. They were tired.
6. You should overlook his fault. It would be an act of generosity on your part.
7. We found him in the house. He had formerly lived in that house.
8. The boy gave an explanation of his misconduct. The explanation was not accepted by the headmaster.

ANSWERS

1. I did not go to the meeting because I was sick.
2. You may be wrong but I cannot say.
3. He worked hard day and night because he did not wish to fail.
4. The examination ended when the students went home.
5. Their progress was slow since they were tired.
6. You should overlook his fault and it would be an act of generosity on your part.
7. We found him in the house as he had formerly lived in that house.
8. The boy gave an explanation of his misconduct but the explanation was not accepted by the headmaster.

Use of Comma

When a dependent clause precedes the independent clause, separate the clauses with a comma.

ایک ماتحت کلاز آزاد کلاز سے پہلے آئے تو ان کلازز کو کاما سے جدا کریں۔

Example:

Before we can make a decision, we need to review all the prior records.

dependent clause independent clause

D. Read the following sentences. Circle subordinating conjunctions, underline independent clauses and put commas after dependent clauses.

درج ذیل جملے پڑھیں۔ ماتحت کلاز کو ملانے والے حروفِ عطف کے گرد دائرہ لگائیں،
آزاد کلاز کو انڈر لائن کریں اور ماتحت کلاز کے بعد کاما لگائیں۔

Example:

(Although) I hate tea parties, I went to please my mother.

1. While I am attending school I can work part-time so that I can save money.
2. So that I could go to college my parents worked hard and saved money.
3. If the motor does not start we will have to find a mechanic as soon as possible.
4. Although the blue jacket was on sale I did not buy it.
5. When the school bell rang the children left the classroom.
6. Since he had no luggage with him it seemed odd for him to be on the road.
7. Even after the fire was out there was a great deal of cleanup to do repair the house.

ANSWERS

1. While I am attending school, I can work part-time so that I can save money.
2. So that I could go to college, my parents worked hard and saved money.
3. If the motor does not start, we will have to find a mechanic

as soon as possible.

4. Although the blue jacket was on sale, I did not buy it.
5. When the school bell rang, the children left the classroom.
6. Since he had no luggage with him, it seemed odd for him to be on the road.
7. Even after the fire was out, there was a great deal of cleanup do to repair the house.

☐ *For the Teacher* — برائے معلم

Grammar D: Explain to students if a dependent clause comes before an independent clause, we use a comma to separate these clauses.

گرامر طلبہ پر واضح کریں کہ ماتحت کلاز آزاد کلاز سے پہلے آئے تو ہم کوما استعمال کر کے ان کلاز کو جدا کرتے ہیں۔

E. Change from the direct into the indirect speech.

بلا واسطہ کلام کو بالواسطہ کلام میں تبدیل کریں۔

"I was leading my beloved camel .... and I surrendered myself to them."

____

____

____

____

____

____

Interrupted Quotations:

If the quotation of a complete sentence is interrupted in the middle and then continues after the interruption, do not capitalize the second part of the quotation. Use commas to set off the explanatory words.

اگر کسی مکمل جملے کے درمیان سے اقتباس الگ کر لیا جائے اور پھر دیگر الفاظ کے بعد باقی اقتباس دیا جائے تو اقتباس کے دوسرے حصے۔ پہلا حرف بڑا نہ لکھیں۔ توضیحی الفاظ کو الگ کرنے کے لیے کوما استعمال کریں۔

F. Rewrite each sentence. Put quotation marks at appropriate places.

ہر ایک جملہ دوبارہ تحریر کریں۔ مناسب مقامات پر سوالیہ علامت لگائیں۔

Example:

Spring, Sohail said, is my favorite timeof year.

"Spring," Sohail said, "is my favorite time of year."

1. Do you think its' okay, asked Ali, if I wear this dress to school tomorrow?
2. If you had to guess, said Mr. Tariq, who would you say is my favorite author?
3. I will call you after I get home, Irum said, and we can discuss our science experiment together.
4. We'll be eating supper in about an hour, said mother, so don't eat any more snacks.
5. We need to fertilize the lawn today, said father, since it's supposed to rain tomorrow.

ANSWERS

1. "Do you think its' okay," asked Ali, "if I wear this dress to school tomorrow?"
2. "If you had to guess," said Mr. Tariq, "who would you say is my favorite author?"
3. "I will call you after I get home," Irum said, "and we can discuss our science experiment together."
4. "We'll be eating supper in about an hour," said mother, "so don't eat any more snacks."
5. "We need to fertilize the lawn today," said father, "since it's supposed to rain tomorrow."

پائلٹ اے ون گرامر، کمپوزیشن — 527 — اینڈ ٹرانسلیشن جماعت نہم

LETTERS WRITING

(خطوط نویسی)

Essential Parts of a letter — ایک خط کے لازمی حصے

	English		Urdu
1	Letter head	1	لیٹر ہیڈ (خطوط کا سرنامہ)
2.	Date	2	تاریخ
3.	Salutation	3	آداب و تسلیم
4	Body of the letter	4	خطوط کا متن
5	Complementary closing	5	اختتامیہ
6.	Name of signature	6	دستخط کنندہ کا نام

ضروری ہدایات (1) امتحان میں خط لکھتے وقت طلباء و طالبات خط کی ہر لائن Left Margin یعنی بائیں حاشیہ سے شروع کریں۔ (2) خط کے ہر پارٹ کے درمیان ایک لائن خالی چھوڑیں۔ جب کہ اختتامیہ کے بعد چار لائنیں خالی چھوڑ کر دستخط کنندہ کا نام تحریر کریں۔ (3) چونکہ طلباء و طالبات امتحان میں اپنا اور اپنے ادارے کا نام نہیں لکھ سکتے اس لیے لیٹر ہیڈ کی جگہ Examination Hall اور دستخط کنندہ کے نام کی جگہ فرضی نام یا XYZ لکھیں۔ (4) اختتامیہ ہمیشہ Salutation کے مطابق لکھا جاتا ہے۔ وضاحت کے لیے درج ذیل مثالوں پر غور کریں۔

	Salutation	Complementary Closing
1	Dear Father Mother	Your loving son daughter
2	Dear Uncle Aunti	Your loving nephew niece
3.	Dear Friend	Yours sincerely / truly
4	Dear Sir Madam	Yours obediently

5۔ مختلف ممالک میں تاریخ لکھنے کے مختلف طریقے رائج ہیں۔ لیکن خط لکھتے وقت تاریخ لکھنے کا بین الاقوامی طریقہ کار اختیار کرتے ہیں۔ جیسا کہ March23,2013 وغیرہ۔

1. Write a letter to your mother who is worried about your health.

Examination Hall,
City A.B.C.
February 1, 2013
My dear Mother,

Assalam-o-Alaikum!. Your letter came to hand. I could not reply soon because I was ill. I had bad cold. I did not attend my school for four days. The school doctor checked me daily and gave me medicines. Now I am all right. You need not worry about me.
Salam to all at home.
Your loving son,
X.Y.Z

2. Write a letter to your father asking him about the health of your mother.

Examination Hall,
City A.B.C
February 1, 2013
My Dear Father,
Assalam-o-Alaikum!. I have come to know that mother is suffering from high fever. I am worried about her. She is already weak enough. I request you to get her checked by some specialist. Ask her to take her medicine regularly. Inform me about her present condition by the return of post.
Your loving son,
X.Y.Z

3. Write a letter to your sister congratulating her on success in the examination.

Examination Hall,
City A.B.C.
February 1, 2013
My dear Hina.
Assalam-o-Alaikum. I am very glad to know of your good result. You have passed the examination in high first division. You are sure to get scholarship. I congratulate you on your brilliant success. I am sending you the gift of a wrist watch.

With best wishes.
Your affectionately,
X.Y.Z

4. Write a letter to your mother about the test you have just taken.

Examination Hall,
City A.B.C.
February 1, 2013
My dear Mother,
Assalam-o-Alaikum!. I could not reply you earlier because I was preparing for test in English. It was held yesterday. I did well in the test. I hope I will stand first in my class. I request you to pray for it.
Salam to all at home.
Your loving son,
X.Y.Z

5. Write a letter to your father requesting him to send you some extra funds for payment of hostel dues.

Examination Hall,
City A.B.C
February 1, 2013
My dear Father,
Assalam-o-Alaikum!. You will be happy to know that I stood first in my class. I got 750 marks. I gave a party to my class fellows and teachers in this respect. I bought some books, note books and a wrist watch. They have emptied my pocket. Now, I have run short of money. I shall be grateful if you send me two thousand rupees for the payment of hostel dues.
Your loving son,
X.Y.Z

6. Write a letter to your brother about the importance of the study of science subjects.

Examination Hall,
City A.B.C.
February 1, 2013
My dear Ali,
Assalam-o-Alaikum!. I am overjoyed to know of your brilliant success in the Middle Standard Examination. You are sure to get
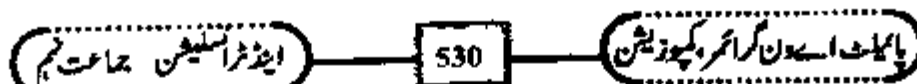
scholarship. Now you are in class ix. I advise you to study science subjects because the progress in all the walks of life, you know, depends upon the knowledge of science. Miracles of science are seen everywhere. I wish you become a national hero as a scientist.
With best wishes.
Yours affectionately.
X.Y.Z

7. Write a letter to your friend congratulating her on her birthday.

Examination Hall,
City A.B.C
January 11, 2013
My dear Rukhsana,
Assalam-o-Alaikum!. I am very sorry that I cannot participate in your birthday ceremony because of my preparation for the send-up examination to be held tomorrow. Anyhow, I congratulate you on your birthday. I have bought a special gift for you. I was going to send it to you by post but my father told me that you are coming to see us on 15th instant. So I decided to give it to you personally.
Salam to all at home.
Yours sincerely.
X.Y.Z

8. Write a letter to your friend requesting her to spend her spring holidays with you.

Examination Hall,
City A.B.C.
February 1, 2013
My dear Uzma.
Assalam-o-Alaikum!. Your letter came to hand. You told that your school would close for spring holidays next week. I request you to spend your holidays with us. We shall have a good time. My parents will be glad to see you. The weather is very fine here. You know that the scenes are very charming here. Please write when you will reach.
With best wishes.
Your sincerely.
X.Y.Z
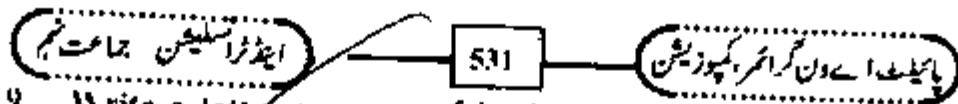
9. Write a letter to your friend congratulating him on the marriage of his sister.

Examination Hall.
City A B.C
January 11, 2013
My dear Babar,

Assalam-o-Alaikum!. I feel much pleasure to learn about the marriage ceremony of your sister. I congratulate you on this occasion. I am busy in preparation of my examination these days. So I feel sorry to tell you that I shall not be able to attend the ceremony. I hope your will not mind it.

Yours sincerely,

X Y Z

10. Write a letter to your friend requesting him to lend some books.

Examination Hall,
City A.B.C,
February 1, 2013
My dear Zia,

Assalam-o-Alaikum!. Your letter came to hand. You once told me that you have just a fine collection of books on Islamiyat. My examination is over. I want to study the history of Islam. Lend me some books. I promise to use them with care. I shall return them very soon.

Thanking you.
Yours sincerely,
X Y Z

11. Write a letter to your friend thanking for her hospitality during your visit to her house?

Examination Hall,
City A B.C
January 11, 2013
My dear Rubi,

Assalam-o-Alaikum!. I reached home yesterday. I am O.K. here. I spent a good time with you. I shall always remember your hospitality and trip to Murree you arranged for me. I am thankful to you and your parents for the kind treatment. My parents wish

me to thank you and your parents on their behalf.

With best wishes.

Yours sincerely,

X.Y.Z

12. Write a letter to your friend condoling the death of his mother.

Examination Hall,

City A.B.C

January 11, 2013

My dear Mushtaq,

Assalam-o-Alaikum!. I am shocked to know the sad news of your mother's death. She was a noble lady. She was kind to us all. It is a great loss for your family. A mother is a great blessing. Nobody can avoid the decree of fate. I advise you to face the misfortune with courage.

May her soul rest in peace!

Your sincerely,

X.Y.Z

13. Write a letter to your brother advising him to take steps to improve his health.

Examination Hall.

City A.B.C

January 11, 2013

My dear Nazir,

Assalam-o-Alaikum!. I am very glad to know of your good report. You have got high marks. It is very good. I am informed that you are always poring over books and do not care for your health. It is not good. Health is wealth. A sound body has sound mind. Try to sleep and get up early. Go outside for morning walk and have light exercises. I hope you will pay heed to it.

Your affectionately.

X.Y.Z.

14. Write a letter to your sister thanking her for a gift.

Examination Hall,

City A.B.C

January 11, 2013

My dear Inam,

Assalam-o-Alaikum!. Your letter came to hand. I have also received the watch you sent to me. I am very thankful to you. It is

beautiful. It keeps correct time. It will help me in my examination. I shall use it with care. It will always remind me your love for me. I once again thank you for this gift.

Your affectionately,

X.Y.Z

15. Write a letter to your friend thanking him for the books he lent to you.

Examination Hall,

City A.B.C

January 11, 2013

My dear Mazhar,

Assalam-o-Alaikum!. I have received the books on Islamiyat you lent to me. I have started studying a book. I am highly thankful to you for this. I promise to return them as soon as possible. I thank you once again.

Your affectionately,

X.Y.Z

16. Write a letter to a bookseller requesting him to send you some books by V.P.P

The Manager,

40- Urdu Bazaar, Lahore

Dear Sir,

Assalam-O-Alaikum! I am in need of the following books. I shall be thankful if you send these books to me by V.P.P

Pilot A- One Notes On:

1. New Grammar and composition for Class IX (1 copy)
2. Shaheen-e-Urdu for Class IX (1 copy)
3. Pakistan Studies for Class IX (1 copy)
4. Chemistry-for Class IX (1 Copy)

Yours faithfully,

January 11, 2013

Munir Ahmad

46-Main Bazaar,

Chunian (Kasur)

DIRECT AND INDIRECT NARRATION

ہم کسی شخص کے منہ سے نکلے ہوئے الفاظ کسی تیسرے شخص کے سامنے دو طریقوں سے پیش کر سکتے ہیں۔ ایک طریقہ یہ ہے کہ کہنے والے کی بات کو اس کے الفاظ میں بیان کر دیا جائے اور اس میں کوئی تبدیلی نہ کی جائے۔ دوسرا طریقہ یہ ہے کہ کہنے والے کے الفاظ میں تھوڑا بہت رد و بدل کر کے اس طرح پیش کر دیا جائے کہ اس کے مفہوم میں فرق نہ آئے۔ پہلے طریقے کو "Direct Narration" اور دوسرے کو "Indirect Narration" کہا جاتا ہے۔

Bilal said to me, "I have lost my pen." (Direct Narration)

Bilal told me that he had lost his pen. (Indirect Narration)

جس فقرے میں Narration موجود ہو اس کے دو حصے ہوتے ہیں۔ ایک حصہ Inverted Commas کے اندر رکھا جاتا ہے اس کو "Reported Speech" کہا جاتا ہے۔ (اوپر والے فقرے میں I have lost my pen کو Inverted Commas میں رکھا گیا ہے۔ اس لئے یہ Reported Speech ہے۔) دوسرا حصہ Inverted Commas کے باہر ہوتا ہے اس کو "Reporting Speech" کہا جاتا ہے۔

اوپر والے فقرے میں Bilal said to me کو Inverted Commas کے باہر رکھا گیا ہے۔ اس لئے یہ Reporting Speech ہے۔

مندرجہ ذیل چارٹ کو زبانی یاد کریں۔

Personal Pronoun

First Person	I We	My Our	Me Us
Second Person	You	Your	You
Third Person	He She They	His Her Their	Him Her Them
Case	Nominative Case	Possessive Case	Objective Case

573

PERSONAL PRONOUNS کو تبدیل کرنے کا اصول

	Direct	Indirect
01.	He says, "I take tea."	He says that he takes tea.
02.	She says, "I boil eggs."	She says that she boils eggs.
03.	They say, "We play cricket."	They say that they play cricket.
04.	Ali says, "I write a letter."	Ali says that he writes a letter.
05.	I say, "I live in Lahore."	I say that I live in Lahore.
06.	He says, "My father is a clerk."	He says that his father is a clerk.
07.	She says, "My son is a student."	She says that her son is a student.
08.	They say, "Our team is very strong.	They say that their team is very strong.
09.	I say to him, "You are at fault."	I tell that he is at fault.
10.	I say to her, "You make a noise."	I tell her that she makes a noise.
11.	I say to them, "You play a match."	I tell them that they play a match.
12.	He says to me, "You are playing well."	He tells me that I am playing well.
13.	I say to him, "Your brother is ill."	I tell him that his brother is ill.
14.	I say to her, "Your baby is crying."	I tell her that her baby is crying.
15.	He says to us, "Your teacher is late."	He tells us that our teacher is late
16.	He says to me, "He is a good boy."	He tells me that he is a good boy.
17.	I say to him, "She is an honest lady."	I tell him that she is an honest lady.
18.	They say to us, "They play well."	They told us that they play well.
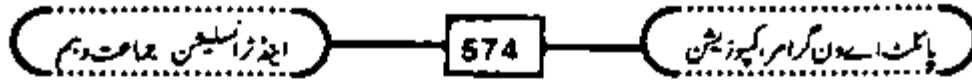
19. You say to me, "Adnan plays cicket."	You tell me that Adnan plays cricket.
20. You say to me, "Nasima is a good girl."	You tell me that Nasima is a good girl.

اصول:-

مندرجہ بالا مثالوں کے مطالعہ سے مندرجہ ذیل اصول اخذ ہوتے ہیں۔

Commas کو ہٹانے کے لئے That استعمال ہوتا ہے۔

Reported Speech (قوسوں کے اندر والا فقرہ) میں استعمال ہونے والے First Person کے Pronouns (I, my, me, we, our, us) کو Reporting Speech (قوسوں کے باہر والا فقرہ) کے Subject کے مطابق تبدیل کیا جاتا ہے۔ (فقرہ نمبر 1 تا 8)

Second Person کے Pronouns (You, Your, You) کو Reporting Speech کے Object کے مطابق تبدیل کیا جاتا ہے۔ (فقرہ نمبر 9 تا 15)

Third Person کے Pronouns (he, his, him, she, her, they, their, them) تبدیل نہیں ہوتے۔ (فقرہ نمبر 16 تا 20)

EXERCISE

Change the following into indirect form of Narration.

1. I say, "I like apples."
2. You say, "I am going to school."
3. She says, "I take tea daily."
4. You say, "We are playing football."
5. They say, "We are students."
6. He says, "I shall not go to Karachi."
7. She says, "I have boiled eggs for my baby."
8. I say to him, "You are pround of your wealth."
9. I say to him, "He is grateful to his teachers."
10. She says to me, "They have done their duty honestly."
11. He says to me, "I will not allow you to abuse him."

NARRATION میں TENSES کو تبدیل کرنے کے اصول

ASSERTIVE SENTENCES

EXAMPLES

1. He says to me, "I like mangoes."
   He tells me that he likes mangoes.
2. She will say, "I sing a song."
   She will tell that she sings a song.
3. I shall say to him, "You are at fault."
   I shall tell him that he is at fault.
4. They will say to us, "We play daily."
   They will tell us that they play daily.
5. You will say to him, "You are wasting your time."
   You will tell him that he is wasting his time.
6. He said to me, "I write a letter."
   He told me that he wrote a letter.
7. He said to me, "I am writing a letter."
   He told me that he was writing a letter.
8. He said to me, "I have written a letter."
   He told me that he had written a letter.
9. He said to me, "I have been writing a letter."
   He told me that he had been writing a letter.
10. He said to me, "I wrote a letter."
    He told me that he had written a letter.
11. He said to me, "I was writing a letter."
    He told me that he had been writing a letter.
12. He said to me, "I had written a letter."
    He told me that he had written a letter.
13. He said to me, "I had been writing a letter."
    He told me that he had been writing a letter.
14. He said to me, "I shall write a letter."
    He told me that he would write a letter.
15. He said to me, "I shall have written a letter."
    He told me that he would have written a letter.

16. The teacher said, "The earth is round."
    The teacher said that the earth is round.
17. The religious leader said, "God is one."
    The religious leader said that God is one.
18. He said, "Honesty is the best policy."
    He said that honesty is the best policy.

اصول:

مندرجہ بالا فقروں کے مطالعہ سے مندرجہ ذیل اصول اخذ ہوتے ہیں۔

Assertive Sentences میں Commas کو ہٹانے کے لئے that لگایا جاتا ہے۔

اگر Reporting Speech کا Verb فعل حال (Persent Tense) یا فعل مستقبل (Future Tense) میں ہو تو Reported Speech کے verb کے Tense میں کوئی تبدیلی نہیں ہوتی۔ (فقرہ نمبر 1 تا 5)

اگر Reporting Speech کا verb زمانہ ماضی Past Tense میں ہو تو Reported Speech میں آنے والی verb کی پہلی فارم کو دوسری فارم میں تبدیل کر دیا جاتا ہے اور اگر اس جگہ دوسری فارم ہو تو اس کو تیسری فارم میں تبدیل کر کے اس سے پہلے had لگا دیا جاتا ہے۔ (فقرہ نمبر 6 تا 15)

اگر Reported Speech میں کوئی Universal truth ہو تو اس کے verb میں کوئی تبدیلی نہیں ہوتی۔ (16 تا 18)

EXERCISE

Change the following sentences from Direct to Indirect.

1. He said to me, "I love my country."
2. He said to his friend, "He is suffering from fever."
3. I said to him, "You have drawn the picture."
4. Jamal said to me, "I am reading an interesting book."
5. She said to me, "I am not going to see you."
6. They said to us, "We were not making a noise."
7. He said to me, "These two boys have divided the mangoes."
8. He said to me, "The school peon was dismissed."
9. He said, "He must come here today."
10. My teacher said, "God is Merciful."
11. Akram said to me, "I wrote a letter to Ahmad yesterday."
12. I said to my pupil, "God helps those who help themselves."
13. I said to my pupil, "You laughed at me in the morning."

14. He said to me, "I gave him a sound beating."

INTERROGATIVE SENTENCES

EXAMPLES سوالیہ فقرے

1. He said to him, "What are you doing?"
   He asked him what he was doing.
2. He said to me, "When will you come back?"
   He asked me when I would come back.
3. He said to me, "Why are you late?"
   He asked me why I was late.
4. I said to him, "Where are you going now?"
   I asked him where he was going then.
5. He said to me, "Who has stolen my pen?"
   He asked me who had stolen his pen.
6. He said to her, "Who are you?"
   He asked her who she was.
7. He said to me, "Which is your book?"
   He asked me which my book was.
8. He said to me, "Is your brother ill."
   He asked me if my brother was ill.
9. He said to me, "Have you written my name?"
   He asked me if I had written his name.
10. I said to him, "Do you take exercise daily?"
    I asked him if he took exercise daily.
11. I said to him, "Will you lend me your book?"
    I asked him if he would lend me his book.
12. He said to me, "Were you absent yesterday?"
    He asked me if I had been absent the previous day.
13. The man said, "May I come in?"
    The man asked if he might come in.
14. He said to me, "Can you open the big door?"
    He asked me if I could open the big door.

اصول:

Interrogative Sentences کو Indirect Speech میں تبدیل کرنے کے لیے مندرجہ ذیل تبدیلیاں عمل میں لائی جاتی ہیں۔

Said to کو asked یا enquired of میں تبدیل کیا جاتا ہے۔

Interrogative کی ترتیب کو Assertive کی ترتیب میں بدل دیا جاتا ہے۔

Reported Speech کسی سوالیہ لفظ (which, who, when, why, what) سے شروع ہو رہی ہو تو اس سے پہلے that وغیرہ لگانے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ (فقرہ نمبر 1 تا 7)

اگر Reported Speech کسی verb یا helping verb سے شروع ہو رہی ہو تو اس سے پہلے if یا whether لگا دیا جاتا ہے۔ (فقرہ 8 تا 14)

EXERCISE

Put into Indirect form of Narration.

1. He said to me, "Who are you?"
2. He said to me, "What have you written?"
3. I said to him, "What are you doing here?"
4. I said to him, "Where were you going?"
5. He said to me, "What is the shortest way back?"
6. He said to him, "Why do you stop here?"
7. He said to me, "Why did you write me this letter?"
8. Mr. Malik said, "Are you coming to the meeting?"
9. The Judge said to the lawyer, "Have you anything to say?"
10. The wife said to his husband, "What is it that makes you so sad and gloomy?"
11. The teacher said, "Is the period over?"
12. The teacher said, "Is the paper over?"
13. The deaf man said, "What have you said?"
14. The girl said to her mother, "How can I help you?"
15. He said to me, "Will you listen to such a fool?"

(iii) IMPERATIVE SENTENCES

EXAMPLES (امر، حکم اور نہی کے فقرے)

1. He said to the peon, "Ring the bell."
   He ordered the peon to ring the bell.
2. The boy said to his father, "Please accept my application."
   The boy requested his teacher to accept his application.
3. My father said to me, "Be regular."
   My father advised me to be regular.
4. He said to his master, "Forgive me, Sir."
   He begged his master to forgive him.
5. He said to his servant, "Do not sit here."
   He forbade his servant to sit there.

اصول:

Imperative Sentences کو Indirect Speech میں تبدیل کرنے کے لیے مندرجہ ذیل ہدایات پر عمل کیا جاتا ہے۔

Commas کو ہٹانے کے لیے that کی بجائے to لگایا جاتا ہے۔

Said to کو حسب ضرورت ordered, requested, advised, begged یا forbade میں بدل دیا جاتا ہے۔

EXERCISE

Turn into the Indirect form of Narration:-

1. He said to his servant, "Polish my shoes."
2. My father said to me, "Obey your elders."
3. He said to his son, "Do not walk in the sun."
4. She said to me, "Give me your book."
5. He said to the clerk, "Check the register."
6. He said to me, "Sit quietly."
7. I said to my teacher, "Pardon me for what I did."
8. He said to his sister, "Tell me the truth."
9. She said to her son, "Don't tell a lie."
10. He said to me, "Wait until I come back."
11. He said to his servant, "Do as I tell you."

12. The officer said to his peon, "Get me my pen."
13. His father said to him, "Do not go anywhere without my permission."
14. The fox said to the crow, "Please sing me a song."
15. The teacher said to us, "Open your books and learn the poem by heart."

(iv) OPTATIVE SENTENCES

EXAMPLES (تمنائیہ یا دعائیہ فقرے)

1. He said, "May you live long!"
   He prayed that I might live long.
2. He said to me, "May you succeed!"
   He prayed for me that I might succeed.
3. He said to her, "May your brother get through the examination!"
   He wished that her brother might get through the examination.

اصول:

Optative Sentences کو Indirect Narration میں تبدیل کرنے کے لیے مندرجہ ذیل اصولوں کو مدنظر رکھنا چاہیے۔

Commas کو ہٹانے کے لیے that استعمال کریں۔

Said to کو prayed یا wished میں تبدیل کریں۔

EXERCISE

1. He said to her, "May God bless you with a son!"
2. He said, "May God help you!"
3. He said to her, "May you win the match!"
4. He said, "May you prosper!"
5. He said to me, "May your brother win a scholarship!"
6. He said, "May you live long!"

(v) EXCLAMATORY SENTENCES

EXAMPLES (خوشی یا غمی کے فقرے)

1. He said, "Hurrah! I have won the first prize."
   He exclaimed with joy that he had won the first prize.
2. He said, "Aha! I have got the scholarship."
   He exclaimed with joy that he had got the scholarship.
3. She said, " Alas! My father has died."
   She exclaimed with sorrow that her father had died.
4. He said, "How high the mountain is!"
   He exclaimed that the mountain was very high.
5. She said, "What a lovely place it is!"
   She exclaimed that it was a very lovely place.

اصول:

Exclamatory Sentences کو Direct سے Indirect میں تبدیل کرنے کے لیے مندرجہ ذیل اصولوں کو مدنظر رکھنا ضروری ہے۔

Said to کو خوشی کے اظہار کے لیے exclaimed with joy اور غم کے اظہار کے لیے exclaimed with sorrow میں تبدیل کر دیا جاتا ہے۔

خوشی یا غمی کا اظہار کرنے والے الفاظ (Aha, Oh, Alas, Hurrah) کو ہٹا دیا جاتا ہے۔

Commas کو ہٹا کر that لگایا جاتا ہے۔

EXERCISE

Change the following into Indirect form of Narration.

1. He said, " Alas! My mother has died."
2. He said, "Alas! He has missed the chance."
3. She said, "Alas! my son has failed."
4. He said, "Alas! I am ruined."
5. He said to me, "Aha! I have won the prize."
6. They said, "Hurrah! Our team has won the match."
7. They said, "Alas! We have lost the match."

وقت اور جگہ ظاہر کرنے والے الفاظ میں مندرجہ ذیل تبدیلیاں ہوتی ہیں:

میں بدل دیا جاتا ہے۔	There	Here
" " " " "	that	this
" " " " "	those	these
" " " " "	then	now
" " " " "	so	thus
" " " " "	before	ago
" " " " "	that day	today
" " " " "	that night	tonight
میں بدل دیا جاتا ہے۔	the next day	tomorrow
میں بدل دیا جاتا ہے۔	the previous day	yesterday

IMPORTANT SENTENCES OF NARRATION

DIRECT	INDIRECT
I said to my brother, "How did you do your papers?"	I asked my brother how he had done his papers.
The general said, "How brave my soldiers are!"	The general exclaimed that his soldiers were very brave.
The captain said, "We have won the match."	The captain said that they had won the match.
The doctor said to the patient, "How are you now?"	The doctor inquired the patient how he was then.
He said, "I am very busy today."	He said that he was very busy that day.
I said to him, "I have done my duty."	I told him that I had done my duty.
I said to him, "When will you go to Karachi."	I asked him when he would go to Karachi.
The Doctor said to the patient, "Did you take a bath?"	The doctor asked the patient if he had taken a bath.
The patient said to the doctor, "I am all right."	The patient told the doctor that he was all right.
I said to him, "I can not help you."	I told him that I could not help him.
The doctor said to the patient, "Did you take the medicine?"	The doctor asked the patient if he had taken the medicine.

He said to me, "When will you come?"	He asked me when I would come.
The girl said, "How beautiful this child is!"	The girl exclaimed that child was very beautiful.
He said to the teacher, "I was not sleeping in the class."	He told the teacher that he had not been sleeping in the class.
She said to her father, "I am feeling cold."	She told her father that she was feeling cold.
The postman said to me, "I have brought a letter for you."	The postman told me that he had brought a letter for me.
The teacher said to the boys, "Have you drawn the map?"	The teacher asked the boys if they had drawn the map.
He said to his father, "I am sorry! I went to school late today."	He told his father sorrily that he had gone to school late that day.
He said to his friend, "I am going to Karachi tomorrow."	He told his friend that he was going to Karachi next day.
He said to me, "Why are you angry with me?"	He asked me why I was angry with him.
The teacher said to the boys, "Where have you been since morning?"	The teacher asked the boys where they had been since morning.
My brother said to me, "Why have you failed."	My brother asked me why I had failed.
She says, "I recite the Holy Quran every day."	She says that she recites the Holy Quran everyday.
She says, "I help the poor."	She says that she helps the poor.
She says, "I say my prayers regularly."	She says that she says her prayers regularly.
He says, "I am a good player."	He tells that he is a good player.
The boy said, "Alas! I have lost all the money."	The boy exclaimed with sorrow that he had lost all the money.
The woman said, "Alas! The hen is dead."	The woman exclaimed with sorrow that the hen was dead.

The driver said to her, "Please get into the car."	The driver requested her to get into the car.
I said to him, "You are stupid fellow."	I told him that he was a stupid fellow.
The servant said to her, "I shall not come tomorrow."	The servant told her that he would not come the next day.
My father said, "Allah is Great."	My father told that Allah is Great.
Our headmaster said to us, "Work hard."	Our headmaster advised us to work hard.
I said to him, "May you live long!"	I prayed him that he might live long.
My father said to me, "Speak the truth."	My father advised me to speak the truth.
He said, "Man is mortal."	He told that man is mortal.
The boy said to his sister, "Please make tea for me."	The boy requested his sister to make tea for him.
She said to her sister, "Work hard if you want to get good marks."	She advised her sister to work hard if she wanted to get good marks.
He said to his friend, "Don't be silly."	He advised his friend not to be silly.
The father said to his son, "Do not waste your time."	The father forbade his son to waste his time.
My teacher said to me, "Never tell a lie."	My teacher forbade me to tell a lie.
She said to me, "My son, mind your own work."	She addressed me as his son and directed me to mind my own work.
The master said to his servant, "Wash my clothes."	The master ordered his servant to wash his clothes.
I said to my servant, "Polish my shoes."	I ordered my servant to polish my shoes.
The policeman said to the driver, "Stop the car at once."	The policeman ordered the driver to stop the car at once.

My father said to me, "Finish your home task first."	My father ordered me to finish my homework first.

SOLVED EXERCISE

Text Book Ggrammar

Change the following sentences into the indirect form of speech:

1. Direct: She said, "I like clouds in the sky".
   Indirect: She said that she liked clouds in the sky.
2. Direct: He said, "I am unwell".
   Indirect: He said that he was unwell.
3. Direct: He said to her, "I live in this building".
   Indirect: He told her that he lived in that building.
4. Direct: They said, "Our teacher is on leave".
   Indirect: They said that their tacher was on leave.
5. Direct: Arif and Ayesha said to their mother, " We like mangoes".
   Indirect: Arif and Ayesha told their mother that they liked mangoes.
6. Direct: She said, "I am helping my mother in the kitchen".
   Indirect: She said that she was helping her mother in the kitchen.
7. Direct: He said, "I am watering the plants in the garden".
   Indirect: He said that he was watering the plants in the garden.
8. Direct: Afshan said,"I am sewing mother's shirt".
   Indirect: Afshan said that she was sewing mother's shirt.
9. Direct: He said, "They are not doing their duty well".
   Indirect: He said that they were not doing their duty well.
10. Direct: He said to me, "You are not running very fast."
    Indirect: He told me that I was not running very fast.
11. Direct: They said, "We have done our duty".
    Indirect: They said that they had done their duty.
12. Direct: The teacher said to us, "You have not completed your drawing".

Indirect: The teacher told us that we had not completed our drawing.

13. Direct: She said, "They have not eaten their meals".
    Indirect: She said that they had not eaten their meals.
14. Direct: The teacher said, "I have often told you not to play with fire."
    Indirect: The teacher said that he had often told me not to play with fire.
15. Direct: My brother said to me, "You have missed the point completely".
    Indirect: My brother told me that I had missed the point completely".
16. Direct: He said, "I completed my drawing half an hour ago".
    Indirect: He said that the had completed his drawing half an hour before.
17. Direct: She said, "I did not go to school yesterday".
    Indirect: She said that she had not gone to shcool the previous day.
18. Direct: She said, "She sang a beautiful ghazal at the concert last night".
    Indirect: She said that she had sung a beautiful ghazal at the concert the previous night.
19. Direct: She said, "He rang me up at twelve midnight".
    Indirect: She said that he had rung her up at twelve midight.
20. Direct: He said, "The boys did not put up a good show last night".
    Indirect: He said that the boys had not put up a good show the previous night.
21. Direct: She said, "I shall never do such a thing".
    Indirect: She said that she would never do such a thing.
22. Direct: Afshan said, "They will wait for us for one hour only".
    Indirect: Afshan said that they would wait for them for one hour only.
23. Direct: They said, "We shall never make a promise we cannot fulfil".

Indirect: They said that they would never make a promise they could not fulfil.

24. Direct: He said, "I shall explain this to you only if you listen to me with patience".
Indirect: He said that he would explain that to me only if I listened to him with patience.

25. Direct: He said, "I hope you will not repeat this mistake".
Indirect: He said that he hoped I would not repeat that mistake.

SOLVED EXERCISE

Text Book Grammar

1. Direct: She said, " Is this your book?"
Indirect: She asked me if that book was mine.
2. Direct: He said, "Do you have any share in this firm?"
Indirect: He asked if I had any share in that firm.
3. Direct: They said, " Have you ever visited Murree Hills?
Indirect: They asked if I had ever visited Murree Hills.
4. Direct: He said, "Aren't you ashamed of yourself?"
Indirect: He asked If I was not ashamed of myself.
5. Direct: The teacher said, "Did you do your home task yesterday?"
Indirect: The teacher asked if I had done my home task the previous day.
6. Direct: The mother said, "Didn't I ask you not to go there?"
Indirect: The mother asked if she had not asked me not to go there.
7. Direct: Rehana said, "Will you stop interfering in my work?"
Indirect: Rehana asked me if I would stop interfering in her work.
8. Direct: The mother said, "Shall we invite the Qureshis also?"
Indirect: The mother asked if they would invite the Qureshis also.

9. Direct: Adnan said, "Had you left Karachi before writing this letter?"
   Indirect: Adnan asked if I had left Karachi before writing that letter.
10. Direct: The judge said, "Have you anything more to say?"
    Indirect: The judge asked if I had anything more to say.
11. Direct: He said, "What do you want me to do?"
    Indirect: He asked what I wanted him to do.
12. Direct: The mother said, "How did you fail in your examination?"
    Indirect: The mother asked me how I had failed in my examination.
13. Direct: Raza said to me," "Where are you going?"
    Indirect: Raza asked me where I was going.
14. Direct: The teacher said, "Who is the author of that book?"
    Indirect: The teacher asked who was the author of that book.
15. Direct: The teacher said,"Whose is this book?"
    Indirect: The teacher asked whose that book was.
16. Direct: The stranger said, "Which is the way to Shalimar gardens?"
    Indirect: The stranger asked me which the way was to the Shalilmar gardens.
17. Direct: The manager said, "How do you propose to solve this problem?"
    Indirect: The manger asked me how I proposed to solve that problem.
18. Direct: The boy said, "What do you want me to do?"
    Indirect: The boy asked what I wanted him to do.
19. Direct: The pupil said, "Where have I eased?"
    Indirect: The pupil asked where he had eased.
20. Direct: The teacher said, "Who is next on list?"
    Indirect: The teacher asked who was the next on the list.

EXERCISE

Text Book Cgrammar

1. Direct: He said to his sister, "Please say something".

Indirect: He requested his sister to say something.

2. Direct: She said to her friends, "Please have dinner with me tomorrow at eight".
   Indirect: She requested her friends to have dinner with her the next day at eight.
3. Direct: The judge said, "Call the next witness".
   Indirect: The judge ordered to call the next witness.
4. Direct: Farhan said to his uncle, "Please help me in getting some job".
   Indirect: Farhan requested his uncle to help him in getting some job.
5. Direct: The doctor said to the patient, "Take complete rest and follow my direction".
   Indirect: The doctor advised the patient to take complete rest and follow his direction.
6. Direct: The teacher said to the pupil, "Read the paragraph and explain it in simple English".
   Indirect: The tacher ordered the pupil to read the paragraph and explain that in simple English.
7. Direct: The mother said to her daughter, "Please tidy up your room".
   Indirect: The mother advised her daughter to tidy up her room.
8. Direct: She said to me, "Do not waste your time in idle talk".
   Indirect: She advised me not to waste my time in idle talk.
9. Direct: The father said to his son, "Get up early in the morning and go for a walk".
   Indirect: The father advised his son to get up early in the morning and go far a walk.
10. Direct: Afshan said, "Let us go for a picnic on Friday".
    Indirect: Afshan suggested that they should go for a picnic on Friday.
11. Direct: He said to his friend, "Please lend me your bike for a day".

Indirect: He requested his friend to lend him his bike for a day.

12. Direct: He said to her, "Please fetch me a glass of water."
    Indirect: He requested her to fetch him a glass of water.
13. Direct: The master said to the servant, "Go and fetch me a glass of milk".
    Indirect: The master ordered the servant to go and fetch him a glass of milk.
14. Direct: The father said to his son, "Do not leave this room without my permission".
    Indirect: The father ordered his son not to leave that room without his permission.
15. Direct: She said to them, "Let us not deceive ourselves".
    Indirect: She suggested that they should not deceive themselves.

EXERCISE

Text Book Ggrammar

1. Direct: She said to her father, "May you live long".
   Indirect: She prayed that her father might live long.
2. Direct: She said, "May you prosper".
   Indirect: She prayed that I might prosper.
3. Direct: The mother said to her daughter, "May God bless you with a son".
   Indirect: The mother prayed for her dauhter that God might bless her with a son.
4. Direct: She said, "Would that my father were alive".
   Indirect: She wished that her father had been alive.
5. Direct: The mother said to her son, "May you return successful".
   Indirect: The mother prayed for her son that he might return successful.
6. Direct: She said, "What a beautiful piece of art!"
   Indirect: She exclaimed with wonder that a piece of art was very beautiful.
7. Direct: He said, "How well she sings!"

Indirect: He exclamied with wonder that she sang very well.

8. Direct: He said, "Alas! we cannot defeat our enemies".
   Indirect: He exclaimed with sorrow that they could not defeat their enemies.
9. Direct: She said, "What a pity! you missed that function.
   Indirect: She exclaimed with wonder that I missed that function.
10. Direct: He said, "Hurrah! I have won the medal".
   Indirect: He exclaimed with joy that he had won the medal.

EXERCISE

Text Book Ggrammar

1. Direct: They say, "We have done our duty".
   Indirect: They say that they have done their duty.
2. Direct: She says, "We have shifted to another house".
   Indirect: She says that they have shifted to another house.
3. Direct: The teacher will say, "You have done your work very well".
   Indirect: The teacher will say that I have done my work very well.
4. Direct: He says, "She has written me a very encouraging letter."
   Indirect; He says that she has written him a very encouraging letter.
5. Direct: She says, "We love and respect our nighbours very much".
   Indirect: She says that they love and respect their neighbours very much.
6. Direct: She said, "She is ready to accompany us to Karachi".
   Indirect: She said that she was ready to accompany them to Karachi.
7. Direct: He says, " I have not heard the latest news about her".
   Indirect: He says that he has not heard the latest news about her.
8. Direct: The doctor says, "The patient is still in a state of

coma".

Indirect: The doctor says that the patient is still in a state of coma.

9. Direct: The teacher says, "She has always been a good student."

Indirect: The teacher says that she has always been a good student.

10. Direct: She will say, "He did not come up to my expectations."

Indirect: She will say that he did not come up to her expectations.

EXERCISE

- ***Change the following sentences into Indirect Form of Narration.***

1. He said to me, "I shall go to Islamabad on Monday."
2. The stranger said to me, "Where does this road lead?"
3. Shehzad said to Ali, "When will your sister return from England?"
4. My elder brother said to me, "Sit here and read your book."
5. His mother said to Fateh, "Do not play with fire."
6. He said to Nimroz, "Virtue is its own reward."
7. The boy said, "Hurrah! I have drawn the prize."
8. He said to his friend, "Nashad is suffering from fever."
9. Anjum said to me, "What is the time by your watch?"
10. Najma said to her friend, "I am reading a very interesting book."
11. I said to Amjad, "Who has come to see you?"
12. Akbar said to Sheikh, "Where did you go yesterday?"
13. His father said to Ahmad, "Do not waste your time."
14. I said to him, "Bring me a glass of milk."
15. I said to Kamal, "God helps those who help themselves."
16. This little girl said, "Alas! I have lost my beautiful doll."
17. I said to Ahmad, "One of my neighbours is a postman."
18. His mother said to the little boy, "Tell me the whole truth."

19. I said to him, "Where are you going?"
20. Amjad said to me, "I wrote a letter to Anwar yesterday."
21. I said to him, "Fetch me a glass of water."
22. He said to me, "Honesty is the best policy."
23. The teacher said, "Sit down boys."
24. I said to him, "When will you come back?"
25. He said to me, "I have done my work."
26. Hamid said to his friend, "Please lend me your book."
27. He said to Shahid, "Do not read so faster."
28. He said to his brother, "Do not tell a lie."
29. He said to Akmal, "Will you help me?"
30. He said to me, "What is your name?"
31. He said to the stranger, "Who are you?"
32. She said, "Good bye my brother!"
33. The traveller said, "What a fine morning it is?"
34. He said to his servant, "Don't stand there doing nothing."
35. She said to him, "He will betray your trust."
36. He said, "Alas! we have lost the match."
37. She said to her teacher, "Please allow me to leave the class."
38. She said to me, "Can you tell me what the time is?"
39. He said, "Stop making that noise."
40. He said to his friend, "Let us go to the zoo."
41. He said, "The world is cold and cruel to us."
42. She said to me, "Go and buy some fruit."
43. She says, "When I was a child I was very happy."
44. He said, "I saw that film last year."
45. She said, "I shall go to France next month."
46. The officer said to me, "You have been very regular."
47. She asked me, "Will you go to the college?"
48. He asked me, "Do you speak French?"
49. He said, "I am very happy to pass the examination."
50. She said to him, "You are really great."
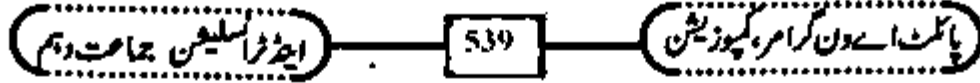
GRAMMAR

SECTION - 03

PARTS OF SPEECH

اجزائے کلام
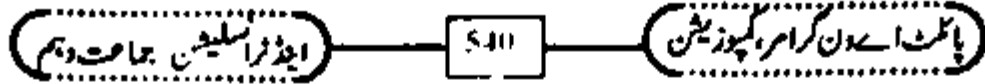
GRAMMAR

THE SENTENCE AND PARTS OF SPEECH

ایک جملہ مختلف الفاظ کا مجموعہ ہوتا ہے۔ ان الفاظ کو مختلف حصوں میں تقسیم کیا جاتا ہے۔ ان حصوں کو Parts of speech کہتے ہیں۔ جن کی مندرجہ ذیل اقسام ہیں۔

1 - Noun

کسی شخص، جگہ یا چیز کا نام Noun ہوتا ہے۔ جیسے

God is one. Open your book. Don't tell a lie. Speak the truth.

کشیدہ الفاظ Nouns ہیں۔

NUMBER

Noun تعداد کے لحاظ سے دو قسم کا ہوتا ہے Singular (واحد) اور Plural (جمع)۔ Singular سے Plural بنانے کے قاعدے آپ پچھلی جماعتوں میں پڑھ آئے ہیں۔ ذیل میں چند مثالیں دی جاتی ہیں:

Singular	Plural	Singular	Plural
Pen	Pens	Box	Boxes
Flower	Flowers	Thief	Thieves
Potato	Potatoes	City	Cities
Match	Matches	Man	Men
Buffalo	Buffaloes	Lady	Ladies
Child	Children	Miss	Misses
Ox	Oxen	Mrs.	Mistresses
Brother-in-law	Brothers-in-law	Trousers	Trousers
Step mother	Step mothers	News	News
Looker on	Lookers on	Physics	Physics

GENDER

جنس کے لحاظ سے Noun کی چار قسمیں ہیں:

Masculine Gender جو مذکر کے لئے ہو۔ boy, lion وغیرہ۔

Feminine Gender مونث کے لئے جیسے girl, lioness وغیرہ۔

Common Gender جو مذکر اور مونث دونوں کے لئے ہو جیسے baby۔

Neuter Gender بے جان چیزوں کے لئے جیسے book, pen, stone وغیرہ۔

2 - Pronoun

Noun کی جگہ استعمال ہونے والا لفظ Pronoun کہلاتا ہے۔ جیسے: I, we, you, he, she
اس کی کئی قسمیں ہیں۔ ذیل میں صرف دو پر بحث کی جاتی ہے۔

(a) Personal Pronoun

First Person متکلم وہ الفاظ جو بات کرنے والا اپنے لئے استعمال کرے۔

Second Person حاضر، وہ الفاظ جو مخاطب کے لئے استعمال ہوں۔

Third Person غائب، وہ الفاظ جو غیر موجود کے لئے استعمال ہوں۔

جس طرح Noun فاعل، مفعول یا اضافی حالت میں ہوتا ہے۔ اسی طرح Pronoun کی بھی یہی تین حالتیں ہیں۔

Cases of Pronoun

Person صیغہ	Number تعداد	Nominative Case فاعلی حالت	Accuses Case مفعولی حالت	Possessive Case اضافی حالت
First Person	Singular Plural	I We	Me Us	My, Mine Our, Ours
Second Person	Singular Plural	You You	You You	Your, Yours Your, Yours
Third Person	Singular Plural	He She It They	Him Her It Them	His Her, Hers Its Their, Theirs
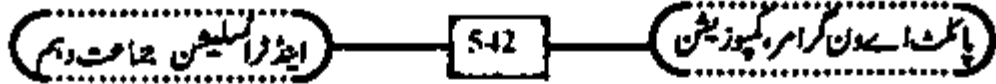
(b) Relative Pronoun

وہ الفاظ جو Pronoun اور Conjunction دونوں کے لئے بیک وقت استعمال ہوں۔ جیسے
whom, that, which, whose, who وغیرہ۔

Exercise

Q. Write the correct form of personal pronoun in the following sentences?

1) Naureen and _____ were present. (I, me)
2) It was Salma _____ called on you. (who, whom)
3) It might have been _____. (he, him)
4) Can you write English as well as _____. (they, them)
5) You are taller than _____. (he, him)
6) He is a better batsman than _____. (we, us)
7) Is that Shila? Yes, it is _____. (she, her)
8) No body but _____ was absent. (she, her)
9) She and _____ are good friends. (I, me)
10) Your pen writes better than _____. (my, mine)
11) These books are not _____. (her, hers)
12) He lost his bat and we _____. (our, ours)
13) The bike ___ has been stolen is not his. (which, what)

Solution:

1) Naureen and I were present. 2) It was Salma who called on you. 3) It might have been he. 4) Can you write English as well as they. 5) You are taller than he. 6) He is a better batsman than we. 7) Is that Shila? Yes, it is she. 8) No body but she was absent. 9) She and I are good friends. 10) Your pen writes better than mine. 11) These books are not hers. 12) He lost his bat and we ours. 13) The bike which has been stolen is not his.

3 - Adjective

وہ لفظ جو کسی Noun یا Pronoun کی اچھائی یا برائی کو ظاہر کرے۔ جیسے Intelligent boy, Pretty girl وغیرہ۔
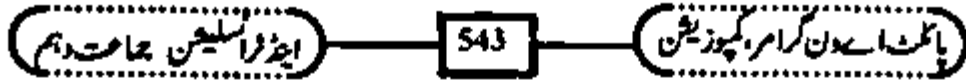
Exercise

Q. Supply suitable adjective in the following sentences?

1) The _____ man does not have a place to live.
2) He is a _____ child.
3) This is a _____ book.
4) Karachi is a _____ city.
5) A hand has _____ fingers.
6) _____ men must die.
7) I have not eaten _____ meat.
8) There are not _____ plates on the table.
9) _____ mangoes are sour.
10) I like _____ jersies.

Solution:

1) The poor man does not have a place to live. 2) He is a small child. 3) This is a good book. 4) Karachi is a big city. 5) A hand has five fingers. 6) All men must die. 7) I have not eaten roast meat. 8) There are not small plates on the table. 9) Unripe mangoes are sour. 10) I like warm jersies.

The Comparison of Adjective

(i) کسی Noun یا Pronoun کا ذاتی وصف بیان کرنے کے لیے Positive Degree (تفضیل نفسی) استعمال کرتے ہیں۔

(ii) جب دو Noun کے ایک ہی وصف کا مقابلہ کر کے ایک کے وصف کو دوسرے کے وصف سے کم یا زیادہ ظاہر کرنا ہو تو Comparative Degree (تفضیل بعض) استعمال کرتے ہیں۔ اور اس کے بعد than لگا دیتے ہیں۔ جیسے:

He is older than I. — ہی اِز اولڈر دَھین آئی۔ — وہ مجھ سے بڑا ہے۔

You are more intelligent than Ali. — یُو آر مور انٹیلی جینٹ دَھین علی۔ — تم علی سے زیادہ ذہین ہو۔

(iii) جب دو سے زیادہ Nouns کے ایک ہی وصف کا مقابلہ کر کے ایک کا انتخاب کرنا ہو تو Superlative Degree (تفضیل کل) استعمال کرتے ہیں اس سے پہلے the ضرور لگاتے ہیں۔ جیسے:

Aslam is the tallest of all the boys.	اسلم از دی ٹالیسٹ آف آل دی بوائز۔	اسلم سب لڑکوں سے لمبا ہے۔
He is the most honest boy in his class.	ہی از دی موسٹ آنیسٹ بوائے ان ہز کلاس۔	وہ اپنی جماعت میں سب سے زیادہ ایماندار لڑکا ہے۔

(نوٹ): senior, junior, inferior, superior, prior, prefer کے بعد to لگا ئیں۔

Exercise

Q. Use the correct form of the adjective in the following sentences?

1) She is _____ than I. (pretty)
2) My father is _____ than his father. (old)
3) Farhat is the _____ man in the town. (rich)
4) Your composition is the _____ of all. (bad)
5) This is the _____ room in the house. (dark)
6) She is _____ than her sister. (beautiful)
7) This is the _____ tree in the garden. (tall)
8) He was carrying the _____ load of all. (heavy)
9) The water of this well is _____. (sweet)
10) She is a _____ woman. (wise)
11) This is the _____ question of all. (difficult)
12) Prevention is _____ than cure. (good)
13) She is _____ than her elder sister. (wise)
14) He is the _____ of all the brothers. (tall)
15) She is the _____ girl I have ever seen. (sweet)

Solution:

1) She is prettier than I. 2) My father is older than his father. 3) Farhat is the richest man in the town. 4) Your composition is the worst of all. 5) This is the darkest room in the house. 6) She is more beautiful than her sister. 7) This is the tallest tree in the garden. 8) He was carrying the heaviest load of all. 9) The water of this well is sweet. 10) She is a wise woman. 11) This is the most difficult question of all. 12) Prevention is better than cure. 13) She is wiser than her elder sister. 14) He is the tallest of all the brothers. 15) She is the sweetest girl I have ever seen.

4 - Article

Article دو قسم کے ہوتے ہیں۔ Indefinite Articles یعنی a اور an ... ہیں۔

(i) a ایسے لفظ سے پہلے آتے ہیں جس کی شروع میں consonant ہو جیسے a table، a pen، a book وغیرہ۔

(ii) an ایسے لفظ سے پہلے آتا ہے جس کی شروع کی آواز vowel ہو ... جیسے: an honest، an F.A، an M.N.A.، an elephant.

Definite Article: صرف the کو Definite Article کہتے ہیں۔ ... دریاؤں پہاڑوں خلیجوں سمندروں مذہبی کتابوں قوموں اخباروں رسالوں اطراف ... جماعت خاص ملکوں اور صوبوں جن کی کوئی خاص وجہ ہو کے ناموں سے پہلے لگتا ہے۔

Exercise

Q. Use a, an or the where necessary?

1) ___ cat is a loving animal.
2) ___ table is made of wood.
3) ___ child drinks ____ milk.
4) We eat ____ rice with _____ spoon.
5) ___ mango has _____ sweet taste.
6) I want ____ cup of _____ coffee.
7) We write on _____ paper.
8) Please give me _____ piece of paper.
9) _____ door of _____ room is broken.
10) There is _____ chair in _____ corner.
11) We write with _____ pen.
12) We write in _____ ink.
13) I like ____ butter.
14) I eat ___ bread.
15) I am eating _____ piece of bread.

Solution:

1) The cat is a loving animal. 2) The table is made of wood. 3) A child drinks the milk. 4) We eat the rice with a spoon. 5) The mango has a sweet taste. 6) I want a cup of the coffee. 7) We write on a paper. 8) Please give me a piece of paper. 9) The door of the

room is broken. 10) There is a chair in the corner. 11) We write with a pen. 12) We write in an ink. 13) I like the butter. 14) I eat the bread. 15) I am eating a piece of bread.

5 - Preposition

الفاظ جو کسی Noun یا Pronoun سے پہلے آتے ہیں اور کسی verb کے ساتھ مل کر اس کے معانی میں تبدیلی لاتے ہیں۔ جیسے:

Look at	غور سے دیکھنا	Look on	انداز میں دیکھنا
Look over	نظر انداز کرنا	Look down upon	نفرت سے دیکھنا
Look for	تلاش کرنا	Look forward to	کی امید کرنا
Look after	دیکھ بھال کرنا	Look through	سارا پڑھنا
Look upto	کسی سے مدد کی آس لگانا	Look into	تحقیقات کرنا

جملے کے مطابق Preposition کو Verb کے ساتھ لگایا جا سکتا ہے۔

6 - The Verb and Tenses

ایک جملے میں Verb سب سے زیادہ اہم لفظ ہوتا ہے۔ اس کے بغیر جملہ مکمل نہیں ہو سکتا۔ ایسا لفظ جو کسی کام کے کرنے یا ہونے کو ظاہر کرے verb ہوتا ہے۔ جیسے:

He sings a song. She writes a letter.

Verb سے زمانے بنتے ہیں۔ ان کے متعلق آپ ٹرانسلیشن کے حصے میں پڑھ آئے ہیں۔ یہاں صرف مشقیں حل کی جا رہی ہیں۔

Exercise

Q. Put the verbs in the correct form of the present tense (simple or continuous)?

1) She (love) her cat very much.
2) He (go) to school everyday.
3) It (rain) at present.
4) They (drink) tea every morning.
5) Good students always (work) hard.
6) The earth (revolve) around the sun.
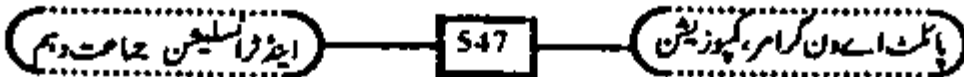
7) She (learn) French at present.
8) They (not do) their work regularly.
9) Zahida (sing) a sad song today.
10) They always (come) back home late.
11) She (speak) English now.
12) She (speak) English quite well.
13) The baby (cry) for milk.
14) They (go) to sleep at ten.
15) He (not keep) me waiting.

Solution:

1) She loves her cat very much. 2) He goes to school everyday. 3) It rains at present. 4) They drink tea every morning. 5) Good students always work hard. 6) The earth revolves around the sun. 7) She learns French at present. 8) They do not do their work regularly. 9) Zahida sings a sad song today. 10) They always come back home late. 11) She speaks English now. 12) She speaks English quite well. 13) The baby cries for milk. 14) They go to sleep at ten. 15) He does not keep me waiting.

Exercise

Q. Put the verbs into the correct form of the present perfect tense (simple or continuous)?

1) I have already (take) three cups of coffee.
2) I (not see) you since Monday.
3) My brother (not write) to me for ten years.
4) She (learn) French for over two years.
5) The book (lie) on the table for two years.
6) He (not speak) to me since March.
7) She (sleep) since morning.
8) How long you (wait)here?
9) He (stand) in the sun for one hour.
10) She (work) in this office for seven years.
11) They (not eat) anything since morning.
12) They already (do) their home task.
13) I already (post) the letter.
14) The fire (burn) at night.
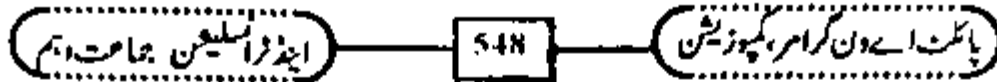
15) You (rest) since morning.

Solution:

1) I have already taken three cups of coffee. 2) I have not been seeing you since Monday. 3) My brother has not been writing to me for ten years. 4) She has been learning French for over two years. 5) The book has been lying on the table for weeks. 6) He has not been speaking to me since March. 7) She has been sleeping since morning. 8) How long have you been waiting here? 9) He has been standing in the sun for one hour. 10) She has been working in this office for seven years. 11) They have not been eating anything since morning. 12) They have already done their home task. 13) I have already posted the letter. 14) The fire has burnt at night. 15) You have been resting since morning.

Exercise

Q. Put the verbs in brackets in the correct form of the past tense (simple or continuous)?

1) It (begin) to rain an hour ago.
2) How long ago did you (come) here?
3) She (not hear) any noise.
4) He (ride) a bike when he (meet) an accident.
5) He (leave) twenty minutes ago.
6) I (go) to airport when I (see) her.
7) The light (go out) when we (have) dinner.
8) She was (sing) a song when I (enter) the room.
9) I (meet) her in the plane.
10) I was (make) tea when the door bell (ring).
11) He (not reply) to my letter.
12) I (buy) this motor bike only a month ago.
13) I (not listen) when you talked.
14) The farmer (plough) the field when it (start) raining.
15) The bus (start) while I (board) it.

Solution:

1. It began to rain an hour ago. 2) How long ago did you come here? 3) She did not hear any noise. 4) He was riding a bike when he met an accident. 5) He left twenty minutes ago. 6) I was going
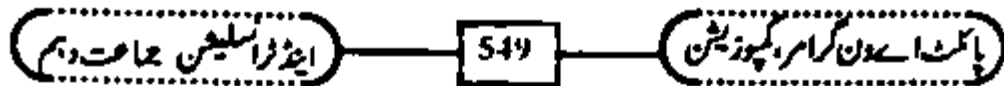
to airport when I saw her. 7) The light went out when we were having dinner. 8) She was singing a song when I entered the room. 9) I met her in the plane. 10) I was making tea when the door bell rang. 11) He did not reply to my letter. 12) I bought this motor bike only a month ago. 13) I was not listening when you talked. 14) The farmer was ploughing the field when it started raining. 15) The bus started while I was boarding it.

Exercise

Q. Put the verbs in brackets into the correct form of past indefinite or past perfect tense?

1) After you (leave) I (go) to sleep.
2) They (take) their breakfast after they (wash).
3) She (not say) anything before he (leave).
4) She (leave) before the party (begin).
5) She (ask) why we (want) to leave early.
6) I (ask) her what places she (visit) in Europe.
7) The sun (not rise) before we (be) ready to leave.
8) I never (see) snow before I (go) to Murree.
9) He (go) home after he (finish) his work.
10) The bus (stop) before we (step out).

Solution:

1) After you had left I went to sleep. 2) They took their breakfast after they had washed. 3) She had not said anything before he left. 4) She had left before the party began. 5) She asked why we had wanted to leave early. 6) I asked her what places she had visited in Europe. 7) The sun had not risen before we were ready to leave. 8) I had never seen snow before I went to Murree. 9) He went home after he had finished his work. 10) The bus had stopped before we stepped out.

Exercise

Q. Put the verbs in brackets in the correct form of the future tense (simple/indefinite or continuous)?

1) You (not understand) it.
2) This watch (not cost) very much.
3) She (work) hard for the competition.

4) I (finish) this exercise in an hour's time.
5) I (not have) much money ever.
6) What you (do) at four?
7) He (do) his home work after dinner.
8) They (travel) all night.
9) I (wait) for you at the usual time.
10) She (do) her lesson in French in the morning.

Solution:

1) You will not understand it. 2) This watch will not cost very much. 3) She will work hard for the competition. 4) I shall finish this exercise in an hour's time. 5) I shall not have much money ever. 6) What will you do at four? 7) He will do his home work after dinner. 8) They will travel all night. 9) I shall be waiting for you at the usual time. 10) She will do her lesson in French in the morning.

Exercise

Q. Put the verbs in brackets into the correct form of the Future Perfect Tense (Perfect or Perfect Continuous Tense)?

1) She (finish) her work before the guests arrive.
2) They (write) their exercise by the time the teacher arrives.
3) She (return) from a tour of Europe by the middle of December next.
4) The farmers (reap) the harvest before the rains.
5) These mangoes (reach) the market by April.
6) I (read) all the novels of Golding by the end of summer vacation.
7) The meeting (end) by the time we gather.
8) I hope it (stop) raining by evening.
9) She (take) her examination by next fall.
10) They (complete) their work by tomorrow.

Solution:

1) She will have finished her work before the guests arrive. 2) They will have written their exercise by the time the teacher arrives. 3) She will have returned from a tour of Europe by the
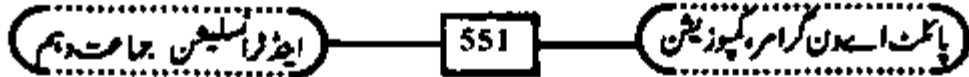
middle of December next. 4) The farmers will have reaped the harvest before the rains. 5) These mangoes will have reached the market by April. 6) I shall have read all the novels of Golding by the end of summer vacation. 7) The meeting will have ended by the time we gather. 8) I hope it will have stopped raining by evening. 9) She will have taken her examination by next fall. 10) They will have completed their work by tomorrow.

Active and Passive Voice

آپ ان کے متعلق پچھلے صفحات میں تفصیلاً پڑھ چکے ہیں۔ ذیل میں صرف مشق دی جاتی ہے۔

Exercise

Q. Change the following sentences into the passive voice?

1) She likes apples. 2) The boy is climbing the wall. 3) We did not hear a sound. 4) They have bought a horse. 5) The Board has given me a gold medal. 6) He praised the boy for his courage. 7) The teacher was helping the students. 8) Why were they beating the boy? 9) They have not done their job. 10) A car ran over an old man. 11) He will give you a box of chocolates. 12) He had told me to do it. 13) They had not done their home task. 14) We shall have finished our work by March next. 15) He took away my books. 16) The sudden noise frightened the child. 17) We use milk for making cheese. 18) Why is he mending the chair? 19) The doctor asked her to stay in bed. 20) They caught the thief.

Solution:

1) Apples are liked by her. 2) The wall is being climbed by the boy. 3) A sound was not heard by us. 4) A horse has been bought by them. 5) I have been given a gold medal by the Board. 6) The boy was praised for his courage by him. 7) The students were being helped by the teacher. 8) Why was the boy being beaten by them? 9) Their job has not been done by them. 10) An old man

was run over by a car. 11) You will be given a box of chocolates by him. 12) I had been told to do it by him. 13) The home task had not been done by them. 14) Our work will have been finished by March next by us. 15) My books were taken away by him. 16) The child was frightened by the sudden noise. 17) Milk is used for making cheese by us. 18) Why is the chair being mended by him. 19) She was asked to stay in bed by the doctor. 20) The thief was caught by them.

7 - Adverb

ایسا لفظ جو کسی verb، adjective یا دوسرے adverb کے معانی میں اضافہ کر دے۔ جیسے:

He walked slowly. The labourer worked quite slowly. He is very a clever boy.

8 - Conjunctions

ایسا لفظ جو دو الفاظ یا دو جملوں کو آپس میں ملا دے۔ جیسے:

Ali and Akbar were late.

He is poor but honest.

As you sow, so shall you reap.

She looks as if she was ill.

9 - Interjection

ایسا لفظ جو شدت جذبات کے اظہار کے لئے استعمال ہو۔ جیسے:

Hurrah! we have won the match.

Alas! I am done for.

ENGLISH FOR 10TH CLASS (PHARASAL VERBS)

1) **Look at:** Look at the picture.
2) **Abstain from:** We shall abstain from smoking.
3) **Pray for:** We shall pray for your success.
4) **Suffer from:** He is suffering for fever.
5) **Contented with:** He is contented with what he has.
6) **Bring down:** Do not bring down yourself request.
7) **Look down upon:** Do not look down upon the poor.
8) **Look into:** Look into the matter.
9) **Look after:** The nurse looked after the baby.
10) **Aware of:** He is not aware of my difficulty.
11) **Opposed to:** They were opposed to his diseases.
12) **Taste for:** I have no taste for cricket.
13) **Abide by:** We should abide by the law.
14) **Pride in:** We must have pride in Pakistan.
15) **Proud of:** I am proud of you.
16) **Beware of:** Beware of pick pocket.
17) **Died of:** He died of cancer.
18) **Laugh at:** Do not laugh at others.
19) **Fond of:** A cat is fond of milk.
20) **Act upon:** We should act upon the advice of our elders.
21) **Act on:** The poison act on his nervous system.
22) **Take after:** Ahmed takes after his father.
23) **Look Up:** Look up this word in dictionary.
24) **Die for:** We will die for Pakistan.
25) **Accused of:** He was accused of theft.
26) **Ashamed of:** I was ashamed of my behavior.
27) **Assure of:** He assured me of his help.
28) **Beg for:** He begged for mercury.
29) **Believe in:** The Muslims believe in one God.
30) **Belong to:** He belongs to a famous family.
31) **Born to:** A son was born to her.
32) **Born in:** He was born in rich family.
33) **Agree with:** I agree with you.
34) **Agree to:** I agree to your proposal.
35) **Angry with:** I am angry with you.
36) **Angry at:** He was angry at her behavior.
37) **Break in:** They broke in the house and killed the owner.
38) **Break into:** The thief broke into the house last night.
39) **Break down:** My cycle broke down on the way.
40) **Break with:** I have broken with him all relations.

Written/Composed by: - **SHAHZAD IFTIKHAR** Contact # **0313-5665666**
Website: **www.downloadclassnotes.com** , E-mail: **raoshahzadiftikhar@gmail.com**

==

41) **Bring up:** He was brought up by his uncle.

42) **Call at:** Ahmed called at waqar yesterday.

43) **Call on:** Supreme Court called on the PM.

44) **Call off:** The labours called off the strike.

45) **Call in:** Call in doctor.

46) **Call for:** Call for a doctor.

47) **Call up:** Can you call up an interesting event in your life.

48) **Come of:** He comes of a respectable family.

49) **Come by:** How did your parent day come by.

50) **Cut off:** They cut his head off his body.

51) **Cut down:** Please cut down your smoking.

52) **Stress upon:** The Holy Prophet (S.A.W) stressed upon the right kind of education.

53) **Shake off:** We will have to shake off haziness if we to become a great nation.

54) **Set up:** They set up a new journey.

55) **Set out:** They set out on a journey.

56) **Speak out:** The prisoners spoke out better.

57) **Wipe out:** Cleanliness wipes out all diseases.

58) **Get down:** He gets down the horse.

59) **Get on:** He gets on the bus.

60) **Take off:** He takes off his shoes.

61) **Stand by:** Have you any stand by tyre.

62) **Carve out:** Our fore fathers carve out the Pakistan.

63) **Run down:** My clock run down.
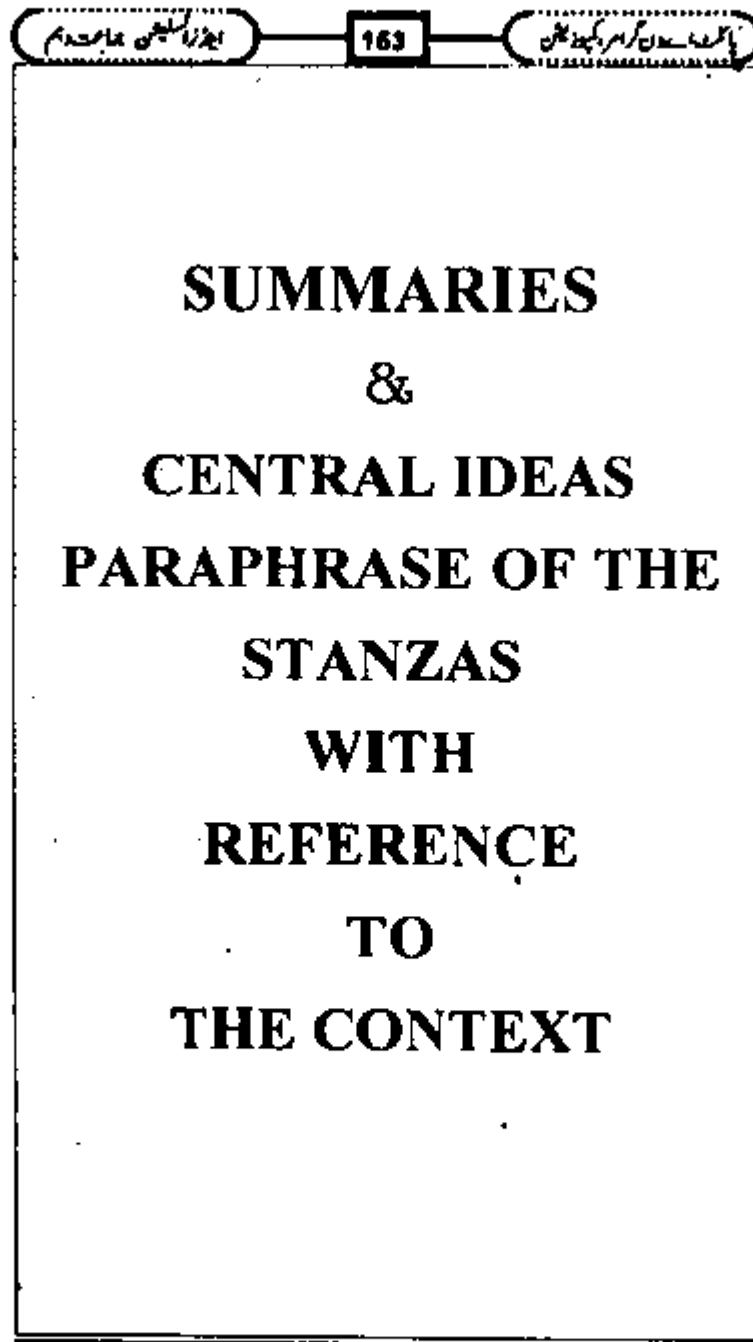
163

SUMMARIES
&
CENTRAL IDEAS
PARAPHRASE OF THE STANZAS
WITH
REFERENCE
TO
THE CONTEXT

UNIT NO.3

Try Again

پھر سے کوشش کر

Written By: W. E. Hickson

☐ ***Explain the main idea of the poem.***

نظم کا مرکزی خیال بیان کریں۔

MAIN IDEA

The main idea of the poem is that no matter in whatever problem you are never despair Always try to solve the problem by trying again and again, until you finally succeed.

نظم کا مرکزی خیال یہ ہے کہ آپ خواہ کسی مسئلے میں بھی الجھے ہوں کبھی صبر کا دامن ہاتھ سے نہ جانے دیں۔ بلکہ مسئلے کو حل کرنے کی بار بار کوشش کرتے رہیں، یہاں تک کہ آخر کار آپ کامیاب ہو جائیں۔

☐ ***Write a summary of the poem "Try Again"***

نظم "پھر سے کوشش کرو" کا خلاصہ لکھیں۔

SUMMARY

(For Ordinary Students)

The poem 'Try Again' has been written by William Edward Hickson. The poet says if at first you do not succeed try again. Don't give up too easily, persistence pays off in the end. Instead of quitting after your failure, you should learn from it. It takes time to learn, to experiment and to succeed. We should not be frustrated because of failure. Failure is a good teacher. It will lead you to success. Try again is the gate way to success.

نظم "پھر سے کوشش کرو" کو ولیم ایڈورڈ ہکسن نے لکھا ہے۔ شاعر کہتا ہے کہ اگر آپ پہلی بار کامیاب نہیں ہوتے تو پھر سے کوشش کرو۔ آسانی سے ہار مت مانو، مستقل مزاجی آخر کار کامیابی سے ہم کنار کر دیتی ہے۔ ناکامی کے بعد ہار ماننے کی بجائے آپ کو اس سے سبق سیکھنا چاہیے۔ سیکھنے میں، تجربہ کرنے میں اور کامیاب ہونے میں وقت لگتا ہے۔ ہمیں ناکامی کی وجہ سے مایوس نہیں ہونا چاہیے۔ ناکامی ایک اچھا استاد ہے۔ یہ آپ کو کامیابی کی طرف لے جائے گا۔ پھر سے کوشش کرنا کامیابی کی گزرگاہ ہے۔

SUMMARY

(For Extraordinary Students)

This short poem 'Try Again' has been written by William Edward Hickson. He has quoted this poem with three tries in his moral songs. The poet says if at first you don't succeed, try again. Don't give up too easily, persistence pays off in the end. Failure is the good lesson for people to learn how to succeed. Failure is the teacher. It is common that you may fail because at first you have no experience how to do particular thing. Instead of quitting after you fail, you should learn from your failure. Failure means you get something wrong. We cannot always be successful the first time around. It takes a while to learn, to experiment and to succeed. We often get frustrated, we may even give up because of the fear of failing. It is certain that we will have to go through great difficulties before we reach to our goals in our lives. Nobody knows only success. 'Try again' is the only way to be successful. If you don't give up, one day you will be successful.

اس مختصر نظم پھر سے کوشش کرو کو ولیم ایڈورڈ ہکسن نے لکھا ہے۔ اس نے اپنے اخلاقی گیتوں میں اس نظم میں تین کوششوں کا حوالہ دیا ہے۔ شاعر کہتا ہے کہ اگر آپ پہلی بار کامیاب نہیں ہوتے تو پھر سے کوشش کرو۔ آسانی سے ہار مت مانو۔ آخرکار مستقل مزاجی آپ کو کامیابی سے ہمکنار کر دیتی ہے۔ ناکامی لوگوں کے لیے یہ سیکھنے کے لیے کہ کس طرح کامیاب ہوتے ہیں، ایک اچھا سبق ہے۔ ناکامی استاد ہے۔ آپ ناکام ہو سکتے ہیں۔ یہ معمولی بات ہے کیوں کہ پہلے پہل آپ کے پاس کسی مخصوص کام کو کس طرح کیا جاتا ہے اس کا تجربہ نہیں ہوتا۔ ناکامی کے بعد کوشش کو چھوڑ دینے کی بجائے آپ کو اپنی ناکامی سے سبق سیکھنا چاہیے۔ ناکامی کا مطلب ہے آپ اس کو ٹھیک نہیں پائے۔ ہم ہمیشہ پہلی بار کامیاب نہیں ہو سکتے۔ سیکھنے میں، تجربہ کرنے میں اور کامیاب ہونے میں کچھ وقت لگتا ہے۔ ہم اکثر مایوس ہو جاتے ہیں اور ناکامی کے خوف کی وجہ سے ہم ہار بھی مان سکتے ہیں۔ یہ یقینی بات ہے کہ ہمیں اپنی زندگیوں میں اپنے نصب العین تک پہنچنے سے پہلے بڑی مشکلات میں سے گزرنا پڑے گا۔ کوئی بھی صرف کامیابی سے ہی آشنا نہیں ہوتا۔ "پھر سے کوشش کرو" ہی کامیاب ہونے کا واحد راستہ ہے۔ اگر آپ کوشش کرنا ترک نہیں کرتے تو ایک دن آپ کامیاب ہوں گے۔

UNIT NO. 5

The Rain بارش

Written By: W. H. Davies

❑ ***Write the main idea of the poem.***

نظم کا مرکزی خیال تحریر کریں۔

MAIN IDEA

Everything has two aspects positive and negative aspects. The wind also has these two aspects. When it is in rage, it brings destruction. When it is calm and cool, it gives message of hope and life to everything. Appearances are always deceptive. Truth always lies far away the appearances of things.

ہر چیز کے دو پہلو ہوتے ہیں، مثبت اور منفی پہلو۔ ہوا بھی یہ دونوں پہلو رکھتی ہے۔ جب یہ غصے میں ہو، یہ تباہی پھیلاتی ہے۔ جب یہ پُرسکون اور ٹھنڈی ہو تو یہ ہر چیز کو امید اور زندگی کا پیغام دیتی ہے۔ ہر چیز جو چمکتی ہے سونا نہیں ہوتی۔ سچائی ہمیشہ اشیا کی ظاہری حالت سے بہت دور پائی جاتی ہے۔

❑ ***Write a summary of the poem "The Rain"***

نظم "بارش" کا خلاصہ لکھیں۔

SUMMARY

(For Ordinary Students)

In this poem, the poet, W. H. Davies depicts the natural phenomenon of rain. He skillfully creates an atmosphere of rain. The poet enjoys the musical fall of raindrops. He describes the discrimination found between the rich and the poor people. He says that when the sun shines it will fill all dark round drops with light. The scene of sunshine after the rain points towards the fact that there would come a time when there would be equality everywhere. The rich people will give due rights to the poor people. By using the imaginary of rain and sunlight, the poet actually presents the reality of life. He also expresses his hope of equality for all.

اس نظم میں شاعر ڈبلیو۔ ایچ ڈیویز بارش کے قدرتی منظر کی عکاسی کرتا ہے۔ وہ نہایت مہارت سے بارش کا ماحول تخلیق کرتا ہے۔ وہ بارش کے قطروں کے گرنے سے پیدا ہونے والے ترنم سے لطف اندوز ہوتا ہے۔ وہ امیر لوگوں اور غریب لوگوں میں پائے جانے والے

فرق کا ذکر کرتا ہے۔ وہ کہتا ہے کہ جب سورج نکلے گا تو یہ تمام تاریک گول قطروں کو روشنی سے معمور کر دے گا۔ بارش کے بعد دھوپ کا منظر اس حقیقت کی طرف اشارہ کرتا ہے کہ ایسا وقت آئے گا جب ہر جگہ مساوات ہوگی۔ امیر لوگ غریبوں کے حقوق ادا کریں گے۔ بارش اور دھوپ کی مثالیں استعمال کرتے ہوئے شاعر دراصل زندگی کی حقیقت بیان کرتا ہے۔ وہ تمام انسانوں میں مساوات کی امید کا اظہار کرتا ہے۔

SUMMARY

(For Extraordinary Students)

Nature and hardships of life are favourite themes of W. H. Davies. In this poem, he also expresses his views about rain and social discriminations found in our society. This poem has symbolic meanings. The poet says that he hears the leaves drinking rain. The leaveson top are full of water of rain. When the water of rain sprinkles on the leaves it creates a nice music. The upper leaves after quenching their thirst pass on the drops to the lower leaves. This metaphor means that the rich get a golden chance first and whatever remains trickle down to the poor people.

The poet says that, soon, it will stop raining. The sun will come out. Its beautiful light will brighten up each drop. The sun will shine in full brightness. It will be a lovely sight. The poet means to say that there would be equality in the society just like the sunshine which spreads all over the world equally. This sunshine is both for the dark round drop of rain and rich green leaves.

فطرت اور زندگی کی مشکلات ڈبلیو۔ ایچ۔ ڈیویز کے پسندیدہ مضامین ہیں۔ اس نظم میں وہ بارش اور معاشرے میں پائے جانے والے طبقاتی امتیازات کے بارے میں اپنے خیالات کا اظہار کرتا ہے۔ یہ نظم علامتی مفہوم رکھتی ہے۔ شاعر کہتا ہے کہ وہ پتوں کی بارش کا پانی پینے کی آواز آتی ہے۔ اوپر کے پتے بارش کے پانی سے بھیگے ہوئے ہیں۔ جب پتوں پر بارش ہوتی ہے تو اس سے مدھر ترنم پیدا ہوتا ہے۔ اوپر والے پتے اپنی پیاس بجھانے کے بعد نچلے پتوں کو قطرے دیتے ہیں۔ اس استعارہ کا مطلب ہے کہ پہلے امیر لوگ سنہری موقع حاصل کرتے ہیں اور جو کچھ باقی بچتا ہے وہ غریبوں تک پہنچتا ہے۔ شاعر کہتا ہے کہ جلد بارش رک جائے گی۔ سورج نکل آئے گا۔ اس کی خوب صورت روشنی ہر قطرے کو روشن کر دے گی۔ سورج بھرپور انداز سے چمکے گا۔ یہ ایک حسین نظارہ ہوگا۔ شاعر کے کہنے کا مقصد یہ ہے کہ معاشرہ میں اس طرح مساوات قائم ہو جائے گی جس طرح تمام دنیا میں دھوپ یکساں طور پر پھیلتی ہے۔ یہ دھوپ بارش کے تاریک گول قطروں اور زرخیز سرسبز پتوں دونوں طرح کے قطروں کے لیے ہوگی۔

UNIT NO. 8

Peace

امن

Written By: Dr. Hartmann

- ***What is the central idea of this poem?***

اس نظم کا مرکزی خیال کیا ہے؟

Central Idea (مرکزی خیال)

In this poem, the poetess says that nature teaches us lessons through wind, water, mountains and light. Wind in the form of storm smashes every thing. In its rage it destroys trees, fields and buildings. But when the wind is gentle and cool it gives lives to buds, birds and humans. We have to experience storms to enjoy peace.

اس نظم میں شاعرہ بیان کرتی ہے کہ فطرت ہمیں ہوا، پانی، پہاڑوں اور روشنی کے ذریعے اسباق دیتی ہے۔ ہوا طوفان کی شکل میں ہر چیز کو اٹھا کر پٹختی اور توڑ دیتی ہے۔ یہ غصے میں درختوں، کھیتوں اور عمارتوں کو تباہ کر دیتی ہے۔ مگر جب ہوا پُرسکون اور ٹھنڈی ہو تو یہ کلیوں، پرندوں اور انسانوں کے زندہ رہنے کا سبب بن جاتی ہے۔ ہمیں سکون (امن، سلامتی) پانے کے لیے طوفانوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔

- ***Write a summary of the poem "Peace".***

نظم "امن" کا خلاصہ لکھیں۔

SUMMARY

(For Ordinary Students)

In this poem, the poetess describes that wind in the form of storm smashes every thing. In its rage it destroys trees, fields and buildings. But when the wind is gentle and cool it gives lives to buds, birds and humans. In the same way, a person who faces hardships of life bravely and keeps on trying, succeeds at last. Such a person is rewarded with eternal peace and pleasure.

اس نظم میں شاعرہ بیان کرتی ہے کہ ہوا طوفان کی شکل میں ہر چیز کو اٹھا کر پھینک دیتی ہے۔ یہ غصے میں درختوں، کھیتوں اور عمارتوں کو تباہ کر دیتی ہے۔ مگر جب ہوا پُرسکون اور دھیمی ہو تو یہ کلیوں، پرندوں اور انسانوں کو زندگی دیتی ہے۔ اس طرح ایک انسان جو بہادری سے زندگی کی مشکلات کا سامنا کرتا ہے اور کوشش کرتا رہتا ہے، آخرکار کامیاب ہو جاتا ہے۔ ایسے شخص کو انعام کے طور پر دائمی سکون اور راحت عطا ہوتی ہے۔

SUMMARY

(For Extraordinary Students)

"Peace" is a metaphor poem. In this poem, the poetess describes reality in disguise of metaphor. Everything like wind has positive and negative aspects. Wind in the form of storm smashes every thing.

In its rage it destroys trees, fields and buildings. But when the wind is gentle and cool it gives lives to buds, birds and humans. We have to experience storms to enjoy peace. The poetess means to say that we should face hardships wisely, bravely and courageously. A person who faces the difficulties of life bravely and keeps on trying, succeeds at last. Hardships, sufferings and difficulties of life help us to become stronger and stronger. A person, who considers these hardships positively, succeeds in the long run. He is rewarded with eternal peace and pleasure.

''امن'' ایک علامتی نظم ہے۔ اس نظم میں شاعرہ کنایتاً حقیقت بیان کرتی ہے۔ ہوا کی طرح ہر چیز مثبت اور منفی پہلو رکھتی ہے۔ ہوا طوفان کی شکل میں ہر چیز کو اٹھا کر پھینکتی اور تباہ کر دیتی ہے۔ غصے کی حالت میں درختوں، میدانوں اور عمارتوں کو تباہ کر دیتی ہے۔ مگر جب ہوا دھیمی اور پُرسکون ہو تو یہ کلیوں، پرندوں اور انسانوں کو زندگی دیتی ہے۔ ہمیں سکون پانے کے لیے طوفانوں سے گزرنا پڑتا ہے۔ شاعرہ کے کہنے کا مقصد یہ ہے کہ ہمیں زندگی کی مشکلات کا عقلمندی، بہادری اور حوصلہ مندی سے مقابلہ کرنا چاہیے۔ ایسا شخص جو زندگی کی مشکلات کا بہادری سے سامنا کرتا ہے اور کوشش کرتا رہتا ہے، آخرکار کامیاب ہو جاتا ہے۔ زندگی کی سختیاں، مصیبتیں اور مشکلات ہمیں زیادہ سے زیادہ طاقتور بناتی ہیں۔ ایسا شخص جو ان مشکلات کے نفع بخش پہلو کو پیش نظر رکھتا ہے، آخرکار کامیاب ہو جاتا ہے۔ اسے انعام کے طور پر دائمی سکون اور راحت مل جاتے ہیں۔

STANZAS OF THE POEMS

UNIT NO.3

Try Again

پھر سے کوشش کرو

Stanza No.1 قطعہ

'Tis a lesson you should heed-
    Try again;
If at first you don't succeed,
    Try again.
Then your courage should appear;
For if you will persevere,
You will conquer, never fear,
    Try again.

یہ سبق ہے جس پر تمہیں توجہ دینی چاہیے۔
پھر سے کوشش کرو؛
اگر تم پہلی کوشش میں کامیاب نہیں ہوئے،
تو پھر سے کوشش کرو۔
پھر تمہاری ہمت ظاہر ہونا شروع ہو جائے گی؛
اگر تم کوشش کرنے میں ثابت قدمی دکھاؤ گے،
تم فتح حاصل کر لو گے، (ناکامی سے) کبھی مت ڈرو،
پھر سے کوشش کرو۔

Reference متن

This stanza has been taken from the poem 'Try Again' written by William Edward Hickson.

یہ قطعہ نظم "پھر سے کوشش کرو" میں سے لیا گیا ہے جسے ولیم ایڈورڈ ہکسن نے تحریر کیا ہے۔

Context

In this poem, the poet says if at first you don't succeed, try again. Make at least three tries to be successful. Failure is a good lesson for you to learn how to succeed. Don't give

up too easily, persistence paysoff in the end.

اس نظم میں شاعر کہتا ہے کہ اگر پہلی بار کامیاب نہیں ہوتے تو پھر سے کوشش کرو۔ کامیاب ہونے کے لیے کم از کم تین کوششیں کریں۔ ناکامی تمہارے لیے یہ سیکھنے کے لیے کہ کس طرح کامیاب ہوتے ہیں ایک اچھا سبق ہے۔ آسانی سے ہار مت مانو ثابت قدمی بالآخر کامیابی سے ہمکنار کرتی ہے۔

Paraphrase آسان لفظوں میں مضمون

The poet advises us to learn, understand and practise the rule of trying again. He says that if at first you don't succeed, try again. Failure is a good teacher. Instead of quitting after you fail, you should keep on trying. A person who perseveres and keeps on trying again and again becomes courageous. God helps him and he gets success. So, get rid of fear of failure or hurdles and keep on trying.

Stanza No.2 قطعہ

Once or twice though you should fail,
If you would at last prevail,
Try again;
If we strive, 'tis no disgrace
Though we did not win the race--
What should you do in that case?
Try again.

ایک بار یا دو بار اگر تم ناکام ہوتے ہو (تو کیا ہوا)،
اگر تم نے آخر کار فتح پانی،
پھر سے کوشش کرو؛
اگر ہم کوشش کرتے ہیں تو یہ بے عزتی نہیں
کیا ہوا اگر ہم نے دوڑ نہیں جیتی
تو اس صورت میں تمہیں کیا کرنا چاہیے
پھر سے کوشش کرو

Reference متن

This stanza has been taken from the poem 'Try Again'

written by William Edward Hickson.

یہ قطعہ نظم "پھر سے کوشش کرو" میں سے لیا گیا ہے جسے ولیم ایڈورڈ ہکسن نے تحریر کیا ہے۔

Context حوالہ

The poet says it does not make any difference if you fail once. It is not a matter of disgrace. In case of failure, once again you must work hard.

شاعر کہتا ہے کہ اگر آپ ایک بار ناکام ہو جائیں تو اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا۔ یہ توہین کی بات نہیں ہے۔ ناکامی کی صورت میں آپ کو دوبارہ محنت کرنی چاہیے۔

Paraphrase آسان لفظوں میں مضمون

The poet advises us to continue struggle till we achieve success. A person, who fails, feels insult and gives up struggle. The poet encourages him and says that it does not make any difference if you fail once or twice. It is not a matter of disgrace to fail. In case of failure we shouldnot give up struggle. We should keepon trying till success.

Stanza No.3 قطعہ

If you find your task is hard.
 Try again;
Time will bring you your reward,
 Try again;
All that other folk can do,
Why with patience should not you?
Only keep this rule in view,
 Try again.

اگر تمہیں اپنا کام مشکل معلوم ہوتا ہے۔
تو پھر سے کوشش کرو؛
وقت تمہیں اس کا انعام دے گا،
پھر سے کوشش کرو؛

جب دوسرے تمام لوگ اس کام کو کر سکتے ہیں،
تو تمہیں صبر کے ساتھ اسے کیوں نہیں کرنا چاہیے؟
صرف اس قاعدہ کو مدنظر رکھو،
پھر سے کوشش کرو۔

Reference
متن

This stanza has been taken from the poem 'Try Again' written by William Edward Hickson.

یہ قطعہ نظم "پھر سے کوشش کرو" میں سے لیا گیا ہے جسے ولیم ایڈورڈ ہکسن نے تحریر کیا ہے۔

Context
حوالہ

The poet advises us not to fear hard-task. Persistence pays off in the end. Take 'try again' as a rule.

شاعر ہمیں نصیحت کرتا ہے کہ ہمیں مشکل کام سے ڈرنا نہیں چاہیے۔ آخرکار ثابت قدمی کا صلہ مل جاتا ہے۔ دوبارہ کوشش کرو کو بطور قاعدہ اپناؤ۔

Paraphrase
آسان لفظوں میں مضمون

In this stanza, the poet again gives lesson of perseverance, steadfastness, courage, boldness and patience. He encourages us and says if the task is hard, we should not give up because of the fear of failure. If other people can succeed, we can also succeed. Certainly, persistence will pay off in the end. Take 'Try Again' as a rule because it is a gate-way to success.

اس بند میں شاعر دوبارہ مستقل مزاجی، استقامت، حوصلہ مندی، بہادری اور صبر کا درس دیتا ہے۔ وہ ہماری حوصلہ افزائی کرتا ہے اور کہتا ہے کہ اگر کام مشکل ہو تو ہمیں ناکامی کے خوف کی وجہ سے کوشش ترک نہیں کرنی چاہیے۔ اگر دوسرے لوگ کامیاب ہو سکتے ہیں تو ہم بھی کامیاب ہو سکتے ہیں۔ یقیناً ثابت قدمی کا اچھا نتیجہ نکلے گا۔ دوبارہ کوشش کرو کا اصول اپنالو کیونکہ یہ کامیابی کا راستہ ہے۔

UNIT NO. 5

The Rain

بارش

Stanza No. I قطعہ

I hear leaves drinking rain

میں پتوں کی آواز سنتا ہوں جو بارش سے سیراب ہو رہے ہیں:

I hear rich leaves on top

میں اوپر کے زرخیز پتوں کی آواز سنتا ہوں

Giving the poor beneath

نیچے کمزور پتوں کو دیتے ہوئے

Drop after drop

قطرہ قطرہ کر کے:

'T is a sweet noise to hear

یہ شور خوشگوار لگتا ہے

These green leaves drinking near

یہ سبز پتے (بارش کے پانی سے) سیراب ہو رہے ہیں۔

Reference حوالہ

These lines have been taken from the poem "Rain" written by W.H. Davies.

حوالہ: یہ سطریں ڈبلیو۔ایچ۔ڈیویز کی نظم "بارش" سے لی گئی ہیں۔

Context متن

In this poem, the poet depicts the natural phenomenon of rain. It also describes the discrimination found between the rich and the poor people. The poet says that there would come a time when there would be equality every where.

اس نظم میں شاعر بارش کے قدرتی منظر کا ذکر کرتا ہے۔ یہ امیروں اور غریبوں کے درمیان پائے جانے والے فرق کا بھی ذکر کرتا ہے۔ شاعر کہتا ہے کہ ایک وقت آئے گا کہ جب ہر جگہ مساوات قائم ہو جائے گی۔

Paraphrase آسان لفظوں میں مضمون

In this stanza the poet says that he hears the leaves drinking rain. The leaves on top are full of water of rain.

When the water of rain sprinkles on the leaves it creates a nice music. The upper leaves after quenching their thirst pass on the drops to the lower leaves. This metaphor means that the rich get a golden chance first and whatever remains trickle down to the poor people.

اس نظم میں شاعر کہتا ہے کہ وہ پتوں کی بارش کا پانی پینے کی آواز سنتا ہے۔ اوپر کے پتے بارش کے پانی سے تر ہیں۔ جب پتوں میں بارش برستی ہے تو اس سے مدھر ترنم پیدا ہوتا ہے۔ اوپر کے پتے اپنی پیاس بجھانے کے بعد نیچے والے پتوں کو قطرے دے دیتے ہیں۔ اس استعارہ کا مطلب یہ ہے کہ امیر کسی سنہری موقع سے فائدہ اٹھاتے ہیں اور جو کچھ باقی بچتا ہے وہ غریب کو ملتا ہے۔

Stanza No.2 قطعہ

And when the sun comes out,	اور جب سورج طلوع ہوگا،
After this rain shall stop,	اس بارش کے رکنے کے بعد،
A wondrous light will fill	ایک حیرت انگیز روشنی بھر دے گی
Each dark, round drop	ہر تاریک، گول قطرے کو۔
I hope the sun shines bright	میں امید کرتا ہوں کہ سورج خوب چمکے گا!
It will be a lovely sight	یہ حسین نظارہ ہوگا۔

Reference متن

These lines have been taken from the poem "Rain" written by W.H. Davies.

حوالہ: یہ سطریں ڈبلیو ایچ ڈیویز کی نظم "بارش" سے لی گئی ہیں۔

Context حوالہ

In this poem, the poet depicts the natural phenomenon of rain. It also describes the discrimination found between the rich and the poor people. The poet says that there would come a time when there would be equality every where.

اس نظم میں شاعر بارش کے قدرتی منظر کا ذکر کرتا ہے۔ یہ امیروں اور غریبوں کے درمیان پائے جانے والے فرق کا بھی ذکر کرتا ہے۔ شاعر کہتا ہے کہ ایک وقت آئے گا کہ جب ہر جگہ مساوات قائم ہو جائے گی۔

Paraphrase آسان لفظوں میں مضمون

The poet says that, soon, it will stop raining. The sun will come out. It's beautiful light will brighten up each drop. The sun will shine in full brightness. It will be a lovely sight. The poet means to say that there would be equality in the society just like the sunshine which spreads all over the world equally. This sunshine is both for the dark round drops of rain and rich green leaves.

شاعر کہتا ہے کہ جلد بارش رُک جائے گی۔ سورج نکل آئے گا۔ اس کی خوبصورت روشنی ہر قطرے کو چمکا دے گی۔ سورج پوری آب و تاب سے چمکے گا۔ یہ ایک حسین نظارہ ہوگا۔ شاعر کے کہنے کا مطلب یہ ہے کہ معاشرہ میں دھوپ کی طرح ہی مساوات قائم ہو جائے گی جو کہ تمام دنیا میں یکساں طور پر پھیلتی ہے۔ یہ دھوپ بارش کے تاریک گول قطروں اور زرخیز سبز پتوں، دونوں کے لیے ہوتی ہے۔

UNIT NO. 8

Peace امن

Stanza No. I

the wind is now	ہوا ہے اب
a roaring, smashing	ایک دھاڑتی ہوئی، اُٹھا کر پٹختی ہوئی
monster of destruction	تباہی پھیلانے والی بلا
raking all man's work	تمام انسان کے کاموں کو تباہ کرتے ہوئے
from the valleys,	وادیوں سے،
from the vales,	سبزہ زاروں سے
and sends them spinning, .	اور انہیں گھما کر پھینک دیتی ہے
broken flying-	ٹوٹ کر اُڑتا ہوا

Reference حوالہ

These lines have been taken from the poem "Peace" written by Dr. Hartmann.

یہ سطریں ڈاکٹر ہارٹ مان کی لکھی گئی نظم "امن" سے لی گئی ہیں۔

Context متن

In this poem, the poetess says that nature teaches us lesson through wind, water, mountains and light. Wind in the form of storm smashes every thing. In its rage it destroys trees, fields and buildings. But when the wind is gentle and cool it gives lives to buds, birds and humans. We have to experience storms to enjoy peace.

اس نظم میں شاعرہ کہتی ہے کہ فطرت ہوا، پانی، پہاڑوں اور روشنی کے ذریعے ہمیں اسباق دیتی ہے۔ ہوا طوفان کی شکل میں ہر چیز کو اٹھا کر پھینکتی ہے۔ یہ غصے میں درختوں، کھیتوں اور عمارتوں کو تباہ کر دیتی ہے مگر جب ہوا پرسکون ہو تو کلیوں، پرندوں اور انسانوں کو زندگی دیتی ہے۔ ہمیں امن و سلامتی حاصل کرنے کے لیے طوفانوں سے لڑنا پڑتا ہے۔

Paraphrase آسان لفظوں میں مضمون

In this stanza, the poetess describes the destructive aspect of wind. She says that wind is bringing destruction everywhere. It is roaring like a giant. It is smashing and destroying whatever comes in its way. It destroys fields, trees and buildings. It spins and throws different things and these look broken and flying. These lines have a hidden message for us. Nothing happens in this world without any purpose. The destruction brought by wind is also purposeful.

اس بند میں شاعرہ ہوا کے تباہ کن پہلو کا ذکر کرتی ہے۔ وہ کہتی ہے کہ ہوا ہر جگہ تباہی لا رہی ہے۔ اس کے راستے میں جو کچھ بھی آتا ہے یہ اسے اٹھا کر پھینک رہی اور تباہ کر رہی ہے۔ یہ کھیتوں، درختوں اور عمارتوں کو تباہ کر دیتی ہے۔ مختلف چیزوں کو گھماتی اور پھینکتی ہے اور یہ چیزیں ٹوٹی ہوئی اڑتی دکھائی دیتی ہیں۔ یہ سطریں ہمارے لیے ایک علامتی پیغام رکھتی ہیں۔ اس دنیا میں کچھ بھی بلا مقصد نہیں ہوتا۔ ہوا کی پھیلائی ہوئی تباہی بھی با مقصد ہے۔

Stanza No.2

but all of that is	مگر وہ سب کچھ
not is core.	سچائی (حقیقت) نہیں ہے
its center is truth	سچائی اس کے اندر ہے
eternal stillness	ہمیشہ رہنے والا سکوت (خاموشی، سکون)
bright blue skies	چمکتے نیلے آسمان
and all you hear	اور وہ سب کچھ جو آپ سنتے ہیں
are gentle whispers	نرم سی سرگوشیاں ہیں
far away	نہایت ہی بہت دور
and unimportant.	اور غیر اہم ہیں۔

Reference حوالہ

These lines have been taken from the poem "Peace" written by Dr. Hartmann.

یہ سطریں ڈاکٹر ہارٹ مان کی لکھی گئی نظم "امن" سے لی گئی ہیں۔

Context متن

In this poem the poetess says that nature teaches us lessons through wind, water, mountains and light. Wind in the form of storm smashes every thing. In its rage it destroys trees, fields and buildings. But when the wind is gentle and cool it gives lives to buds, birds and humans. We have to experience storms to enjoy peace.

اس نظم میں شاعرہ کہتی ہے کہ فطرت ہوا، پانی، پہاڑوں اور روشنی کے ذریعے ہمیں اسباق دیتی ہے۔ ہوا طوفان کی شکل میں ہر چیز کو اٹھا کر پھینکتی ہے۔ یہ غصے میں درختوں، کھیتوں اور عمارتوں کو تباہ کر دیتی ہے۔ مگر جب ہوا پرسکون ہو تو کلیوں، پرندوں اور انسانوں کو زندگی دیتی ہے۔ ہمیں امن و سلامتی حاصل کرنے کے لیے طوفان سے لڑنا پڑتا ہے۔

Paraphrase آسان لفظوں میں مضمون

In the first stanza, the poetess has described the destructive aspect of wind. In this stanza, she describes constructive and positive aspect of wind. She continues her statement and says that everything which has already been described about wind is not the ultimate truth. The truth is found in depth of these things. Whatever you look or hear is just like gentle whispers which are far away from the truth and have no importance. Appearances are always deceptive. The poetess means to say that nature teaches us lessons through wind, water, mountains and light. Wind in the form of storm smashes every thing. In its rage it destroys trees, fields and buildings. But when the wind is gentle and cool it gives lives to buds, birds and humans. We have to experience storms to enjoy peace.

پہلے بند میں شاعرہ نے ہوا کے تباہ کن پہلو کا ذکر کیا ہے۔ اس بند میں وہ ہوا کے تعمیری اور مثبت پہلو کا ذکر کرتی ہے۔ وہ اپنا بیان جاری رکھتی ہے اور کہتی ہے کہ ہوا کے بارے میں جو کچھ پہلے بیان ہوا ہے وہ حتمی سچائی نہیں ہے۔ سچائی ان باتوں (چیزوں) کی گہرائی میں پائی جاتی ہے۔ آپ جو کچھ دیکھتے اور سنتے ہیں وہ محض ہلکی پھلکی سرگوشیاں ہیں جو سچائی سے بہت دور ہیں اور انہیں کوئی اہمیت حاصل نہیں ہے۔ اشیاء کے ظاہر ہمیشہ فریب دہ ہوتے ہیں۔ شاعرہ کے کہنے کا مقصد یہ ہے کہ فطرت ہمیں ہوا، پانی، پہاڑ اور روشنی کے ذریعے سبق دیتی ہے۔ ہوا طوفان کی صورت میں ہر چیز کو اٹھا کر پھینک دیتی ہے۔ یہ غصے میں درختوں، کھیتوں اور عمارتوں کو تباہ کر دیتی ہے۔ مگر جب ہوا پرسکون اور دھیمی ہو تو یہ کلیوں، پرندوں اور انسان کو زندگی دیتی ہے۔ ہمیں امن و سکون (سلامتی) حاصل کرنے کے لیے طوفانوں سے گزرنا پڑتا ہے۔

413
USE
OF
PREPOSITIONS
حروفِ جار کا استعمال
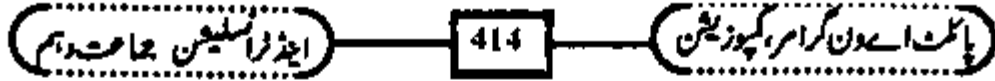
USE OF PREPOSITIONS

A Preposition is a word used before a noun or pronoun to show its relation with another person or thing.

No.	Preposition	Urdu	Example
1.	Abide by	پابندی کرنا	We must abide by the principles of Islam.
2.	Absent from	غیر حاضر ہونا	Aslam is absent from school today.
3.	Accused of	الزام لگانا	He was accused of theft.
4.	Act upon	عمل کرنا	He always acts upon his teacher's advice.
5.	Agree with	متفق ہونا	He did not agree with me in this matter.
6.	Angry at	کسی بات پر ناراض ہونا	He was angry at my behaviour.
7.	Angry with	کسی شخص سے ناراض	Do not be angry with me.
8.	Appear before	پیش ہونا	The thief did not appear before the judge.
9.	Arrive at	کسی جگہ پر آمد	The train arrived at Lahore station in time.
10.	Ashamed of	شرمندہ ہونا	I am ashamed of what I did.
11.	Assure of	یقین دلانا	He assured me of his help.
12.	Aware of	واقف ہونا۔ باخبر ہونا۔ آگاہ ہونا	He is not aware of my difficulties.
13.	Beg for	مانگنا	He begged for mercy.
14.	Believe in	یقین	The Muslims believe in God.
15.	Belong to	تعلق رکھنا	This book belongs to me.
16.	Born to	کسی کے پیدا ہونا	A son was born to her last night.
17.	Born in	خاندان میں پیدا ہونا	He was born in a rich family.
18.	Care of	پرواہ کرنا	You should take care of our health.
19.	Careful about	پرواہ کرنا	I am not careful about his anger.

20. Complain against	شکایت کرنا	He complained against me.
21. Confidence in	بھروسہ	He has no confidence in his friend.
22. Confident of	یقین یا اعتماد ہونا	Imran was confident of his success.
23. Congratulate on	مبارکباد دینا	I congratulate you on your son's brilliant success.
24. Conscious of	باخبر، آگاہ	I am conscious of your activities.
25. Control over	قابو ہونا، اختیار ہونا	The teacher has no control over the boys.
26. Dear to	پیارا ہونا	My country is dear to me.
27. Depend on	انحصار کرنا	You should not depend on others.
28. Deliver to	حوالے کرنا	The postman delivered the letter to me.
29. Died of	بیماری سے مرنا	He died of cholera.
30. Die for	کسی کے لیے مرنا	He died for his country.
31. Dream of	خواب دیکھنا	He dreams of a noble thing.
32. Eligible for	اہل ہونا	He is not eligible for this post.
33. Engage to	منگنی ہونا	She was engaged to Sharif.
34. Entitled to	حقدار، مستحق	He is not entitled to these facilities.
35. Equal to	برابر	This line is equal to that.
36. Fail in	ناکام ہونا	Naila failed in English.
37. Faith in	یقین رکھنا	We must have faith in God.
38. Faithful to	وفادار ہونا	The dog is faithful to his master.
39. Famous for	مشہور ہونا	Lahore is famous for its historical buildings.
40. Feel for	احساس ہونا	I feel for the poor.
41. Fight for	مقصد کے لیے لڑنا	We must fight for our freedom.

42. Fill in	پر کرنا	Fill in the blanks with suitable prepositions.
43. Fire at	گولی چلانا	Riaz fired at the lion.
44. Fond of	شائق ہونا۔ مشتاق ہونا	Ghazala is very fond of reading novels.
45. Forgive for	معاف کرنا	Forgive me for what I have done.
46. Full of	بھرا ہونا	The cup is full of milk.
47. Glad at	خوش ہونا	She was glad at my success.
48. Grateful	شکرگزار	I am grateful to you for the timely help.
49. Give up	ترک کر دینا	Give up bad habits.
50. Guilty of	مجرم	He was found guilty of theft.
51. Happen to	واقع ہونا	What has happened to him?
52. To hear about	خبر سننا	I was sorry to hear about his sad death.
53. Hope of	امید ہونا	There is no hope of his recovery.
54. Hope for	امید کرنا	We must always hope for the best.
55. Ignorant of	غافل، بے خبر	Asif is ingorant of your plan.
56. Incapable of	نااہل	Naila is incapable of doing any harm to anybody.
57. Inclined to	مائل ہونا	I am inclined to believe her.
58. Included in	شامل ہونا	Samina's name was not included in the list of prize winners.
59 Indebted to	احسان مند ہونا	She is indebted to Fozia for her guidance.
60. Inform of	اطلاع دینا	I informed him of the party.
61. Indifferent to	لاپرواہ	Zafar is indifferent to all kinds of advice.
62. Injurious to	مضر صحت	Smoking is injurious to health.
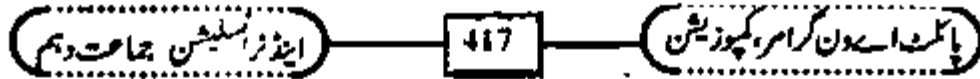
63. Interest in	کسی چیز میں دلچسپی لینا	Tahir takes no interest in studies.
64. Interview with	ملاقات، گفتگو	Her mother had an interview with the principal.
65. Intimate with	بے تکلف	You are very intimate with him.
66. Introduced to	تعارف کرانا	She introduced me to her friends.
67. Invite to	دعوت دینا، مدعو کرنا	She invited her friend to her wedding.
68. Jealous of	حاسد ہونا	Do not be jealous of others.
69. Junior to	چھوٹا	He is junior to me in service.
70. Key to	کنجی	Hard work is the key to success.
71. Kind to	مہربان ہونا	He is kind to the poor.
72 Knock at	دستک دینا	He was knocking at the door.
73. Laugh at	مذاق اڑانا، پر ہنسنا	Do not laugh at anybody.
74. Lead to	لے جانا، راہنمائی کرنا	This road leads to Lahore.
75 Look after	نگرانی کرنا	He was looking after the house.
76. Lame of	لنگڑا	He is lame of the left leg.
77. Listen to	سننا	Please listen to me.
78 Loyal to	وفادار	He is loyal to the country.
79. Made of	بنا ہوا	This chair is made of wood.
80 Marry to	شادی ہونا	Rabia was married to Kamran.
81., Negligent in	کام میں لاپرواہ	He is negligent in his work.
82. Object to	اعتراض کرنا	He did not object to my proposal.
83 Obliged to	شکرگزار	I am obliged to you for your help.
84. Opportunity for	موقع	This is a good opportunity for him.
85. Opposed to	خلاف	They are opposed to each other.

86. Parallel to	متوازی	AB is paralleled to CD
87. Part with	کسی چیز سے جدا ہونا	He will not part with his wealth.
88 Particular about	محتاط	Women are very particular about their dress.
89. Patient with	صابر	You must be patient with a patient.
90. Pity for	رحم، ہمدردی	You must have pity for the poor.
91. Polite in	شائستہ	Robina is polite in his behaviour to others.
92. Popular with	ہردلعزیز	Muhammad Sharif is very popular with his pupils.
93. Pray to	کسی سے دعا کرنا	We should pray to God for success.
94. Prefer to	ترجیح دینا	I prefer mangoes to oranges.
95. Prepare for	تیار	Let us prepare for our annual examination.
96. Presented to	پیش کرنا	The Headmaster presented books to the chief guest.
97. Pride in	فخر	Ghazala takes pride in her work.
98. Progress in	ترقی	He has made a lot of progress in his studies.
99. Proper for	مناسب	It is not proper for you to behave in this manner.
100. Proud of	مغرور	He is proud of his scholarship.
101. Punished for	سزا پانا	He was punished for stealing.
102 Recover from	صحت یاب ہونا	She has recovered from illness.
103. Refer to	حوالہ دینا۔ پاس	The case was referred to the police.
104. Regard for	ادب، لحاظ	I have the greatest regard for my teacher.

105. Relate to	رشتہ ہونا	She is related to me.
106. Rely on	بھروسہ کرنا	He always relies on his own efforts.
107. Reply to	جواب دینا	You should reply to his letter.
108. Reserved for	مخصوص	He got four seats reserved for us in Tezgam.
109. Respect for	عزت	He has no respect for his elders.
110. Retire from	ریٹائر ہونا	He will retire from Service next year.
111. Satisfy with	مطمئن ہونا	The teacher was satisfied with my work.
112. Send for	بلا بھیجنا	Please send for the doctor.
113. Shocked at	صدمہ	I was shocked at the news of the accident.
114. Sorry for	افسوس کرنا	I am sorry for my negligence.
115. Suitable for	مناسب	This building is not suitable for residence.
116. Sure of	یقین ہونا	I am sure of my success.
117. Surprised at	حیران کرنا	I am surprised at your behaviour.
118. Sympathize with	ہمدردی کرنا	Everybody sympathized with him in his misfortune.
119. Taste for	ذوق	I have no taste for music.
120. Thankful to	شکرگزار	I am thankful to you for your kindness.
121. Trust in	بھروسہ کرنا	Always trust in God.
122. Unfit for	نااہل	Faisal is unfit for this job.
123. Weak in	کمزور	Tahir is weak in English.
124. Wish for	خواہش کرنا	I wish for your success.
125. Work in	کام کرنا	He works in this office.

SECTION - 02 TRANSLATION

COMPLETE TRANSLATION OF TEXT BOOK GRAMMAR

ٹیکسٹ بک گرامر کی مکمل ٹرانسلیشن

TRANSLATION FROM URDU TO ENGLISH FROM GRAMMAR

SUBJECT, OBJECT AND VERBS

Subject — سبجیکٹ — فاعل

کام کرنے والے کو فاعل کہتے ہیں۔ انگریزی میں اسے Subject کہا جاتا ہے۔ جملے میں ایک Noun, Pronoun یا کوئی مرکب Subject کے طور پر استعمال ہوتے ہیں۔

English		Urdu
1. Ali talks pleasantly.	Noun بطور فاعل	علی خوشگوار طریقے سے باتیں کرتا ہے۔
2. He always speaks the truth.	(Pronoun) بطور فاعل	وہ ہمیشہ سچ بولتا ہے۔
3. Ali's father is a doctor.	مرکب بطور فاعل	علی کے ابا جان ایک ڈاکٹر ہیں۔
4. Good boys obey their parents.	مرکب بطور فاعل	اچھے لڑکے اپنے والدین کا کہا مانتے ہیں۔
5. Rubi's long hair are attractive.	مرکب بطور فاعل	روبی کے لمبے بال پرکشش ہیں۔

Object — اوبجیکٹ — مفعول

جس پر کوئی کام وارد ہوتا ہے اسے مفعول کہتے ہیں۔ انگریزی میں اسے Object کہا جاتا ہے۔ جملے میں ایک Noun, Pronoun یا کوئی مرکب بطور object استعمال ہوتا ہے۔ جیسے:

English		Urdu
1. He defeated Aslam.	Noun بطور مفعول	اس نے اسلم کو شکست دی۔
2. Ali did not listen to me.	(Pronoun) بطور مفعول	علی نے میری بات توجہ سے نہ سنی۔
3. I met Ali's brother.	مرکب بطور مفعول	میں علی کے بھائی سے ملا۔
4. Akbar saw my younger brother.	مرکب بطور مفعول	اکبر نے میرے چھوٹے بھائی کو دیکھا۔

ترجمہ کرتے وقت غور سے دیکھیں کہ فاعل یا مفعول Noun ہے۔ Pronoun ہے یا کوئی مرکب ہے۔

مرکب ہو تو اسے ایک جگہ پر لائیں۔

فعل — وَرب — Verb

ایسا لفظ جو کسی عمل کو ظاہر کرے فعل کہلاتا ہے۔ انگریزی میں اسے Verb کہتے ہیں جیسے

He waited for me. — اس نے میرا انتظار کیا۔

You will get a prize. — تمہیں ایک انعام ملے گا۔

Water keeps its level. — پانی اپنی سطح ہموار رکھتا ہے۔

جملے میں Verb سب سے ضروری اہم لفظ ہوتا ہے اس کی تین فارمز ہوتی ہیں ان کا جاننا نہایت ضروری ہے۔

امدادی فعل — ہیلپنگ وَرب — Helping Verb

وہ لفظ جو اصل Verb کی مدد کے لئے استعمال ہوتے ہیں helping verb یعنی امدادی فعل کہلاتے ہیں۔ جیسے:

Do, does, did, will, would, shall, should, be, is, am, are, was, were, has, have, had, can, could, may, might

CONJUGATION OF VERBS

(A)

Present	معنی	Past	Past Participle
Bet	شرط لگانا	Bet	Bet
Burst	پھٹنا	Burst	Burst
Cast	ڈالنا	Cast	Cast
Cost	قیمت لگانا	Cost	Cost
[illegible]	کاٹنا	Cut	Cut
[illegible]	اجازت دینا	Let	Let
[illegible]	رکھنا	Put	Put
Set	درست کرنا	Set	Set

(B)

Present	معنی	Past	Past Participle
Abuse	گالی دینا	Abused	Abused
Accept	قبول کرنا	Accepted	Accepted

Act	عمل کرنا	Acted	Acted
Advise	نصیحت کرنا	Advised	Advised
Agree	اتفاق کرنا	Agreed	Agreed
Allow	اجازت دینا	Allowed	Allowed
Believe	یقین کرنا	Believed	Believed
Claim	دعویٰ کرنا	Claimed	Claimed
Climb	اوپر چڑھنا	Climbed	Climbed
Deceive	دھوکہ دینا	Deceived	Deceived
Discuss	بحث کرنا	Discussed	Discussed
Drown	ڈوبنا	Drowned	Drowned
Earn	کمانا	Earned	Earned
Educate	تعلیم دینا	Educated	Educated
Guess	اندازہ لگانا	Guessed	Guessed
Guide	رہنمائی کرنا	Guided	Guided
Inform	اطلاع دینا	Informed	Informed
Invite	دعوت دینا	Invited	Invited
Kick	ٹھوکر لگانا	Kicked	Kicked
Preach	تبلیغ کرنا	Preached	Preached
Progress	ترقی کرنا	Progressed	Progressed
Refuse	انکار کرنا	Refused	Refused

(C)

مندرجہ ذیل Verb کی دوسری اور تیسری فارم بنانے کے لئے ed بڑھانے سے پہلے ان Verbs کے آخری حرف کو double کر دیا جاتا ہے۔

Present	معنی	Past	Past Participle
Beg	مانگنا	Begged	Begged
Clap	تالی بجانا	Clapped	Clapped

Knit	بنا	Knitted	Knitted
Level	ہموار کرنا	Levelled	Levelled
Quarrel	جھگڑنا	Quarreled	Quarreled

(D)

Verb کے آخر پر y گرا کر ied لگائیں۔

Present	معنی	Past	Past Participle
Apply	درخواست دینا	Applied	Applied
Bury	دفن کرنا	Buried	Buried
Copy	نقل کرنا	Copied	Copied
Occupy	قبضہ کرنا	Occupied	Occupied
Satisfy	مطمئن کرنا	Satisfied	Satisfied
Try	کوشش کرنا	Tried	Tried

(E)

کچھ اور weak verbs۔

Present	معنی	Past	Past Participle
Bend	موڑنا	Bent	Bent
Buy	خریدنا	Bought	Bought
Catch	پکڑنا	Caught	Caught
Keep	رکھنا	Kept	Kept
[illegible]	چھوڑنا	Left	Left
Like	پسند کرنا	Liked	Liked
Pay	ادا کرنا	Paid	Paid
Say	کہنا	Said	Said
Tell	بتانا	Told	Told
Weep	رونا	Wept	Wept

TENSES

بنیادی طور پر زمانے تین ہیں۔

1۔ حال: موجودہ وقت:۔ انگریزی میں اسے Present کہتے ہیں۔
2۔ ماضی: گزرا وقت:۔ انگریزی میں اسے Past کہتے ہیں۔
3۔ مستقبل: آنے والا وقت:۔ انگریزی میں اسے Future کہتے ہیں۔

مندرجہ بالا تین زمانوں کی آگے چار چار شاخیں ہیں۔ Indefinite, Continuous, Perfect اور Perfect Continuous۔ آنے والے صفحات میں ہر Tense کو تفصیل کے ساتھ بیان کیا جا رہا ہے۔

Use of "It" and "There"

It اور There جب introductory (جملہ شروع کرنے والے) ہوں تو ان کا کوئی ترجمہ نہیں کیا جاتا۔ جیسے:

صبح ہو گئی ہے۔	It is morning.
اندھیرا چھا رہا ہے۔	It is getting dark.
جہاں چاہ وہاں راہ۔	Where there is a will there is a way.

اب مندرجہ ذیل دو جملوں کا ترجمہ دیکھیں۔

ایک کتاب میز پر ہے۔	A book is on the table.
میز پر ایک کتاب ہے۔	There is a book on the table.

دونوں جملوں میں مفعول پر زور دیا جا رہا ہے۔ جب کسی جملے میں فاعل کی بجائے مفعول پر زیادہ زور دیا جا رہا ہو تو There استعمال کیا جاتا ہے۔ جس کا کوئی مطلب نہیں ہوتا۔

رشید کو علی مار رہا ہے۔	There is Ali beating Rashid.
کمرے میں کوئی نہیں تھا۔	There was nobody in the room.

وقت، موسم اور قدرتی مناظر کے لئے It استعمال کیا جاتا ہے۔

سات بجے ہیں۔	It is 7 O'clock
آج موسم سہانا ہے۔	It is fine today.
یہ کتنی خوبصورت جگہ ہے۔	What a beautiful place it is!
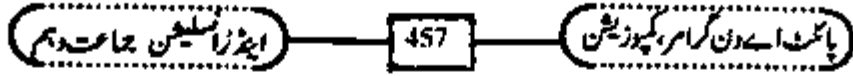
کسی بات پر زور دینے کیلئے بھی It کو بطور فاعل استعمال کیا جاتا ہے۔

It is you who broke my pen.	یہ تم ہی ہو جس نے میرا قلم توڑ دیا۔
Is it Ali outside?	کیا باہر علی ہے؟

Exercise No.1

1۔ آج سخت گرمی ہے۔ 2۔ شام ہو گئی ہے۔ 3۔ میز پر کوئی کتاب نہیں۔ 4۔ کیا کھیل کے میدان میں کوئی کھیلا ہے؟ 5۔ کیا اس تالاب میں مچھلیاں نہیں ہیں؟ 6۔ پانی میں بہت سے مینڈک تھے۔ 7۔ پلیٹ فارم پر کوئی مسافر نہ تھا۔ 8۔ کھیت میں کتنے مویشی تھے؟ 9۔ ٹوکری میں کچھ سیب ہیں۔ 10۔ دریا کے کنارے چار کشتیاں تھیں۔ 11۔ مکان میں کوئی نہ تھا۔ 12۔ صندوق میں نئے کپڑے نہیں ہیں۔ 13۔ چھت پر کون ہے؟ 14۔ کیا اولے پڑ رہے ہیں؟ 15۔ پنجرے میں شیر نہ تھا۔

1. It is very hot today. 2. It is evening. 3. There is no book on the table. 4. Has someone played there on the playground? 5. Are there no fish in this pond? There were many frogs in the water.7. There was no passenger on the platform. 8. How many cattle were there in the field? 9. There are some apples in the basket. 10. There were four boats on the bank of river. 11. There was nobody in the house. 12. There are no new clothes in the box. 13. Who is there on the roof? 14. Is it hailing? 15. There was no lion in the cage.

Exercise No.2

1۔ ہمارے باغ میں بہت سے آم کے درخت تھے۔ 2۔ ہال میں کتنے امیدوار تھے؟ 3۔ دفتر میں چپڑاسی کیوں نہیں؟ 4۔ کیا ڈاکیے کے تھیلے میں چٹھیاں نہ تھیں؟ 5۔ کیا جگ میں تھوڑا سا دودھ ہے؟ 6۔ آج مطلع ابر آلود ہے۔ 7۔ کیا باہر تیز ہوا چل رہی ہے؟ 8۔ کل موسم بڑا سہانا تھا۔ 9۔ پرچہ حل کرنے میں تقریباً تین گھنٹے لگیں گے۔ 10۔ اب پچھتائے کیا ہوت جب چڑیاں چگ گئیں کھیت۔ 11۔ یہ سفید جھوٹ ہے۔ 12۔ میرا ہی بھائی تھا جس نے انعام حاصل کیا۔ 13۔ ہوائی اڈے پر کتنے ہوائی جہاز تھے؟ 14۔ سڑک کے کنارے کوئی درخت نہ تھا۔

1. There were many mango trees in our garden. 2. How many candidates were there in the hall? 3. Why is there no peon in the office? 4. Were there no letters in the postman's bag? 5. Is there a little milk in the jug? 6. It is cloudy today. 7. Is it blowing hard outside? 8. It was very fine yesterday. 9. It will take about three hours to solve the paper. 10. It is useless to cry over spilt milk. 11.

It is white lie. 12. It was my brother who got prize. 13. How many planes were there on the airport? 14. There was no tree along the road.

Use of "IS, AM, ARE, WAS, WERE

ترجمہ: تھا-was، ہے-is، تھے تھیں-were، ہو، ہیں-are، ہوں-am

(i) فاعل I ہو تو اس کے ساتھ am یا was لگائیں۔ جیسے

I am an honest boy.	میں ایک ایماندار لڑکا ہوں۔
I was in a fix.	میں الجھن میں تھا۔

(ii) فاعل He, She, It یا واحد کے لئے is یا was لگائیں۔

She is very pretty.	وہ بڑی خوبصورت ہے۔
She was in the room.	وہ کمرے میں تھی۔

(iii) فاعل we, you, they یا جمع کے لئے are یا were لگائیں۔

They were hungry.	وہ بھوکے تھے۔
We are tired.	ہم تھک گئے ہیں۔

(iv) منفی بنانے کے لئے is, am, are, was, were کے بعد not لگائیں۔

He is not brave.	وہ بہادر نہیں ہے۔
You are not liar	تم جھوٹے نہیں ہو۔

(v) سوالیہ بنانے is, am, are, was, were کو شروع میں لگائیں۔

Is Ali a cricket player?	کیا علی کرکٹ کا کھلاڑی ہے؟
Were we absent yesterday?	کیا ہم کل غیر حاضر تھے؟

(vi) کیسے، کس کا، کہاں، کیوں، کون کے الفاظ کا ترجمہ شروع میں لکھ کر سوالیہ بنائیں۔

Who was outside?	باہر کون تھا؟
When is the train due?	گاڑی کب آنے والی ہے؟

Exercise No.3

1۔ ہم سب مسلمان ہیں۔ 2۔ احمد دلیر سپاہی ہے۔ 3۔ کتا اور گھوڑا وفادار جانور ہیں۔ 4۔ یہ پاکستانی محب وطن ہے۔ 5۔ وہ معزز شہری تھے۔ 6۔ لاہور باغات کے لئے مشہور ہے۔ 7۔ کیا وہ کل بیمار تھا؟ 8۔ آج بہت سے طالب علم کیوں غیر حاضر ہیں؟ 9۔ تمہاری ٹیم کے کھلاڑی کہاں ہیں؟ 10۔ کیا

امیر آدمی غریبوں پر مہربان تھا؟ 11- وہ آپ کا کیا لگتا ہے؟ 12- ایک درجن انڈے خراب تھے۔ 13- کیا سب سوال آسان تھے؟ 14- یہ کھلونا خوبصورت نہ تھا۔ 15- ٹیپو سلطان عادل حکمران تھا۔

1. We are all Muslims. 2. Ahmad is a bold soldier. 3. The dog and the horse are faithful animals. 4. Every Pakistani is patriot. 5. They were respectable citizens. 6. Lahore is famous for gardens. 7. Was he ill yesterday? Why are many students absent today? 9. Where are the players of your team? 10. Was the rich man kind to the poor? 11. What is he to you? 12. One dozen eggs were rotten. 13. Were all the questions easy? 14. This toy was not beautiful. 15. Tippu Sultan was a just ruler.

Exercise No.4

1- کیا اس شہر میں کوئی ہائی سکول ہے؟ 2- کیا امجد دیانتدار آدمی ہے؟ 3- کیا وہ ماہی گیر نہ تھا؟ 4- میں آپ کا شکر گزار ہوں۔ 5- اس کے دونوں بھائی وکیل ہیں۔ 6- پاکستان کا سب سے لمبا دریا کون سا ہے؟ 7- کے ٹو کتنی اونچی چوٹی ہے؟ 8- بسوں کے اڈے پر کتنی بسیں تھیں؟ 9- اس کے رشتہ دار کیوں ناراض تھے؟ 10- کیا موٹر کاریں سب خراب تھیں؟ 11- طالب علم جھوٹا نہ تھا۔ 12- کیا یہ خبر سچی ہے؟ 13- یہ سوال بہت پیچیدہ تھا؟ 14- کیا تمام سوال مشکل تھے؟ 15- ڈاکٹر کب ہسپتال میں تھا؟

1. Is there any high school in this city? 2. Is Amjad an honest man? 3. Was he not a fisherman? 4. I am thankful to you. 5. Both of his brothers are lawyers. 6. Which is the longest river in Pakistan? 7. How high is the top of K-2? 8. How many buses were there on the bus stand? 9. Why were his relatives angry? 10. Were all the motor cars out of order? 11. The student was not liar. 12. Is this piece of news true? 13. It was a complicated question or This question was very complicated. 14. Were all the questions difficult? 15. When was the doctor in the hospital?

Use of "HAS" "HAVE"

(i) فاعل he, she, it یا واحد کے ساتھ has آتا ہے۔

Lubna has a pen.	لبنیٰ کے پاس ایک قلم ہے۔
He has a house.	اس کے پاس ایک مکان ہے۔

گائے کی ایک دم ہوتی ہے۔ — Cow has a tail.

(ii) فاعل I, we, you, they یا جمع کے ساتھ have لگائیں۔

ہمارے کچھ حقوق ہیں۔ — We have some rights.

لڑکیوں کے پاس کھلونے ہیں۔ — The girls have toys.

میرے پاس گھڑی ہے۔ — I have a watch.

(iii) منفی بنانے کے لئے have یا has کے بعد not یا no لگائیں۔

لڑکوں کے پاس قلم نہیں ہیں۔ — The boys have no pens.

اگر قبضہ کسی دی گئی تعداد پر ہو تو not لگائیں۔

میرے پاس بہت سی کتابیں نہیں ہیں۔ — I have not many books.

تمہارے پاس چار خوبصورت قلم نہیں ہیں۔ — You have not four beautiful pens.

اگر قبضہ کی تعداد نہ دی گئی ہو تو no استعمال کریں۔

تمہارے پاس پھول نہیں ہے۔ — You have no flower.

عفت کے پاس سویٹر نہیں ہے۔ — Iffat has no sweater.

(iv) سوالیہ بنانے کے لئے have یا has شروع میں لکھیں۔

کیا ہمارے پاس کبوتر ہیں؟ — Have we pigeons?

کیا تمہارے پاس جھنڈیاں ہیں؟ — Have you buntings?

کیا حنا کے پاس سرخ کپڑے ہیں؟ — Has Hina red clothes?

(v) کیا (what) کیوں (why) کہاں (where) کب (when) وغیرہ کے الفاظ ہوں تو انہیں شروع میں لکھیں اور سوالیہ جملہ بنا دیں۔

تمہاری جیب میں کیا ہے؟ — What have you in your pocket?

اس کے پاس قلم کیوں نہیں ہے؟ — Why has he no pen?

how long یا how many استعمال کرتے وقت انہیں شروع میں لگائیں۔ اس کے بعد مفعول پھر has یا have کے بعد فاعل۔ جیسے

اس کے پاس کتنی کتابیں ہیں؟ — How many books has he?

Exercise No.5

1- لڑکوں کے پاس چند کتابیں ہیں۔ 2- میرے بٹوے میں کچھ نہیں۔ 3- کتے کے گلے میں خوبصورت پٹا ہے۔ 4- ہمارے پاس غیر ملکی ریڈیو سیٹ ہے۔ 5- تمہارے پاس قلم کیوں نہیں ہے؟ 6- کیا ہرن

کی چار ٹانگیں نہیں ہوتیں؟ 7-ان عورتوں کے پاس زیور نہیں ہیں۔ 8-اس غریب لڑکے کے پاس جوتا نہیں ہے؟ 9- کیا تمہارے دوست کے پاس گھڑی نہیں ہے؟ 10-ہمارے پاس نیا مکان ہے۔ 11-امیر آدمی بڑا باغ رکھتا ہے۔ 12- کیا آپ کے پاس لائسنس ہے۔ 13- کیا بڑھئی کے پاس آری نہیں ہے؟ 14-لوہار کے پاس ہتھوڑا نہیں ہے۔ 15- کیا مسافروں کے پاس سامان نہیں ہے؟ 16- کیا طوطا سرخ چونچ نہیں رکھتا؟

1. The boys have a few books. 2. I have nothing in my purse. 3. The dog has a beautiful collar round its neck. 4. We have a foreign radio set. 5. Why have you no pen? 6. Has the deer not four legs? 7. These women have no ornament. 8. This poor boy has no shoe. 9. Has your friend no watch? 10. We have a new house. 11. The rich man has a large orchard. 12. Have you licence? 13. Has the carpenter no saw? 14. The blacksmith has no hammer. 15. Have the passengers no luggage? 16. Has the parrot no red beak?

Use of "HAD"

1- ہر فاعل کے ساتھ had لگائیں جبکہ قبضہ ماضی میں ہو۔
2- منفی اور سوالیہ بنانے کے لئے سابقہ سبق کو مدنظر رکھیں۔ جیسے

Ali had a cow.	علی کے پاس ایک گائے تھی۔
I had no hair on my head.	میرے سر پر بال نہ تھے۔
Had those rooms roofs?	کیا ان کمروں کی چھتیں تھیں؟
When had they musical instruments?	ان کے پاس آلات موسیقی کب تھے؟
Why had you complaint against me?	آپ کو میرے خلاف شکایت کیوں تھی؟

Exercise No.6

1- کسان کے پاس درانتی نہ تھی۔ 2- تمہارے بھائی کے پاس پستول نہ تھا۔ 3-ہمارا نوکر بندوق کا لائسنس نہیں رکھتا تھا۔ 4-ان کے پاس ایک نیا ہل تھا۔ 5-اندھے فقیر کے پاس لیمپ کیوں تھا؟ 6-کیا گھوڑا لگام اور زین رکھتا تھا؟ 7- شخص کے پاس ایک عجیب گھڑی تھی۔ 8-افسر کے پاس کتنے لٹو تھے؟ 9-ہمارے پاس کوئی شکاری کتا نہ تھا۔ 10- کیا اس شہر کا گھنٹہ گھر تھا؟ 11-اس دریا پر پل کیوں نہ تھا؟ 12-سپاہی وردی کیوں نہیں رکھتا؟ 13- گارڈ کے پاس دو جھنڈیاں تھیں۔ 14- کھلاڑیوں کے پاس

سامان نہ تھا۔ 15۔ کیا اس گائے کے سینگ نہ تھے؟ 16۔ کیا جہاز میں کوئی مسافر نہ تھا؟ 17۔ آپ کے مکان کا تالہ نہ تھا۔ 18۔ میرے سائیکل کے ساتھ گھنٹی تھی۔ 19۔ سکول کا چپڑاسی نہ تھا۔ 20۔ سکول کے دفتر میں قائداعظم کی بڑی تصویر تھی۔

1.The farmer had no sickle. 2. Your brother had no pistol. 3. Our servant had no gun licence. 4. They had a new plough. 5. Why had the blind beggar a lamp? 6. Had the horse bridle and saddle? 7. Nanhi had a strange doll. 8. How many tops had Asghar? 9. We had no hound. 10. Had that city clock tower? 11. Why had this river no bridge? 12. Why had the soldier no uniform? 13. The guard had two flags. 14. The players had no kit. 15. Had that cow no horns. 16. Had the aeroplane no passenger? 17. Your house had no lock. 18. My bicycle had bell. 19. The school had no peon. 20. The office of the school had Quaid-e-Azam's portrait.

PRESENT INDEFINITE

اردو میں شناخت: اردو جملے کے آخر پر (تا ہے)، (تے ہیں)، (تا ہوں)، (تی ہیں)، وغیرہ کے الفاظ ہوتے ہیں۔

انگریزی میں ترجمہ کے لئے:

1۔ سب سے پہلے فاعل کا ترجمہ کریں۔ پھر فعل کی پہلی فارم لگائیں۔

2۔ اگر فاعل he, she, it یا واحد ہو تو فعل کی پہلی فارم لگائیں۔

3۔ اگر فاعل he, she, it واحد ہو اور فعل کی پہلی فارم کے آخر پر sh, ch, o, x, s, ss, ہو تو اس کے ساتھ es بڑھائیں ورنہ صرف s۔

4۔ اگر فاعل they, you, we, I یا جمع ہو تو صرف فعل کی پہلی فارم لگائیں۔

5۔ اس کے بعد مفعول کا ترجمہ کریں۔ جیسے

Charity begins at home	اول خویش بعد درویش۔
Water keeps its level.	پانی اپنی سطح ہموار رکھتا ہے۔
Haste makes waste.	جلدی کا کام شیطان کا ہوتا ہے۔
Empty vessels make much noise.	تھوتھا چنا باجے گھنا
I get up early in the morning.	میں صبح سویرے اٹھتا ہوں۔

You clean your teeth. — تم اپنے دانت صاف کرتے ہو۔

He goes for a walk daily. — وہ ہر روز سیر کو جاتا ہے۔

Exercise No.7

1- گیدڑ شام کو چیختے ہیں۔ 2- میں اپنے بھائی سے پیار کرتا ہوں۔ 3- ہم ہر روز اخبار پڑھتے ہیں۔ 4- اسلم عید پر نئے جوتے خریدتا ہے۔ 5- غریب آدمی مشکل سے گزر بسر کرتا ہے۔ 6- امیر آدمی غریبوں کو حقارت کی نگاہ سے دیکھتا ہے۔ 7- مرغیاں سارا سال انڈے دیتی ہیں۔ 8- آپ دسویں جماعت کو انگریزی پڑھاتے ہیں۔ 9- میں تیرنا جانتا ہوں۔ 10- یہ لڑکا ہمیشہ شور کرتا ہے۔ 11- خدا ان کی مدد کرتا ہے جو اپنی مدد آپ کرتے ہیں۔ 12- ہم بنک سے روپیہ ہر روز نکلواتے ہیں۔ 13- تم جھوٹے بہانے بناتے ہو۔ 14- ڈوبتے کو تنکے کا سہارا۔ 15- سورج مغرب میں غروب ہوتا ہے۔

1. Jackals howls in the evening. 2. I love my brother. 3. We read newspaper daily. 4. Aslam buys new shoes on Eid. 5. The poor man lives from hand to mouth. 6. The rich man looks down upon the poor. 7. The hens lay eggs round the year. 8. You teach English to 10th class. 9. I know how to swim. 10. This boy always makes a noise. 11. God helps those who help themselves. 12. We withdraw money from the bank daily. 13.You make lame excuses. 14. A drowning man catches at a straw. 15. The sun sets in the west.

Exercise No.8

1- ہم کبھی کبھی عجائب گھر جاتے ہیں۔ 2- بچے چڑیا گھر کی سیر سے لطف اٹھاتے ہیں۔ 3- میرا دوست مجھے ہمیشہ صحیح مشورہ دیتا ہے۔ 4- جو محنت کرتا ہے اس کا پھل پاتا ہے۔ 5- آپ ہر سال ہزار روپے آمدنی ٹیکس ادا کرتے ہیں۔ 6- میں بل کی ادائیگی ہر ماہ کی دس تاریخ تک کر دیتا ہوں۔ 7- یہ قصاب کم تولتا ہے۔ 8- یہ دکاندار گھٹیا مال بیچتا ہے۔ 9- لالچی آدمی کالا دھن کماتا ہے۔ 10- غریب ڈاکیا بڑی مشکل سے گزر بسر کرتا ہے۔ 11- شکاری ہر پرندے پر نشانہ باندھتا ہے۔ 12- ڈاکٹر مریض کو آرام کا مشورہ دیتا ہے۔ 13- کسان آج کل گندم کی فصل کاٹتا ہے۔ 14- وہ اچھے آدمیوں میں اٹھتا بیٹھتا ہے۔ 15- یہ شخص ہر آدمی کو دھوکہ دیتا ہے۔

1- We visit museum off and on. 2. Children enjoy zoo trip. 3. My friend always advises me rightly. 4. One who seeks, finds. 5. You pay Rs. 1000 income tax every year. 6. I pay the bill upto 10th of every month. 7. This butcher gives short measure. 8. This

shopkeeper sells sub-standard goods. 9. Greedy man lives on black money. 10. Poor postman hardly makes both ends meet. 11. The hunter takes aim at every bird. 12. Doctor advises the patient to take rest. 13. The farmer harvests wheat crop these days. 14. He keeps the company of good people. 15. This man deceives everybody.

NEGATIVE

منفی (Negative) بنانے کے لئے فاعل he, she, it یا واحد ہو تو does not اور اگر فاعل I, you, we, they یا جمع ہو تو do not لگائیں اور فعل کی صرف پہلی فارم استعمال کریں۔ جیسے

The gardener does not water the plants.	مالی پودوں کو پانی نہیں دیتا۔
You do not tell a lie.	تم جھوٹ نہیں بولتے۔
We do not play together.	ہم اکٹھے نہیں کھیلتے۔
He does not learn his lesson.	وہ اپنا سبق یاد نہیں کرتا۔
Naz does not put on warm clothes.	ناز گرم کپڑے نہیں پہنتی۔
Boys do not make a noise.	لڑکے شور نہیں مچاتے۔

Exercise No.9

1- وہ گناہ پر نہیں پچھتاتا ہے۔ 2- آپ اپنی غلطی کو تسلیم نہیں کرتے ہیں۔ 3- غیر دلچسپ کتابیں ہاتھوں ہاتھ نہیں بکتی ہیں۔ 4- ستارے دن میں نہیں چمکتے ہیں۔ 5- وہ میری بات نہیں سنتا ہے۔ 6- میں اس اجنبی کو نہیں پہچانتا ہوں۔ 7- ہم آپ کو نہیں جانتے ہیں۔ 8- سب لڑکے شرارت نہیں کرتے ہیں۔ 9- دانا آدمی ایسی غلطی نہیں کرتا ہے۔ 10- سورج زمین کے گرد نہیں گھومتا ہے۔ 11- چاند آج کل شام کو نمودار نہیں ہوتا ہے۔ 12- لکڑی پانی میں نہیں ڈوبتی ہے۔ 13- لوہے کا ٹکڑا پانی میں نہیں تیرتا ہے۔ 14- اکبر کچھ جمع نہیں کرتا۔ 15- ہم کسی کو خواہ مخواہ تنگ نہیں کرتے ہیں۔

1. He does not repent on sin. 2. You do not admit your fault. 3. Uninteresting books do not sell like hot cakes. 4. The stars do not shine during the day 5. He does not listen to me. 6. I do not recognize this stranger. 7. We do not know you. 8. All the boys do not make mischief. 9. A wise man does not commit such a mistake. 10. The sun does not revolve around the earth. 11. The

moon does not appear in the evening these days. 12. Wood does not sink in water. 13. A piece of iron does not float on water. 14. Akbar does not save anything. 15. We do not tease anyone for nothing.

INTERROGATIVE

سوالیہ جملے بنانے کے لئے فاعل کے مطابق do یا does کو شروع میں لکھیں۔

Do I make a noise?	کیا میں شور مچاتا ہوں؟
Does Ruby comb her hair?	کیا روبی اپنے بالوں کو کنگھی کرتی ہے؟
Do you make face at me?	کیا تم میرا منہ چڑاتے ہو؟
Does it rain outside?	کیا باہر بارش ہوتی ہے؟

whom, whose, how, where, when, why وغیرہ کے الفاظ کا ترجمہ پہلے کریں۔

Why do they not believe me?	وہ میری باتوں کا یقین کیوں نہیں کرتے؟
Where do you go daily?	تم ہر روز کہاں جاتے ہو؟
When does he study?	وہ کب مطالعہ کرتا ہے؟

Exercise No.10

1- بچے آنکھ مچولی کہاں کھیلتے ہیں؟ 2- ڈاکیا اس گلی میں کب آتا ہے؟ 3- تم اس کے یہاں قیام پر کیوں اعتراض کرتے ہو؟ 4- کیا بادل زور سے گرجتا ہے؟ 5- کیا گرمیوں میں اولے پڑتے ہیں؟ 6- وہ اپنی آمدن سے زیادہ کیوں خرچ کرتا ہے؟ 7- کیا وہ اپنے کئے پر شرم محسوس کرتا ہے؟ 8- کیا بشیر رات گئے تک آوارہ گردی کرتا ہے؟ 9- نسیمہ اپنے ماموں کے ہاں کتنا عرصہ ٹھہرتی ہے؟ 10- فوج کہاں پریڈ کرتی ہے؟ 11- کیا آپ مٹھائیوں پر پھلوں کو ترجیح دیتے ہیں؟ 12- کیا لوگ وقت کو دھن سمجھتے ہیں؟ 13- یہ طلبہ وقت کیوں ضائع کرتے ہیں؟ 14- مرغا کب اذان دیتا ہے؟ 14- کیا آپ کی بچی بڑوں کا احترام کرتی ہے؟

1. Where do the children play hide and seek? 2. When does the postman come in this street? 3. Why do you object on his stay over here? 4. Does the cloud thunder loudly? 5. Does it hail in summer? 6. Why does he spend more than his income? 7. Does he feel shy on what he did? 8. Does Bashir wander till late at night? 9. How long does Nasima stay with her uncle? 10. Where does the army

encamp? 11. Do you prefer fruits to sweets? 12. Do the people give importance to time? 13. Why do these students waste time? 14. When does the cock crow? 15. Does your daughter respect her elders?

Exercise No.11

1- کیا وہ لومڑی کی قیمت مناسب طلب کرتا ہے؟ 2- کیا تمام طلبہ ڈاک کے ٹکٹ جمع کرتے ہیں؟ 3- کپڑے کا تاجر کم ناپ کیوں دیتا ہے؟ 4- کیا امیر آدمی دونوں ہاتھوں سے دولت لٹاتا ہے؟ 5- تم یہی سائیکل خریدنے پر کیوں اصرار کر رہے ہو؟ 6- کیا یہ لڑکی رات کو دیر سے سوتی ہے؟ 7- پرندے کب چہچہاتے ہیں؟ 8- عرس پر لوگ کیوں گاتے اور ناچتے ہیں؟ 9- کیا وہ کسی کی پرواہ نہیں کرتے ہیں؟ 10- آپ کس قسم کے خواب دیکھتے ہیں؟ 11- تم ترجمے کی مشقیں مجھے کیوں نہیں دکھاتے ہو؟ 12- کیا وہ اپنی غلطی مانتا ہے؟ 13- کیا یہ جماعت اپنے کام میں دلچسپی لیتی ہے؟ 14- کیا پاکستان میں بارش صرف موسم گرما میں ہوتی ہے؟ 15- پہاڑوں پر کس موسم میں برفباری ہوتی ہے؟

1. Does he demand reasonable price for the fox? 2. Do all the boys collect postage stamps? 3. Why does cloth merchant give short measure? 4. Does the rich man burn the candle at both ends? 5. Why do you insist upon buying only this bicycle? 6. Does this girl sleep late at night? 7. When do the birds chirp? 8. Why do the people sing and dance on Urs? 9. Do they not care for anyone? 10. What kind of dreams you see? 11. Why do you not show me exercises for translation? 12. Does he admit his mistake? 13. Does this class take interest in its work? 14. Does it rain only in summer in Pakistan? 15. When does it snow on the mountains?

PRESENT CONTINUOUS TENSE

(Affirmative)

اردو میں شناخت: اردو جملوں کے آخر میں رہا ہے/ رہی ہے/ رہا ہوں/ رہے ہو/ رہے ہیں/ رہی ہیں وغیرہ الفاظ آتے ہیں۔

انگریزی ترجمہ کے لئے:

1- فاعل کے بعد am, is are میں سے کوئی ایک۔

2- اگر فاعل I ہو تو am اور he, she, it یا واحد کے ساتھ is اور we, you, they یا جمع کے ساتھ are لگائیں۔

3- فعل کی پہلی فارم کے آگے ing لگائیں۔ اگر فعل کے آخر پر e ہو تو اسے ختم کر کے ing لگا دیں۔

Exercise No.12

1- بوندا باندی ہو رہی ہے۔ 2- کنواں چل رہا ہے۔ 3- میں اس وقت آرام کر رہا ہوں۔ 4- چولہے سے دھواں اٹھ رہا ہے۔ 5- ہم پرانے سکے جمع کر رہے ہیں۔ 6- مجھے چکر آ رہے ہیں۔ 7- آپ اپنے دوست کو الوداع کہہ رہے ہیں۔ 8- وہ دریا میں غوطہ لگا رہا ہے۔ 9- بچے سخت شور مچا رہے ہیں۔ 10- اکبر گندم کاٹ رہا ہے۔ 11- عورت دودھ ابال رہی ہے۔ 12- طلباء سکول کو سجا رہے ہیں۔ 13- وہ مجھے ملنے آ رہا ہے۔ 14- حکومت نئے سکول کھول رہی ہے۔ 15- پاکستان دن دوگنی رات چوگنی ترقی کر رہا ہے۔

1.It is drizzling. 2. Persian wheel is working. 3. I am taking rest at this time. 4. Smoke is rising out of hearth. 5. We are collecting old coins. 6. I am feeling dizzy. 7. You are saying good-bye to your friend. 8. He is diving into the river. 9. The children are making much noise. 10. Akbar is harvesting wheat. 11. The woman is boiling milk. 12. The students are decorating school. 13. He is coming to see me. 14. The government is opening new schools. 15. Pakistan is making progress by leaps and bounds.

NEGATIVE

اس Tense کو نفی بنانے کے لئے is, am, are کے بعد not لگائیں جیسے۔

It is not raining cats and dogs.	موسلا دھار بارش نہیں ہو رہی۔
I am not feeling sleepy.	مجھے نیند نہیں آ رہی ہے۔
He is not reading newspaper.	وہ اخبار نہیں پڑھ رہا ہے۔
The girls are not doing sums.	لڑکیاں سوال نہیں نکال رہیں۔
They are not making mistake.	وہ غلطی نہیں کر رہے ہیں۔

Exercise No.13

1- آپ مجھے اپنا پتہ نہیں بتا رہے ہیں۔ 2- وہ جلوس کی قیادت نہیں کر رہا ہے۔ 3- گورنر جلسے کی صدارت نہیں کر رہا ہے۔ 4- وہ دیانتداری سے کام نہیں کر رہا ہے۔ 5- تم میری رائے پر نکتہ چینی نہیں کر رہے ہو۔ 6- یہ افسر اپنے فرائض سے غفلت نہیں برت رہا ہے۔ 7- مزدور کام سے جی نہیں چرا

رہے ہیں۔ 8-ہم پھول نہیں سونگھ رہے ہیں۔ 9-لڑکیاں جماعت میں اونگھ نہیں رہی ہیں۔ 10-وہ اپنے گناہ پر شرمندہ نہیں ہو رہا ہے۔ 11-باورچی کھانا نہیں پکا رہا ہے۔ 12-لڑکے گنے کا رس نہیں پی رہے ہیں۔ 13-عورت مرد کو نہیں پکار رہی ہے۔ 14-امجد کپڑے نہیں بدل رہا ہے۔ 15-عورت چکی نہیں چلا رہی ہے۔

1. You are not giving me your address. 2. He is not leading the procession. 3. The Governor is not presiding over the meeting. 4. He is not working honestly. 5. You are not criticizing my opinion. 6. This officer is not neglecting his duties. 7. The labourers are not shirking work. 8. We are not smelling flowers. 9. The girls are not dozing in the class. 10. He is not repenting upon his sin. 11. The cook is not preparing meal. 12. The boys are not drinking sugar-cane juice. 13. The woman is not calling for the man. 14. Amjad is not changing his dress. 15. The woman is not working on grinding stone.

INTERROGATIVE

اس Tense کا سوالیہ جملہ بنانے کے لئے is, am, are کو شروع میں لگا دیں۔ جیسے:

Am I not combing my hair?	کیا میں بالوں کو کنگھی نہیں کر رہا؟
Are they going to school?	کیا وہ سکول جا رہے ہیں؟
Is she telling a lie?	کیا وہ جھوٹ بول رہی ہے؟
Are you eating apples?	کیا تم سیب کھا رہے ہو؟

اگر جملے میں کیوں (why) کب (when) کہاں (where) کس کا (whose) کس کو (whose) کیسے (How) کتنے (how many) کیا (what) وغیرہ کے الفاظ ہوں تو ان کا ترجمہ شروع میں لکھیں۔

What are you doing?	تم کیا کر رہے ہو؟
Who is coming to see you?	تمہیں کون ملنے آ رہا ہے؟
Why am I spoiling my future?	میں اپنا مستقبل کیوں برباد کر رہا ہوں؟
Where is she going early in the morning?	وہ صبح سویرے کہاں جا رہی ہے؟

Exercise No.14

1- کیا چاند نکل رہا ہے؟ 2- کیا برے لڑکے بسوں پر پتھر پھینک رہے ہیں؟ 3- کیا مزدور مٹی کھود رہے ہیں؟ 4- تم اپنا مکان کیوں بیچ رہے ہو؟ 5- کیا بشیر نیا موٹر سائیکل خرید رہا ہے؟ 6- عورتیں کپڑے کہاں دھو رہی ہیں؟ 7- کتنے آدمی اس کاروبار میں شریک ہو رہے ہیں؟ 8- تم بنک سے کتنا روپیہ نکلوا رہے ہو؟ 9- مجھے رات کے کھانے پر کون دعوت دے رہا ہے؟ 10- بچارے پناہ گزیں کہاں جا رہے ہیں؟ 11- کیا دکاندار گاہک سے زیادہ پیسے وصول کر رہا ہے؟ 12- تم کس کا پیغام لے کر جا رہے ہو؟ 13- ٹھیکیدار کب سے کام شروع کر رہا ہے؟ 14- دروازہ کون کھٹکھٹا رہا ہے؟ 15- تم کون سا رسالہ پڑھ رہے ہو؟

1. Is the moon appearing? 2. Are the bad boys throwing stones at the buses? 3. Are the labourers digging earth? 4. Why are you selling your house? 5. Is Bashir buying new motor cycle? 6. Where are the women washing clothes? 7. How many people are sharing this business? 8. How much money are you withdrawing from the bank? 9. Who is inviting me to dinner? 10. Where are the poor refugees going? 11. Is the shopkeeper overcharging the customer? 12. Whose message are you carrying? 13. When is the contractor setting to work? 14. Who is knocking at the door? 15. Which magazine are you studying?

PRESENT PERFECT TENSE

اردو میں شناخت: اردو جملوں میں اس کی دو طرح شناخت ہوتی ہے۔ لفظ "نے" کے ساتھ اور لفظ "نے" کے بغیر مثلاً:

"نے" کے بغیر جیسے 'میں سبق یاد کر چکا ہوں۔' یعنی آخر میں 'چکا ہے' 'چکی ہے' وغیرہ۔ "نے" لگا کر جیسے 'میں نے سبق یاد کر لیا ہے۔'

لفظ "نے" اور "چکا" "چکی" "چکے" وغیرہ بیک وقت اکٹھے نہیں آ سکتے۔

انگریزی ترجمہ کے لئے:

1- فاعل کے بعد have یا has لگائیں۔

2- فاعل he, she, it یا واحد ہو تو has ورنہ have لگائیں۔

I have bought this book today.	میں نے یہ کتاب آج خریدی ہے۔

Our annual examination has finished. ہمارا سالانہ امتحان ختم ہو گیا ہے۔

You have taken rest. تم نے آرام کر لیا ہے۔

We have given our words. ہم وعدہ کر چکے ہیں۔

The sun has risen up. سورج نکل چکا ہے۔

Exercise No.15

1- کلاک نے چار بجا دیے ہیں۔ 2- امیدوار پرچہ حل کر چکے ہیں۔ 3- مہمان خصوصی انعام تقسیم کر چکا ہے۔ 4- پرنسپل نے طلباء کو اسناد دے دی ہیں۔ 5- ٹیمیں میچ کھیل چکی ہیں۔ 6- عدالت میرے حق میں فیصلہ دے چکی ہے۔ 7- بورڈ نے نتیجہ کا اعلان کر دیا ہے۔ 8- چور گھر میں نقب لگا چکے ہیں۔ 9- میں یہ تصویر بیچ چکا ہوں 10- نسیمہ نے امتحان پاس کر لیا ہے۔ 11- بشیر وظیفہ حاصل کر چکا ہے۔ 12- تمام پرندے اڑ چکے ہیں۔ 13- ہم بندوق چلا چکے ہیں۔ 14- میچ ہار جیت کے بغیر ختم ہو چکا ہے۔ 15- فوج نے قلعے پر قبضہ کر لیا ہے۔

1. The clock has struck four. 2. The candidates have solved the paper. 3. The chief guest has distributed prizes. 4. The principal has given away certificates to the students. 5. The teams have played match. 6. The court has decided in my favour. 7. The board has declared the result. 8. The thieves have broken into the house. 9. I have sold this picture. 10. Nasima has gone through the examination. 11. Bashir has won scholarship. 12. All the birds have flown. 13. We have fired the gun. 14. The match has ended in a draw. 15. The army has captured the fort.

PRESENT PERFECT TENSE

منفی بنانے کے لئے has یا have کے بعد not لگائیں جیسے:

They have not bought mangoes. انہوں نے آم نہیں خریدے۔

He has not broken terms with me. اس نے میرے ساتھ قطع تعلق نہیں کیا۔

You have not finished your work. تم نے اپنا کام ختم نہیں کیا ہے۔

I have not won the prize. میں نے انعام نہیں جیتا ہے۔

The girls have not laid the table. لڑکیوں نے دسترخوان نہیں بچھایا ہے۔

Exercise No.16

1-انہوں نے گمشدہ بچے کی تلاش نہیں کی ہے۔ 2-آپ نے میری درخواست منظور نہیں کی ہے۔ 3-عدالت نے ملزم کی درخواست پر غور نہیں کیا ہے۔ 4-اس نے اپنی بیوی پر اعتماد نہ کیا۔ 5-چوکیدار اپنا فرض ادا نہیں کر چکا۔ 6-تمام مہمان نہیں آ چکے ہیں۔ 7-کھلاڑیوں کو سردشروب نہیں دیئے گئے ہیں۔ 8-کامیاب امیدواروں کو اسناد نہیں دی گئی ہیں۔ 9-اچھے کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی نہیں کی گئی ہے۔ 10-ہمارے دوست نے ہم سے مشورہ نہیں لیا ہے۔ 11-سپاہی نے افسر کا حکم نہ مانا۔ 12-دشمن نے ہتھیار نہیں ڈالے ہیں۔ 13-ہماری فوج نے پسپائی اختیار نہیں کی ہے۔ 14-میرے دوستوں نے مجھے جانے نہیں دیا ہے۔ 15-پولیس نے اسے رنگے ہاتھوں نہیں پکڑا ہے۔

1. They have not searched for the lost child. 2. You have not accepted my application. 3. The court has not considered the request of the accused: 4. He has not trusted his wife. 5. The watchman has not done his duty. 6. All the guests have not arrived. 7. The players have not been served with cold drinks. 8. The successful candidates have not been awarded certificates. 9. Good players have not been encouraged. 10. Our friend has not consulted us. 11. The soldier has not obeyed his officer. 12. The enemy has not laid down the arms. 13. Our army has not retreated. 14. My friends have not let me go. 15. The police has not caught him red-handed.

INTERROGATIVE

اس Tense کو سوالیہ بنانے کے لئے has یا have کو شروع میں لکھیں۔

Have I done my duty?	کیا میں نے اپنا فرض پورا کر دیا ہے؟
Who has seen the wind?	ہوا کو کس نے دیکھا ہے؟
Has the rainy season set in?	کیا برسات کا موسم شروع ہو چکا ہے؟
Have they taken the examination?	کیا وہ امتحان دے چکے ہیں؟

Exercise No.17

1-کیا تم بازی جیت چکے ہو؟ 2-کیا تمہارے ساتھی بھاگ چکے ہیں؟ 3-ڈاکوؤں نے امیر آدمی کو کہاں لوٹا ہے؟ 4-آپ نے میرے لئے ٹکٹ کیوں خریدا ہے؟ 5-اس بچے کو کس نے مارا ہے؟ 6-لڑکی نے

یہ بوتل کیوں توڑ دی ہے؟ 7- وہ چھت سے کیسے گرا؟ 8- کیا اسلم کی کھوئی ہوئی رقم واپس مل گئی ہے؟ 9- پولیس مکان میں کیوں داخل ہوئی ہے؟ 10- کیا جھیل میں پانی جم چکا ہے؟ 11- تم نے استعفیٰ کیوں دے دیا ہے؟ 12- کیا اس نے بندوق بھر لی ہے؟ 13- آپ نے روپیہ کہاں رکھا ہے؟ 14- کیا اس نے گاؤں ہمیشہ کے لئے چھوڑ دیا ہے؟ 15- کیا ہم نے اپنا دعویٰ ثابت کر دیا ہے؟

1- Have you won the game? 2. Have your companions run away? 3. Where have the dacoits looted the rich man? 4. Why have you bought ticket for me? 5. Who has spoiled this child? 6. Why has the girl broken this bottle? 7. How has he fallen from the roof? 8. Has Aslam recovered his money? 9. Why has the police entered the house? 10 Has water frozen in the lake? 11. Why have you resigned? 12. Has he loaded the gun? 13. Where have you kept money? 14. Has he left the village for ever? 15. Have we proved our claim?

PRESENT PERFECT CONTINUOUS TENSE

اردو میں شناخت: Present Continuous کے جملوں میں وقت شامل کرنے سے یہ Tense بن جاتا ہے۔ مثلاً

بچہ رو رہا ہے۔	Present Continuous
بچہ دو گھنٹوں سے رو رہا ہے۔	Present Perfect Continuous

وقت دو طرح کا ہوتا ہے۔

1- معین وقت: اس میں وقت کی مقدار مقرر ہوتی ہے۔ مثلاً دو بجے، تین بجے، پیدائش، بچپن، صبح، دوپہر، شام، کل، ہفتہ، اتوار، جنوری، مارچ 1980, 1938، 13 مارچ 1969، 10 نومبر 1967 وغیرہ

2- غیر معین وقت: اس میں وقت کی مقدار مقرر نہیں ہوتی۔ مثلاً ایک گھنٹہ، دو گھنٹے وغیرہ۔ دو دن، دس دن وغیرہ، چار ماہ، چھ ماہ وغیرہ، پندرہ سال، بیس سال وغیرہ۔

جملے میں معین وقت موجود ہو تو since لگائیں۔ جملے میں غیر معین وقت موجود ہو تو for لگائیں۔

انگریزی بنانے کے لئے فاعل کا ترجمہ کرنے کے بعد اس کے مطابق has یا have لگا کر been لگائیں پھر فعل کی پہلی فارم کے ساتھ ing لگائیں اس کے بعد مفعول پھر since یا for کے بعد دیا گیا وقت۔ جیسے

وہ دو گھنٹوں سے پڑھ رہی ہے۔	She has been studying for two hours.

The boys have been making a noise for an hour.	لڑکے ایک گھنٹہ سے شور مچا رہے ہیں۔
I have been doing sums since morning.	میں صبح سے سوال نکال رہا ہوں۔
The horse has been running very fast since 10 O' clock.	گھوڑا دس بجے سے بہت تیز دوڑ رہا ہے۔
We have been listening to the news for five minutes.	ہم پانچ منٹ سے خبریں سن رہے ہیں۔

Exercise No.18

1-اکبر کئی گھنٹے سے پہاڑے یاد کر رہا ہے۔ 2-تم چھ بجے سے دوستوں کو خط لکھ رہے ہو۔ 3-مریض دس منٹ سے چیخ رہا ہے۔ 4-ڈاکٹر دو گھنٹے سے مریض کا معائنہ کر رہا ہے۔ 5-چوکیدار پانچ گھنٹے سے پہرہ دے رہا ہے۔ 6-تم پانچ منٹ سے چاقو تیز کر رہے ہو۔ 7-انجینئر دو ماہ سے پل بنا رہے ہیں۔ 8-نقشہ نویس ایک ہفتے سے عمارت کا نقشہ بنا رہے ہیں۔ 9-کھلاڑی کئی دن سے میچ کھیلنے کی تیاری کر رہے ہیں۔ 10-میں بدھ سے ٹی وی کی مرمت کر رہا ہوں۔ 11-وہ 1983ء سے پنشن لے رہا ہے۔ 12-کچھ لوگ شام سے نمائش کا لطف اٹھا رہے ہیں۔ 13-سب لوگ ایک گھنٹے سے ایک دوسرے سے بغل گیر ہو رہے ہیں۔ 14-لڑکیاں سات بجے سے ہار بنا رہی ہیں۔ 15-تمام مسلمان یکم رمضان سے روزے رکھ رہے ہیں۔

1- Akbar has been learning tables for several hours. 2. You have been writing letters to your friends since 6 O' clock. 3. The patient has been crying for ten minutes. 4. The doctor has been examining the patient for two hours. 5. The watchman has been keeping watch for five hours. 6. You have been sharpening knife for five minutes. 7. The engineers have been making bridge for two months. 8. The draftsman has been drawing building-map for one week. 9. The players have been making preparation to play match for several days. 10. I have been repairing T.V. since Wednesday. 11. He has been getting pension since 1983. 12. Some People have been enjoying exhibition since evening. 13. All the people have been embracing one another for an hour. 14. The girls have been making garland since 7 O' clock. 15. All the Muslims have been fasting since first Ramzan.

NEGATIVE

اس Tense کو منفی بنانے کے لئے have یا has کے بعد not لگایا گیا ہے۔

You have not been coming to school since Sunday.	تم اتوار سے سکول نہیں آ رہے ہو۔
They have not been bursting into laughter for two hours.	وہ دو گھنٹوں سے قہقہے نہیں برسا رہے ہیں۔
Huma has not been reading well for many days.	ہما کئی دنوں سے اچھی طرح نہیں پڑھ رہی ہے۔
Tailor has not been sewing my coat since morning.	درزی صبح سے میرا کوٹ نہیں سی رہا ہے۔

Exercise No.19

1-لاہور میں کل سے بارش نہیں ہو رہی ہے۔ 2-تالاب میں مینڈک شام سے نہیں ٹرا رہے ہیں۔ 3-ہم اپریل سے افواہوں پر یقین نہیں کر رہے ہیں۔ 4-یہ آدمی صبح سے گھاس نہیں کاٹ رہا ہے۔ 5-کسان کئی ماہ سے نیا ٹریکٹر نہیں خرید رہا ہے۔ 6-اصغر بیس دن سے جھوٹ نہیں بول رہا ہے۔ 7-میں دسمبر سے نیا ناول نہیں لکھ رہا ہوں۔ 8-میرے دوست کئی سالوں سے تحفے نہیں بھیج رہے ہیں۔ 9-مرغیاں جون سے انڈے نہیں دے رہی ہیں۔ 10-ہماری گائے سوموار سے دودھ نہیں دے رہی ہے۔ 11-مرغ کل سے اذان نہیں دے رہا ہے۔ 12-بیل دو دن سے چارہ نہیں کھا رہا ہے۔ 13-اس کا بھائی چار روز سے نماز نہیں پڑھ رہا ہے۔ 14-مریض دو دن سے دوائی نہیں پی رہا ہے۔ 15-شیر سوموار سے مویشیوں پر حملہ نہیں کر رہا ہے۔

1. It **has** not been raining in Lahore since yesterday. 2. The frogs **have** not been croaking in the pond since evening. 3. We have not **been** believing in rumours since April. 4. This man has not been **cutting** grass since morning. 5. Farmer has not been buying new tractor for several months. 6. Asghar has not been telling a lie for twenty days. 7. I have not been writing new novel since December. 8. My friends have not been sending gifts for several years. 9. The hens have not been laying eggs since June. 10. Our cow has not been yielding milk since Monday. 11. The cock has not been crowing since yesterday. 12. The ox has not been eating fodder for two days. 13. His brother has not been offering prayer

for four days. 14. The patient has not been taking medicine for two days. 15. The lion has not been attacking the cattle since Monday.

INTERROGATIIVE

اس Tense کو سوالیہ بنانے کے لئے has یا have کو شروع میں لکھیں۔ بعض اوقات since کو سب سے پہلے لایا جاتا ہے جیسے۔

Has she been knocking at the door for ten minutes.	کیا وہ دس منٹ سے دروازے پر دستک دے رہی ہے؟
Have you been revising this book since 10th February?	کیا تم دس فروری سے اس کتاب کا اعادہ کر رہے ہو؟
Has the gardener been watering the plants for two days?	کیا مالی دو دن سے پودوں کو پانی دے رہا ہے؟
Has Pakistan been making progress since 1985.	کیا پاکستان 1985ء سے ترقی کر رہا ہے؟

Exercise No.20

1- کیا بارش شام سے ہو رہی ہے؟ 2- کیا ہجوم دوپہر سے نعرے لگا رہا ہے؟ 3- بچے صبح سے کتابیں کیوں خراب کر رہے ہیں؟ 4- میرا بھائی کس کارخانے میں 11 تاریخ سے کام کر رہا ہے؟ 5- کیا وہ بیس منٹ سے ناول پڑھ رہا ہے؟ 6- مزدور پانچ گھنٹے سے کہاں کام کر رہے ہیں؟ 7- سڑک بنانے والا انجن دو دن سے کس سڑک کی مرمت کر رہا ہے؟ 8- کیا موسیقار منگل سے گیت گا رہے ہیں؟ 9- مالی کب سے نئے درخت لگا رہا ہے؟ 10- دکاندار تین دن سے دکانیں کیوں سجا رہے ہیں؟ 11- کیا بچہ صبح سے کھلونوں کے ساتھ نہیں کھیل رہا ہے؟ 12- کیا مریض چار دن سے غسل نہیں کر رہا ہے؟ 13- کیا وہ تمہیں دو ماہ سے نصیحت نہیں کر رہا ہے؟ 14- کیا لوگ پانچ بجے سے جلوس میں شامل ہو رہے ہیں۔

1. Has it been raining since evening? 2. Has the crowd been raising slogans since noon? 3. Why have the children been spoiling books since morning? 4. In which factory has my brother been working since 11th instant? 5. Has he been reading novel for twenty minutes? 6. Where have the labourers been working for five hours? 7. Which road has the road-roller been repairing for

two days? 8. Have the musicians been singing songs since Tuesday? 9. Since when has the gardener been planting new trees? 10. Why have the shopkeepers been decorating shops for three days? 11. Has the child not been playing with toys since morning? 12. Has the patient not been taking bath for four days? 13. Has he not been advising you for two months? 14. Have the people been joining in procession since 5 O' clock?

PASSIVE VOICE

فعل (verb) کی دو مشہور قسمیں فعل لازم (Intransitive Verb) اور فعل متعدی (Transitive Verb) ہیں۔

<u>Transitive Verb</u> ایسا فعل جو مفعول کے بغیر اپنے معنی واضح نہ کر سکے مثلاً

The child sucks his thumb. I clean my teeth. He reads a book.

<u>Intransitive Verb</u> ایسا فعل جو مفعول کے بغیر بھی اپنے معنی واضح کر دے مثلاً

The sun shines. Robina wept. Rubi smiles.

Active سے Passive بناتے وقت مندرجہ ذیل باتیں اہم ہیں۔

1۔ صرف Transitive Verb والا جملہ ہی Passive Voice میں تبدیل ہو سکتا ہے۔

2۔ Passive Voice میں Verb ہمیشہ تیسری فارم میں ہوگی۔

3۔ Active Voice ل Passive Voice کا فاعل بنے گا۔

4۔ دونوں کی حالتوں کو بدلنا ہوگا۔ مفعول فاعلی حالت میں اور فاعل مفعولی حالت میں آئے گا۔ مثلاً

Ali offers prayer (Active Voice)
Prayer is offered by Ali (Passive Voice)

5۔ بعض اوقات ایک جملے میں دو مفعول Object ہوتے ہیں۔ ان کی Passive Voice دو طرح سے ہو سکتا ہے۔ مثلاً

☆ He gave me a blow on my chin. (Active Voice)
(i) I was given a blow on my chin by him (Passive Voice)
(ii) A blow was given to me on my chin by him (Passive Voice)

6۔ بعض جملوں میں Subject (فاعل) نہیں ہوتا ایسے جملے صرف Passive Voice میں ہی لکھے جا سکتے ہیں۔ Verb کی تیسری فارم کے بعد by وغیرہ لکھنے کی ضرورت نہیں ہوتی۔

7۔ ہر Tense کا Passive Voice الگ الگ ہوگا۔

8- منفی بنانے کے لئے پہلے helping verb کے بعد not لگا دیں۔

9- سوالیہ بنانے کے لئے helping verb شروع میں لائیں۔

جہاں دو helping verb ہوں وہاں پہلے والا شروع میں، پھر فاعل، پھر دوسرا۔

10- اگر Active Voice میں who سے شروع ہو تو Passive Voice کو By whom سے شروع کریں۔ باقی Tense کے مطابق بنائیں۔

Tense	O in Sub-case	Helping verb	Real verb تیسری فارم	By	S in Obj. Case
Present	"	Is, are, am	"	"	"
Indefinite	"		"	"	"
Past	"	was, were	"	"	"
Indefinite	"		"	"	"
Future	"	will be, shall be	"	"	"
Indefinite	"		"	"	"
Present	"	Is being	"	"	
Continuous	"	are being am being	"	"	
Past	"	was being	"	"	"
Continuous	"	were being	"	"	"
Future	"	shall be being	"	"	"
Continuous	"	will be being	"	"	"
Present	"	has been	"	"	"
Perfect	"	have been	"	"	"
Past	"	Had been	"	"	"
Perfect	"		"	"	"

Present Indefinite Tense

(Affirmative)

اس Tense کا Passive بنانے کے لئے Active Voice کے مفعول کو فاعلی حالت میں لا کر شروع میں لکھیں پھر Is, am, are میں سے ایک لگائیں۔ اس کے بعد فعل کی تیسری فارم اور by پھر Active Voice کے فاعل کو مفعولی حالت میں لکھیں۔ جیسے:

Ali cleans his teeth. (Active Voice)
His teeth are cleaned by Ali. (Passive Voice)
You write a letter. (Active Voice)
A letter is written by you. (Passive Voice)
A fisherman catches fish. (Active Voice)
Fish are caught by a fisherman. (Passive Voice)

Exercise No.21

1۔ یہاں ریڈیو کے لائسنس بنائے جاتے ہیں۔ 2-وہاں سائیکل کرائے پر دیے جاتے ہیں۔ 3-شاہ جمال روڈ پر جمعہ بازار لگایا جاتا ہے۔ 4-چوبرجی سے سڑک آسانی سے پار کی جا سکتی ہے۔ 5-اس دفتر سے سڑکوں کی مرمت کا ٹھیکہ دیا جاتا ہے۔ 6-تار گھر سے تار بھیجے جاتے ہیں۔ 7-یہاں بنے بنائے لباس فروخت ہوتے ہیں۔ 8-اس کارخانے میں پلاسٹک کے کھلونے بنائے جاتے ہیں۔ 9-جوتے شیشے کی الماریوں میں رکھے جاتے ہیں۔ 10-پھل سردخانے میں رکھے جاتے ہیں۔ 11-آم ملک سے باہر بھیجے جاتے ہیں۔ 12- کئی ملکوں میں بوڑھوں کی دیکھ بھال کی جاتی ہے۔ 13-اس سکول میں یتیم بچوں کو وظائف دیے جاتے ہیں۔ 14-اس کالج میں اساتذہ کو تربیت دی جاتی ہے۔ 15-بعض بیجوں سے تیل نکالا جاتا ہے۔

1. Radio licences are issued here. 2. Bicycles are hired out there. 3. Juma Bazaar is held at Shah Jamal road. 4. The road can be crossed easily at Chauburji. 5. The contract for construction of roads is offered from this office. 6. Telegrams are sent from Telegraph Office. 7. Ready- made garments are sold here. 8. Plastic toys are made in this factory. 9. Shoes are exhibited in glass show cases. 10. Fruits are kept in cold storage. 11. Mangoes are exported. 12. The old are looked after in several countries. 13. The orphans are awarded stipends in this school. 14. Teachers are

trained in this college. 15. Oil is pressed out of certain seeds.

NEGATIVE

منفی بنانے کے لئے is, am, are کے بعد not لگا دیں جیسے۔

Ali is not punished. — علی کو سزا نہیں دی جاتی۔

They are not fined. — انہیں جرمانہ نہیں ہوتا۔

I am not abused. — مجھے گالیاں نہیں دی جاتیں۔

INTERROGATIVE

سوالیہ بنانے کے لئے is, am, are کو شروع میں لکھ دیں۔

Are you taught English? — کیا تمہیں انگریزی پڑھائی جاتی ہے؟

Is the horse broken in? — کیا گھوڑے کو سدھایا جاتا ہے؟

Am I given prize? — کیا مجھے انعام دیا جاتا ہے؟

Exercise No.22

1-بری صحبت کیسے اختیار کی جاتی ہے؟ 2- کیا جمعہ بازار میں سستی چیزیں بیچی جاتی ہیں؟ 3-باغ سے سیب نہیں چرائے جاتے ہیں۔ 4-عدالت میں جھوٹ نہیں بولا جاتا ہے۔ 5-موٹر گاڑیاں کہاں نیلام ہوتی ہیں؟ 6- کیا ریلوے اسٹیشن پر سامان تولا جاتا ہے؟ 7-اس رجسٹر میں دستخط نہیں کئے جاتے ہیں۔ 8-ایسے برے آدمی کو معاف نہیں کیا جاتا ہے۔ 9-مکان میں سفیدی کب کی جاتی ہے؟ 10- کیا روپیہ بنک میں جمع کیا جاتا ہے؟ 11-انعام کس کو دیا جاتا ہے؟ 12- کس دریا پر پل باندھا جاتا ہے؟ 13-اس چھاپہ خانے میں اشتہار نہیں چھاپے جاتے۔ 14- کالج میں طلبہ کب داخل کئے جاتے ہیں؟ 15- آم یہاں سے لاہور نہیں بھیجے جاتے ہیں؟ 16- کیا آپ کے سکول میں انگریزی اخبار پڑھا جاتا ہے؟ 17- کمرہ امتحان میں نقل کیسے کی جاتی ہے؟ 18- کیا ہر سال گاؤں سجایا جاتا ہے؟ 19-بعض آدمی پہچانے نہیں جاتے ہیں۔ 20-مجھے گھر سے کیوں نکالا جاتا ہے؟ 21-حمید کو کیا سزا دی جاتی ہے؟ 22- کیا کتے کو رات کے وقت کھول دیا جاتا ہے؟

1. How is bad company adopted? 2. Are cheap goods sold in Juma Bazaar? 3. Apples are not stolen from the orchard. 4. Lie is not told in the court. 5. Where are the motor vehicles auctioned? 6. Is

luggage weighted at railway station? 7. Signatures are not signed in this register. 8. Such a bad man is not forgiven. 9. When is the house whitewashed? 10. Is money deposited in bank? 11. Who is given prize? 12. Which river is bridged? 13. Advertisements are not printed in this printing press. 14. When are the students admitted in college? 15. Mangoes are not sent to Lahore from here. 16. Is English newspaper read in your school? 17. How is copied in the examination room? 18. Is the village decorated every year? 19. Some people are not recognized. 20. Why am I turned out of the house? 21. What punishment is exercised on Hamid? 22. Is the dog unchained at night?

Present Continuous Tense

(Affirmative)

Active Voice کے مفعول کو فاعلی حالت میں لا کر شروع میں لکھیں۔ پھر اس کے مطابق is, am, are کے بعد being لگائیں فعل کی تیسری فارم کے بعد by اور پھر Active Voice کے فاعل کو مفعولی حالت میں لائیں جیسے۔

Eggs are being boiled.	انڈوں کو ابالا جا رہا ہے۔
Meat is being roasted.	گوشت بھونا جا رہا ہے۔
The fields are being ploughed.	کھیتوں میں ہل چلائے جا رہے ہیں۔
I am being beaten by Father.	مجھے ابو سے مار پڑ رہی ہے۔

Exercise No.23

1- کپڑا ہاتھ کھڈی پر بنایا جا رہا ہے۔ 2- گرم کپڑوں کو رفو کیا جا رہا ہے۔ 3- اس بازار میں چیزیں مہنگی بک رہی ہیں۔ 4- وہاں غیر ملکی اشیاء دھڑا دھڑ بک رہی ہیں۔ 5- اس شہر میں دو نئے بنک کھولے جا رہے ہیں۔ 6- اجنبی آدمی کو دھوکا دیا جا رہا ہے۔ 7- طالب علموں کو ایک مفید فلم دکھائی جا رہی ہے۔ 8- کھیتوں کو ہموار کیا جا رہا ہے۔ 9- پلوں کی مرمت کی جا رہی ہے۔ 10- بسوں کی تعداد میں اضافہ کیا جا رہا ہے۔ 11- پاکستان میں نئے نقشے تیار کئے جا رہے ہیں۔ 12- رضیہ کو اعلیٰ تعلیم کے لئے بیرون ملک بھیجا جا رہا ہے۔ 13- نئی جماعتوں کے لئے نئے کتابیں خریدی جا رہی ہیں۔ 14- یہاں ہر طرح کے

کپڑے رنگے جا رہے ہیں۔ 15-انگریزی میں خبریں نشر کی جا رہی ہیں۔ 16-مجھے میرا وعدہ یاد دلایا جا رہا ہے۔

1. Cloth is being woven at hand loom. 2. Warm clothes are being darned. 3. Things are being sold at high prices in this bazaar. 4. Imported goods are being sold like hot cakes there. 5. Two new banks are being opened in this city. 6. The stranger is being cheated. 7. The students are being shown a useful film. 8. The fields are being levelled. 9. Bridges are being repaired. 10. The number of buses is being increased. 11. New maps of Pakistan are being drawn. 12.Razia is being sent abroad for higher education. 13.New books are being bought for new classes. 14. Every kind of cloth is being dyed here. 15. News in English is being broad-cast. 16. I am being reminded of my promise.

NEGATIVE

منفی بنانے کے لئے is, am, are کے بعد not لگائیں جیسے۔

Your shoes are not being repaired.	تمہارے جوتوں کی مرمت نہیں ہو رہی ہے۔
The fields are not being watered.	کھیتوں کو پانی نہیں دیا جا رہا ہے۔
Crops are not being harvested.	فصلیں کاٹی نہیں جا رہی ہیں۔

INTERROGATIVE

سوالیہ بنانے کے لئے is, am, are کو شروع میں لکھ دیں جیسے۔

Are the rotten eggs being thrown?	کیا گندے انڈوں کو پھینکا جا رہا ہے؟
Are the roads being sprinkled?	کیا سڑکوں پر چھڑکاؤ کیا جا رہا ہے؟
Is the school being whitewashed?	کیا سکول کو سفیدی کی جا رہی ہے؟

Exercise No.24

1- کیا اس دوکان پر ہر چیز مہنگی بیچی جا رہی ہے۔ 2- کیا سائرن بجایا جا رہا ہے۔ 3- مجھے اعتماد میں نہیں لیا جا رہا ہے۔ 4- بچوں کی تصویریں نہیں اتاری جا رہی ہیں۔ 5- چوزے ڈبے سے کیوں نکالے جا رہے ہیں؟ 6- کیا افسر کو رشوت دی جا رہی ہے؟ 7- زخمی کی مرہم پٹی نہیں کی جا رہی ہے۔ 8- ڈاکٹر مریض کا معائنہ کیوں نہیں کر رہے ہیں؟ 9- آپریشن کس کا کیا جا رہا ہے؟ 10- چینی میں کیا ملایا جا رہا ہے؟ 11- کیا کپاس کی فصل پر دوائی چھڑکی جا رہی ہے؟ 12- مجھے کام کرنے کی اجازت نہیں دی جا رہی ہے؟ 13- اسے کالج میں کب داخلہ مل رہا ہے؟ 14- بشیر کو سکول سے نہیں نکالا جا رہا ہے؟ 15- کیا کالج ہال میں تقریری مقابلہ ہو رہا ہے؟ 16- ڈرامہ کہاں کھیلا جا رہا ہے؟ 17- کیا کمپیوٹر کی تربیت یہاں دی جا رہی ہے؟ 18- آم کس بھاؤ بیچے جا رہے ہیں؟ 19- چاول تھوک کے بھاؤ نہیں خریدے جا رہے ہیں۔ 20 کیا سکول موسم گرما کی چھٹیوں کے لئے بند کئے جا رہے ہیں؟ 21- کیا ردی کی ٹوکری خالی کی جا رہی ہے؟ 22- کس کارخانے میں سلائی مشین بنائی جا رہی ہے؟ 23- عدالت میں جھوٹ نہیں بولا جا رہا ہے؟ 24- مجھ سے نفرت نہیں کی جا رہی ہے۔ 25- تمام تالے کیوں کھولے جا رہے ہیں؟ 26- معاشرے کے قانون کی خلاف ورزی کیوں کی جا رہی ہے؟ 27- کیا بزرگوں کا احترام کیا جا رہا ہے؟ 28- کیا غریب طلبا کو رعایت نہیں کی جا رہی ہے؟ 29- مجھے دوائی کیوں نہیں پلائی جا رہی ہے؟

1. Is everything being sold dear at this shop? 2. Is the siren being sounded? 3. I am not being taken into confidence. 4. The children are not being photographed. 5. Why are the chickens being taken out of the box? 6. Is the officer being bribed? 7. The wounded is not being dressed. 8. Why is the patient not being examined by the doctors? 9. Who is being operated? 10. What is being adulterated in sugar? 11. Is medicine being sprayed on cotton crops? 12. I am not being allowed to work. 13. When is he being admitted in college? 14. Bashir is not being expelled from school. 15. Is the speech contest being held in college hall? 16. Where is drama being staged? 17. Is the computer training being given here? 18. On what rate are mangoes being sold? 19. Rice is not being bought at wholesale rate. 20. Are the schools being closed for summer vacation? 21. Is the waste paper basket being emptied? 22. In which factory is sewing machine being manufactured? 23. Lie is not being told in the court. 24. I am not being hated. 25. Why are

all the locks being unlocked? 26. Why is social law being disobeyed? 27. Are the elderly people being respected? 28. Are the poor students not being granted concession? 29. Why am I not being given medicine?

PRESENT PERFECT TENSE

(Affirmative)

Active Voice کے مفعول کو فاعل حالت میں شروع میں لائیں۔ اس کے مطابق has been یا have been کے بعد فعل کی تیسری فارم پھر by کے بعد Active Voice کے فاعل کی مفعولی حالت۔ جیسے:

Invitation cards have been sent to all the friends.	تمام دوستوں کو دعوت نامے بھیجے جا چکے ہیں۔
Mad dogs have been killed.	پاگل کتوں کو مار دیا گیا ہے۔
Houses have been burnt to ashes.	مکانات جل کر راکھ ہو چکے ہیں۔

NEGATIVE

منفی بنانے کے لئے has یا have کے بعد not لگائیں۔

House has not been occupied.	مکان پر قبضہ نہیں کیا جا چکا ہے۔
The patient has not been sent to hospital.	مریض کو ہسپتال نہیں بھیجا گیا ہے۔
I have not been invited.	مجھے دعوت نہیں دی گئی ہے۔

INTERROGATIVE

سوال بنانے کے لئے has یا have کو شروع میں لکھیں جیسے:

Has the match been played?	کیا میچ کھیلا جا چکا ہے؟
Has the roll been called?	کیا حاضری لگائی جا چکی ہے؟

Has your message been conveyed?

کیا تمہارا پیغام پہنچایا جا چکا ہے؟

Exercise No.25

1-لیمپ روشن نہیں کیے جا چکے ہیں۔ 2- کیا چھٹی کا اعلان نہیں کیا جا چکا ہے؟ 3-وہ حراست میں نہیں لیا جا چکا ہے۔ 4-اسے ملازمت سے برطرف نہیں کیا جا چکا ہے۔ 5- کیا اس کے کپڑے پھاڑ دیے گئے ہیں؟ 6- کیا سب طلبہ کو اے گریڈ دیا جا چکا ہے؟ 7-مکان میں سفیدی کب کی جا چکی ہے؟ 8-مجھے حمید کا اتہ پتہ نہیں بتایا گیا ہے۔ 9- کیا مشین کو تیل دیا جا چکا ہے؟ 10-غریبوں کو کہاں کھانا کھلایا گیا ہے؟ 11-خراب سیب نہیں کھائے جا چکے ہیں۔ 12- گھر میں نقب نہیں لگائی جا چکی ہے۔ 13- کیا امیروں سے ٹیکس وصول کیا جا چکا ہے؟ 14-پھٹے ہوئے نوٹوں کو جوڑا نہیں جا چکا ہے۔ 15-بچے کو سلایا نہیں جا چکا ہے۔ 16- کیا ان کا عطیہ موصول ہو چکا ہے؟ 17-امیدواروں کو رول نمبر کیوں جاری نہیں کیے جا چکے ہیں۔ 18- کیا تمام ووٹروں کے نام رجسٹر میں درج کیے جا چکے ہیں؟ 19-اس امیدوار کو ایک ووٹ بھی نہیں دیا گیا ہے۔ 20-اس فیصلے پر اتفاق نہیں ہو چکا ہے۔ 21- کیا اجنبی کی رہنمائی کی جا چکی ہے؟ 22- کیا تمام گواہوں کو بلایا جا چکا ہے؟ 23-جلسہ ملتوی کیوں کیا جا چکا ہے؟ 24- کیا ڈوبی ہوئی کشتی دریا سے نکال جا چکی ہے؟ 25- کبوتروں کے پر نہیں کاٹے جا چکے ہیں۔ 26- کیا شیر پنجرے میں بند کیا جا چکا ہے؟ 27- کتے کو کنویں سے نہیں نکالا جا چکا ہے۔ 28- کیا سب لڑکوں کا جرمانہ معاف کیا جا چکا ہے؟ 29-آپ کے خط کا جواب نہیں دیا جا چکا ہے۔ 30-بنک سے روپیہ کیسے نکلوایا جا چکا ہے؟

1. The lamps have not been lighted. 2. Has holiday not been announced? 3. He has not been taken into custody. 4. He has not been dismissed from service. 5. Have his clothes been torn out? 6. Have all the students been awarded grade "A"? 7- When has the house been white-washed? 8. I have not been told Hamid's where about. 9. Has the machine been oiled? 10. Where have the poor been fed? 11. Rotten apples have not been eaten. 12. The house has not been broken into. 13. Has the tax been charged from the rich? 14. Torn notes have not been mended. 15. The child has not been put to bed. 16. Has their donation been received? 17. Why have the candidates not been issued Roll Nos. 18.Have all the voters names been registered? 19. This candidate has not been cast a single vote. 20. This decision has not been agreed upon. 21. Has the stranger been led? 22. Have all the witnesses been summoned?

23.Why have the meeting been postponed? 24. Has the sunken boat been pulled out of the river? 25. The feathers of pigeons have not been clipped. 26. Has the lion been caged? 27. The dog has not been pulled out of the well. 28.Has the fine of all the boys been remitted? 29. Your letter has not been replied. 30. How has the money been with drawn from the bank?

PAST INDEFINITE TENSE

اردو میں شناخت: اس Tense کی شناخت دو طرح سے ہوتی ہے۔ "نے" کے ساتھ اور "نے" کے بغیر۔ "نے" کے بغیر، جملوں کے آخر میں "تا تھا" "تی تھی" "تے تھے" "تی تھیں" وغیرہ آتا ہے۔ جیسے ہم کھانا کھاتے تھے۔ وہ روزانہ شام کو ہاکی کھیلتے تھے۔ قائداعظم وکالت کرتے تھے۔ بابر تیر کر دریا عبور کرتا تھا۔ لفظ "نے" لگا کر آخر میں "ا" "ی" "ے" وغیرہ آتے ہیں۔ مثلاً مداری نے اپنے کرتب دکھائے۔ ڈاکٹر نے مریض کو دوائی دی۔ انہوں نے آم خریدے۔ میں نے اپنا سامان باندھا وغیرہ۔

انگریزی بنانے کے لئے سب سے پہلے فاعل پھر فعل کی دوسری فارم اور اس کے بعد مفعول کا ترجمہ بیان کریں۔ جیسے مندرجہ بالا تمام جملوں کا ترجمہ یوں ہوگا۔

We ate food. They played hockey daily in the evening. Quaid-i-Azam practised law. Babur swam across the river. The juggler showed his feats. Doctor gave the patient medicine. They bought mangoes. I packed my luggage.

Exercise No.26

1-لوگوں نے باغ میں جلسہ کیا۔ 2-مزدوروں نے جلوس نکالا۔ 3-طلباء نے نعرے لگائے۔ 4-کلرکوں نے ہڑتال کی۔ 5-ہم نے آپ کا انتظار کیا۔ 6-انہوں نے ہمارے مشورے پر عمل کیا۔ 7-مجھے آپ کا خط مل گیا۔ 8-استاد نے طالب علم کو سزا دی۔ 9-ہیڈ ماسٹر نے شرارتی لڑکے کو جرمانہ کیا۔ 10-مزدوروں نے ہڑتال کھول دی۔ 11-نیک عورت نے یتیم بچے کی پرورش کی۔ 12-آپ نے میرے بھائی کی دیکھ بھال کی۔ 13-ڈاکٹر نے مریض کا آپریشن کیا۔ 14-مسافروں نے جنگل میں آگ بجھائی۔

1- The people held meeting in the garden. 2. The labourers took out procession. 3. The students raised slogans. 4. The clerks went on strike. 5. We waited for you. 6. They acted upon our advice. 7.

I received your letter. 8. The teacher punished the student. 9. The headmaster fined the naughty boy. 10. The labourers called the strike off. 11. The noble woman brought the orphan up. 12. You looked after my brother. 13. The doctor operated upon the patient. 14. The travellers set the forest on fire.

NEGATIVE

اس Tense کا منفی بنانے کے لئے فاعل کے بعد did not لگا کر فعل کی پہلی فارم استعمال کریں۔ جیسے:

Luckily the bomb did not explode.	خوش قسمتی سے بم نہ پھٹا۔
He did not act upon my advice.	اس نے میری نصیحت پر عمل نہ کیا۔
They did not help the beggar.	انہوں نے فقیر کی مدد نہ کی۔

INTERROGATIVE

سوالیہ بنانے کے لئے did کو شروع میں لکھیں۔ فعل کی پہلی فارم استعمال کریں۔ جیسے:

Did I study for an hour?	کیا میں نے ایک گھنٹہ پڑھا؟
Did they take exercise everyday?	کیا وہ روزانہ ورزش کرتے تھے؟
Did he spend what he earned?	کیا وہ جو کچھ کماتا تھا خرچ کر دیتا تھا؟

Exercise No.27

1- اس نے تمہاری تلخ باتوں کا برا نہ مانا۔ 2- انہوں نے اپنے دوست کا ساتھ نہ دیا۔ 3- کیا تمہارے بھائی نے تمہارا ہاتھ بٹایا؟ 4- آپ نے پاگل کتا کہاں دیکھا؟ 5- مجید نے اپنے چھوٹے بھائی کی پرورش نہ کی۔ 6- مزدور نے اتنا بوجھ کیسے اٹھایا؟ 7- ڈاکٹر نے ٹیکہ کس کو لگایا؟ 8- وہ کراچی کب پہنچے؟ 9- کیا تم گھر خیریت سے پہنچے؟ 10- ہم نے تمام تاریخی مقامات کی سیر نہ کی؟ 11- ہوائی جہاز نے پونے آٹھ بجے پرواز شروع کی۔ 12- میرا خط کس نے پڑھا؟ 13- میرے بھائی نے مجھے ریلوے سٹیشن پر خدا حافظ نہ کہا۔ 14- موچی نے میرا جوتا مرمت کیوں نہ کیا؟ 15- دروازہ کس نے کھٹکھٹایا؟

1. He did not mind your bitter words. 2. They did not stand by their friend. 3. Did your brother lend you a hand? 4. Where did

you see the mad dog? 5. Majid did not bring his younger brother up. 6. How did the labourer carry so much load? 7. Whom did the doctor inject? 8. When did they reach Karachi? 9. Did you reach your home safe and sound? 10. We did not visit all the historical buildings. 11. The aeroplane started flying at quarter to eight. 12. Who read my letter? 13. My brother did not say me good-bye at railway station. 14. Why did the cobbler not repair my shoe? 15. Who knocked at the door?

Exercise No.28

1- انہوں نے ہماری دعوت قبول نہ کی۔ 2- کیا تمہارے دوستوں نے تمہاری کامیابی پر مبارک باد دی؟ 3- کمرے میں جھاڑو کس نے دیا؟ 4- انہوں نے تمہارا استقبال کیسے کیا؟ 5- کیا تمہارے دوستوں نے یہ کھیل پسند کیا؟ 6- اس نے اپنی تمام جائیداد فروخت نہ کی۔ 7- باورچی نے چاول کس طرح پکائے؟ 8- میں نے اپنے والد کو ہوائی ڈاک سے خط نہ بھیجا۔ 9- کیا آفیسر نے اپنے چپڑاسی کو تبدیل نہ کیا؟ 10- مجید نے دونوں ہاتھوں سے دولت کیوں اڑائی؟ 11- کیا مجسٹریٹ نے اسے رنگے ہاتھوں پکڑ لیا؟ 12- ہوائی جہاز اڈے پر کب اترا؟ 13- کیا تم نے پرواز سے لطف اٹھایا؟ 14- مال گاڑی مسافر گاڑی سے کہاں ٹکرائی؟ 15- تم نے مجھے فیصلے سے آگاہ نہ کیا؟

1. They did not accept our invitation. 2. Did your friends congratulate you on your success? 3. Who swept the room? 4. How did they welcome you? 5. Did your friends like this play? 6. He did not sell whole of his property. 7. How did the cook prepare rice? 8. I did not send a letter to my father by air mail. 9. Did the officer not transfer his peon. 10.Why did Majid burn the candle at both ends? 11. Did the magistrate catch him red handed? 12. When did the aeroplane land on the airport? 13. Did you enjoy flight? 14.Where did the goods train collide with passenger train? 15. You did not inform me of the decision.

PAST CONTINUOUS TENSE

اردو میں شناخت: جملے کے آخر میں "رہا تھا" "رہی تھی" "رہے تھے" "رہی تھیں" کے الفاظ آتے ہیں۔

ہیں۔ مثلاً ڈاکٹر مریض کی نبض دیکھ رہا تھا۔ لڑکیاں چاول کھا رہی تھیں۔ تم کشتی چلا رہے تھے۔ میں سبق یاد کر رہا تھا۔

انگریزی بنانے کے لئے:

1- سب سے پہلے فاعل کا ترجمہ کریں پھر was یا were لگائیں۔

2- اگر فاعل I, he, she, it یا واحد ہو تو was اور we, you, they یا جمع ہو تو were لگائیں۔

جیسے اوپر والے جملوں کا ترجمہ یوں ہوگا۔

The doctor was feeling the pulse of the patient. The girls were eating rice. You were rowing boat. I was learning lesson.

منفی بنانے کے لئے: اس Tense کے جملوں کو منفی بنانے کے لئے was یا were کے بعد not لگائیں۔ جیسے:

میں کسی کا مذاق نہیں اڑا رہا تھا۔	I was not laughing at anyone.
بوڑھا آدمی سردی سے کانپ نہیں رہا تھا۔	The old man was not shivering with cold.
ملزم سچ نہیں بول رہے تھے۔	The accused were not speaking the truth.

Exercise No.29

1- میں کتاب سے نقل نہیں کر رہا تھا۔ 2- اسلم کرکٹ نہیں کھیل رہا تھا۔ 3- لڑکے گیت نہیں گا رہے تھے۔ 4- نوکر فرنیچر کو نہیں جھاڑ رہا تھا۔ 5- میں آپ سے مذاق نہیں کر رہا تھا۔ 6- پانی کی سطح بلند نہیں ہو رہی تھی۔ 7- کسان مارچ میں فصل نہیں کاٹ رہے تھے۔ 8- طالب علم کشتی نہیں چلا رہے تھے۔ 9- بہشتی پانی نہیں چھڑک رہا تھا۔ 10- ڈرائیور کار تیز نہیں چلا رہا تھا۔ 11- دشمن دریا کو عبور نہیں کر رہا تھا۔ 12- میں ملازمت کے لئے اس کی سفارش نہیں کر رہا تھا۔ 13- وہ اپنے بھائی کو مار نہیں رہا تھا۔ 14- نوکر بہانے نہیں بنا رہا تھا۔ 15- کئی طالب علم مباحثے میں حصہ نہیں لے رہے تھے۔

1- I was not copying from book. 2. Aslam was not playing cricket. 3. The boys were not singing songs. 4. The servant was not dusting furniture. 5. I was not joking with you. 6.The surface of water was not rising.7. The farmers were not harvesting crop in March. 8. The students were not rowing boat. 9. The water-carrier was not sprinkling water. 10. Driver was not driving car fast. 11.

The enemy was not crossing river. 12. I was not recommending him for job. 13.He was not beating his brother. 14. The servant was not making false excuses. 15. Several boys were not taking part in debate.

INTERROGATIVE

اس Tense کے جملوں کو سوالیہ بنانے کے لئے was یا were شروع میں لگائیں جیسے:

Was the beggar limping? کیا فقیر لنگڑا رہا تھا؟

Why was he abusing you? وہ تمہیں گالیاں کیوں دے رہا تھا؟

Was the persian wheel working. کیا رہٹ چل رہا تھا؟

Why were the boys trembling with fear? لڑکے خوف کے مارے کیوں کانپ رہے تھے؟

Exercise No.30

1- کیا تم بالوں کو کنگھی کر رہے تھے؟ 2- وہ کس کی جرابیں رفو کر رہے تھے؟ 3- کیا وہ آگ جلا رہے تھے؟ 4- لڑکے آپس میں کیوں جھگڑ رہے تھے؟ 5- وہ کس بنک میں روپیہ جمع کرا رہے تھے؟ 6- شیر صبح کہاں گرج رہا تھا؟ 7- کیا وہ استاد کو توجہ سے سن رہے تھے؟ 8- کتنے آدمی باغ میں جمع ہو رہے تھے؟ 9- بس پر پتھر کون پھینک رہا تھا؟ 10- ڈاکٹر مریض کا معائنہ کہاں کر رہا تھا؟ 11- آپ کے مکان کی مرمت کون کر رہا تھا؟ 12- پولیس جلوس کو کیوں منتشر کر رہی تھی؟ 13- لوگ کس کا انتظار کر رہے تھے؟ 14- کیا لوگ جلدی جلدی سٹیشن پر پہنچ رہے تھے؟ 15- مزدور کام مکمل کب کر رہے تھے؟

1- Were you combing your hair? 2- Whose socks were they darning? 3. Were they lighting fire? 4. Why were the boys quarreling among themselves? 5. In which bank were they depositing money? 6. Where was the lion roaring in the morning? 7. Were they listening to their teacher attentively? 8. How many men were assembling in the garden? 9. Who was throwing stones at the bus? 10. Where was the doctor examining the patient? 11. Who was repairing your house? 12. Why was the police dispersing the procession? 13.Whom were the people waiting for? 14. Were

the people rushing to the station? 15. When were the labourers completing work?

PAST PERFECT TENSE

(Affirmative)

اردو میں شناخت :اس Tense کے لئے اردو میں دو طرح کی علامات ہیں۔

"نے" کے بغیر	"نے" کے ساتھ
میں پہلے ہی خط لکھ چکا تھا۔	میں نے پہلے ہی خط لکھ لیا تھا۔
تب تک آپ نہا چکے تھے۔	تب تک آپ نے نہا لیا تھا۔
علی پہلے ہی نظم یاد کر چکا تھا۔	علی نے پہلے ہی نظم یاد کر لی تھی۔

اکثر اس Tense کے جملوں کے اندر دو قسم کے کام اکٹھے ہوتے ہیں۔ ایک وہ کام جو ختم ہو چکا ہوتا ہے۔ دوسرا وہ کام جو شروع ہوا ہو۔

انگریزی بنانے کے لئے سب سے پہلے فاعل پھر had کے بعد فعل کی تیسری فارم استعمال کریں۔ اس کے بعد مفعول کا ترجمہ کریں۔ جیسے مندرجہ بالا جملوں کا ترجمہ یوں ہوگا۔

I had already written letter. — میں پہلے ہی خط لکھ چکا تھا۔

You had taken bath till then. — تم تب تک غسل کر چکے تھے۔

Ali had already learnt poem. — علی پہلے ہی نظم یاد کر چکا تھا۔

2۔ اگر جملے میں دو کام ہوں تو جو کام ختم ہو چکا (Principal Clause) اس حصے کا ترجمہ اوپر دیئے گئے طریقے سے کریں اور دوسرے حصے (Subordinate Clause) کا Past Indefinite میں ترجمہ کریں۔ مثلاً

The guests had gone before the sun rose. — سورج چڑھنے سے پہلے مہمان جا چکے تھے۔

The sun had set when I reached home. — جب میں گھر پہنچا تو سورج غروب ہو چکا تھا۔

He had locked the house before this. — اس سے پہلے اس نے مکان کو تالا لگا دیا تھا۔

NEGATIVE

منفی بنانے کے لئے had کے بعد not لگائیں۔

The patient had not taken medicine before the doctor came. — ڈاکٹر کے آنے سے پہلے مریض نے دوائی نہیں لی تھی۔

Many farmers had not harvested their crops when the rainy season set in. — جب موسم برسات شروع ہوا تو کئی کسانوں نے اپنی فصلیں نہیں کاٹی تھیں۔

The shopkeepers had not closed their shops when I came. — جب میں آیا تو دکانداراپنی دکانیں بند نہیں کر چکے تھے۔

INTERROGATIVE

سوالیہ بنانے کے لئے had شروع میں لکھیں where, when, why وغیرہ کو had سے بھی پہلے لائیں۔

Had the patient breathed his last before we reached there? — کیا ہمارے وہاں پہنچنے سے پہلے مریض دم توڑ چکا تھا؟

Had it stopped raining before you reached school? — کیا تمہارے سکول پہنچنے سے پہلے بارش تھم چکی تھی؟

Where had you gone with boat when flood came? — جب سیلاب آیا تو تم کشتی لے کر کہاں چلے گئے تھے؟

یاد رکھئے اس Tense میں عام طور پر already till, before کے الفاظ استعمال ہوتے ہیں۔

Exercise No.31

1- کیا تمہارا بھائی یہ امتحان پہلے ہی پاس کر چکا تھا؟ 2- میں نے اتنا خوبصورت جانور پہلے نہیں دیکھا تھا؟ 3- کیا مدد ملنے سے پہلے زخمی مر چکا تھا؟ 4- تمہارے پہنچنے سے پہلے وہ سکول نہیں گیا تھا۔ 5- سورج پانچ بجے سے پہلے غروب نہیں ہوا تھا۔ 6- پولیس کے آنے سے پہلے لوگوں نے چور کو کیوں نہیں پکڑا تھا؟ 7- جب میں سٹیڈیم پہنچا تو میچ ختم ہو چکا تھا۔ 8- کیا گاڑی چھ بجے سے پہلے روانہ ہو چکی

تھی؟ 9-ان بچوں نے کبھی شیر نہیں دیکھا۔ 10- کیا اس کی پیدائش سے پہلے اس کا باپ مر چکا تھا؟ 11-حمید نے اب تک قرضہ کیوں واپس نہیں کیا تھا؟ 12- کیا تم نے میرے آنے سے پہلے ناول ختم کر لیا تھا؟ 13- کیا طلباء وقت سے پہلے ہی پرچہ حل کر چکے تھے؟ 14-مہمان وہاں شام ہونے سے پہلے نہیں پہنچے تھے۔ 15-میرے سکول میں داخل ہونے سے پہلے چپڑاسی نے گھنٹی نہیں بجائی تھی۔

1.Had your brother already passed this examination? 2. I had not seen such a beautiful animal before. 3. Had the wounded died before he received help? 4. He had not gone to school before you reached. 5. The sun had not set before 5 O' clock. 6. Why had the people not caught the thief before police came? 7. The match had ended when I reached the stadium. 8. Had the train left before 6 O' clock? 9. These children had never seen a lion. 10. Had his father died before he was born? 11. Why had Hamid not returned loan till now? 12. Had you finished novel before I came? 13. Had the students solved the paper before time? 14.The guests had not reached there before evening. 15. The peon had not rung the bell before I entered the school.

Exercise No.32

1-وہ اس سے پہلے گاڑی میں سوار نہیں ہوا تھا۔ 2-سیلاب آنے کے بعد لوگ گاؤں چھوڑ کر کہاں چلے گئے؟ 3- کیا پولیس کے پہنچنے سے پہلے چور نقب لگا چکا تھا؟ 4-زلزلہ سے پہلے آندھی نے چھتیں نہیں اڑائیں تھیں۔ 5-میری تقریر سے پہلے کس نے تقریر کی تھی؟ 6- کیا تم تاریخ اسلام پہلے ہی پڑھ چکے تھے؟ 7-ہم نے ایسا خوفناک سانپ پہلے نہیں دیکھا۔ 8-تم نے ایسا حیرت انگیز نظارہ پہلے نہیں دیکھا تھا۔ 9-میں نے ایسی دلچسپ کہانی نہیں سنی تھی۔ 10-انہوں نے ایسا دلکش نظارہ کبھی نہیں دیکھا تھا۔ 11- کیا موٹر کار خریدنے سے پہلے وہ کافی روپیہ بچا چکا تھا؟ 12-سورج نکلنے سے پہلے شکاری جال نہیں بچھا چکا تھا۔ 13- کیا ریچھ کے پہنچنے سے پہلے وہ درخت پر چڑھ چکا تھا؟ 14-انسپکٹر کے آنے سے پہلے کوئی سکول سے باہر نہیں گیا تھا۔ 15- کیا مہمانوں کے آنے سے پہلے تم گھر سجا چکے تھے؟ 16-جب میں گھر سے نکلا تو سورج غروب نہیں ہوا تھا۔

1- He had not boarded the train before this. 2. Where had the people left the village for after flood came? 3. Had the thief broken into before police reached? 4. The wind storm had not flown the roofs away before earthquake. 5. Who had made speech before my address? 6. Had you already studied history of Islam? 7. We had

not seen such a dangerous snake before. 8. You had not witnessed such a wonderful scene before. 9. I had not heard such an interesting story. 10. They had never seen such an attractive sight. 11. Had he saved much money before he bought car? 12. The hunter had not spread net before the sun rose. 13. Had he climbed up the tree before the bear reached? 14. None had gone out of school before inspector arrived. 15. Had you decorated the house before the guests arrived? 16. The sun had not set when I came out of the house.

PAST PERECT CONTINUOUS TENSE

(Affirmative)

اردو میں شناخت Past continuous کے جملوں میں وقت داخل کرنے سے یہ Tense حاصل ہوتا ہے۔

تم نظم زبانی یاد کر رہے تھے۔	Past Continuous Tense.
تم دو روز سے نظم زبانی یاد کر رہے تھے۔	Past Perfect Continuous

انگریزی ترجمہ کے لئے اس میں سب سے پہلے فاعل اس کے بعد had been اور فعل کی پہلی فارم کے ساتھ ing پھر مفعول کا ترجمہ۔ اس کے بعد since یا for لگائیں اور آخر میں دیا گیا وقت لگائیں جیسے:

وہ صبح سے تمہارا انتظار کر رہا تھا۔	He had been waiting for you since morning.
میں دو گھنٹے سے حساب کے سوال نکال رہا تھا۔	I had been doing sums for two hours.
ہم 1980ء سے اس کالج میں پڑھ رہے تھے۔	We had been studying in this college since 1980.

نوٹ: انگریزی میں سن لکھنا ہو تو اس کے نیچے لکیر نہ کھینچیں۔

Exercise No.33

1۔ لوگ دو گھنٹے سے آگ بجھا رہے تھے۔ 2۔ تم تین دنوں سے مضمون لکھ رہے تھے۔ 3۔ میں دوپہر سے آپ کا انتظار کر رہا تھا۔ 4۔ آپ مارچ سے چینی کا کاروبار کر رہے تھے۔ 5۔ حمید تین ماہ سے باغ

لگا رہا تھا۔ 6- کتے شام سے بھونک رہے تھے۔ 7- گیدڑ 25 منٹ سے چیخ رہے تھے۔ 8- مرغا صبح سے اذان دے رہا تھا۔ 9- موچی منگل سے جوتا تیار کر رہا تھا۔ 10- وہ دو دن سے خیرات دے رہا تھا۔ 11- گھڑی ساز 11 بجے سے میری گھڑی مرمت کر رہا تھا۔ 12- ایک گھنٹے سے بوندا باندی ہو رہی تھی۔ 13- طلباء 15 منٹ سے شور مچا رہے تھے۔ 14- لڑکیاں پانچ بجے گیت گا رہی تھیں۔ 15- بچے آدھے گھنٹے سے کاغذ کی کشتیاں بنا رہے تھے۔

1- People had been extinguishing fire for two hours. 2. You had been writing essay for three days. 3. I had been waiting for you since noon. 4. You had been dealing in sugar since March. 5. Hamid had been laying garden for three months. 6. The dogs had been barking since evening. 7. Jackals had been howling for twenty five minutes. 8. Cock had been crowing since morning. 9. Cobbler had been making shoe since Tuesday. 10. He had been giving alms for two days. 11. The watch- maker had been repairing my watch since 11 O 'clock. 12. It had been drizzling for an hour. 13. The student had been making a noise for fifteen minutes. 14. The girls had been singing songs since 5 O ' clock. 15. The children had been making paper-boats for half an hour.

NEGATIVE

منفی بنانے کے لئے had کے بعد not لگا دیں۔ جیسے:

Pigeons had not been flying in the air for two days.	کبوتر دو دن سے ہوا میں نہیں اڑ رہے تھے۔
The child had not been sucking thumb since morning.	بچہ صبح سے انگوٹھا نہیں چوس رہا تھا۔
Masons had not been building this hospital for one year.	معمار ایک سال سے یہ ہسپتال تعمیر نہیں کر رہے تھے۔

Exercise No.34

1- تمہارا بھائی کئی دنوں سے گھر کا کام نہیں کر رہا تھا۔ 2- ڈاکیا اتوار سے اپنے حلقے کی چٹھیاں نہیں لا رہا تھا۔ 3- بچہ سات بجے سے دودھ نہیں پی رہا تھا۔ 4- ماہی گیر سوموار سے مچھلیاں نہیں پکڑ رہے تھے۔ 5- مزدور چھ اکتوبر سے کنواں نہیں کھود رہے تھے۔ 6- لڑکا دو گھنٹے سے کھلونا لینے کے لئے اصرار نہیں کر

رہا تھا۔ 7- بکریاں صبح سے کھیتوں میں نہیں چر رہی تھیں۔ 8- طالب علم پچھلے کئی دنوں سے سکول میں حاضر نہیں ہو رہا تھا۔ 9- صحرا میں دو سال سے بارش نہیں ہو رہی تھی۔ 10- نوکرانی صبح سے صفائی نہیں کر رہی تھی۔ 11- نجمہ پانچ دن سے کھانا نہیں کھا رہی تھی۔ 12- میں مئی سے اس دفتر میں کام نہیں کر رہا تھا۔ 13- کسان کل سے کھیتوں میں کام نہیں کر رہا تھا۔ 14- ہم ایک ہفتے سے اس درخواست پر غور نہیں کر رہے تھے۔ 15- ریل گاڑیاں پندرہ دن سے لیٹ نہیں آ رہی تھیں۔

1- Your brother had not been doing home work for many days. 2.The postman had not been bringing letters of his beat since Sunday. 3.The child had not been drinking milk since 7 O ' clock. 4.The fishermen had not been catching fish since **Monday**. 5.The labourers had not been digging well since 6th October. 6.The boy had not been insisting to get toy for two hours. 7.The goats had not been grazing in the fields since morning. 8.The student had not been attending school for the last several days. 9. It had not been raining in desert for two years.10.The maid-servant had not been doing cleaning up since morning. 11.Najma had not been having meal for five days. 12. I had not been working in this office since May.13.The farmer had not been working in his fields since yesterday. 14. We had not been considering this application for one week. 15.The trains had not been arriving late for fifteen days.

INTERROGATIVE

سوالیہ بنانے کے لئے had شروع میں لکھیں when, why وغیرہ کو اس سے پہلے لائیں۔

Had you been wasting your time for two months? — کیا تم دو ماہ سے اپنا وقت ضائع کر رہے تھے؟

Why had he not been attending school for ten days? — وہ دس دن سے سکول حاضر کیوں نہیں ہو رہا تھا؟

Since when had the people been quarrelling with one another? — لوگ آپس میں کب سے جھگڑ رہے تھے؟

Exercise No.35

1- کیا چاند شام سے چمک رہا تھا؟ 2- کیا سیاندار تین گھنٹے سے دوڑیں بنا تا رہا تھا؟ 3- کیا جہانگیر 1980ء سے سکواش کے میچ جیت رہا تھا؟ 4- تمہارا بھائی کب سے میزبانی کرتا رہا تھا؟ 5- کیا تم دو دن سے برف باری سے لطف اندوز ہوتے رہے تھے؟ 6- کیا کتا تمہیں پانچ منٹ سے کاٹتا رہا تھا؟ 7-

کیا یہ ڈاکیا اس حلقے کی چٹھیاں 1983ء سے لا رہا تھا؟ 8۔ کیا اس کا بھائی پانچ ماہ سے اس دفتر میں ملازمت نہیں کر رہا تھا؟ 9۔ مزدور کتنے دنوں سے کنواں کھود رہے تھے؟ 10۔ ڈرائیور تین دن سے کار کیسے چلا تا رہا تھا؟ 11۔ چپڑاسی کتنی دیر تک گھنٹی بجاتا رہا تھا؟ 12۔ وہ کب سے پھل بیچ رہا تھا؟ 13۔ کیا وہ نو بجے سے سڑک کے کنارے کھڑا رہا تھا؟ 14۔ تمہارے گھر بدھ سے کون پتھر پھینکتا رہا تھا؟ 15۔ کیا تمہارا بھائی دو ہفتے سے تمہیں نصیحت نہیں کر رہا تھا؟

1.Had the sun been shining since evening? 2.Had Miandad been making runs for three hours? 3.Had Jahangir been winning Squash matches since 1980? 4. Since when had your brother been playing host? 5.Had you been enjoying snow-fall for two days? 6.Had the dog been biting you for five minutes? 7.Had this postman been bringing letters of this beat since 1983? 8. Had his brother not been doing job in this office for five months? 9. For how many days had the labourers been digging well? 10. How had the driver been driving car for three days? 11. For how much time had the peon been ringing bell. 12. Since when had he been selling fruit? 13. Had he been standing along the road side since 9 O' clock? 14. Who had been throwing stones at your house since Wednesday? 15. Had your brother not been advising you for two weeks?

PASSIVE VOICE

(Past Indefinite Tense)
(Affirmative)

اس Tense کا Passive Voice بنانے کے لئے Active Voice کے مفعول کو فاعلی حالت میں لا کر لکھیں اور اس کے مطابق was یا were لگائیں۔ پھر فعل کی تیسری فارم اور by لگا کر Active Voice کے فاعل کو مفعولی حالت میں لکھیں۔ جیسے:

He ate an apple. (Active Voice)
An apple was eaten by him. (Passive Voice)
I saw you yesterday. (Active Voice)
You were seen by me yesterday. (Passive Voice)

Exercise No.36

1-شیر پنجرے میں ڈال دیا گیا۔ 2-دروازہ بہت دفعہ کھٹکھٹایا گیا۔ 3-چٹھی پر کم مالیت کا ٹکٹ لگایا گیا۔ 4-گرم دودھ پیا گیا۔ 5-لیڈر کو ہار پہنایا گیا۔ 6-کام وقت سے پہلے مکمل کر لیا گیا۔ 7-بسنت کے موقع پر پتنگیں اڑائی گئیں۔ 8-زخمی کو وقت پر مدد دی گئی۔ 9-بچوں میں مٹھائی تقسیم کی گئی۔ 10-اس کو کامیابی پر مبارک باد دی گئی۔ 11-افسر کا گرم جوشی سے استقبال کیا گیا۔ 12-اونٹوں پر بوجھ لادا گیا۔ 13-گھوڑے کو لگام دی گئی۔ 14-جائیداد سب بھائیوں میں تقسیم کر دی گئی۔ 15-تھانے پر بلہ بول دیا گیا۔

1. The lion was put into cage. 2. The door was knocked at many times. 3. The letter was under-stamped. 4. Hot milk was drunk. 5. The leader was garlanded. 6. The work was completed before time. 7. Kites were flown on the occasion of Basant. 8. The wounded was helped at time. 9. Sweet was distributed among the children. 10. He was congratulated on his success. 11. The officer was warmly greeted. 12. Camels were loaded. 13. The horse was bridled. 14. Property was divided among all the brothers. 15. The police station was attacked.

NEGATIVE

منفی بنانے کے لئے was یا were کے بعد not لگائیں۔

Relations between them were not improved. — ان کے درمیان تعلقات بہتر نہ ہوئے۔

Machines were not repaired. — مشینوں کی مرمت نہ کی گئی۔

He was not invited to tea. — اسے چائے پر دعوت نہ دی گئی۔

The awareness of what is right and what is wrong was not developed in them. — ان میں کیا غلط تھا اور کیا درست کی بیداری پیدا نہ کی گئی۔

INTERROGATIVE

سوالیہ بنانے کے لئے was یا were فقرے کے شروع میں لکھیں۔

Were the raw materials of Muslim countries taken away at low price? — کیا مسلم ممالک کا خام مال کم قیمت پر لے جایا جاتا تھا؟
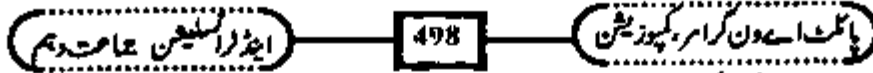
Was he not sent to jail? . — کیا اسے جیل نہیں بھیج دیا گیا؟
Were the rooms white- washed. — کیا کمروں کو سفیدی کرائی گئی؟

Exercise No.37

1-آم کیسے چوری کیے گئے؟ 2- کتنے سنگترے توڑے گئے؟ 3- کس بنک کو لوٹا گیا؟ 4-بند کہاں باندھا گیا؟ 5- کتا رات کو نہ باندھا گیا۔ 6-ناشتہ وقت پر نہ کیا گیا۔ 7-دیوار نہ گرائی گئی۔ 8- کار میں کسی کو نہ لایا گیا۔ 9-بیچارے مریض کو ٹیکہ نہ لگایا۔ 10- کیا غریب آدمی سے نفرت کی گئی؟ 11- یہ راز کس کو نہ بتایا گیا؟ 12-جنگل سے کوئی درخت نہ کاٹا گیا۔ 13- قفل کس طرح توڑا گیا؟ 14- چائے اس وقت کیوں بنائی گئی؟ 15- مردے کو کہاں دفن کیا گیا؟ 16-مجھے اطلاع نہ دی گئی۔ 17- ملزم کو دو سال کی قید نہ دی گئی۔ 18-پٹاخے کہاں چلائے گئے؟ 19-رقم کیسے کھو گئی؟ 20-نیا سکول کہاں کھولا گیا؟ 21-اسے اس قدر کیوں پیٹا گیا؟ 22- قاتل کو پھانسی کیوں نہ دی گئی؟ 23-حاجی کی تلاشی نہ لی گئی۔ 24- اس لڑکے کو معاف نہ کیا گیا۔ 25-بشیر کو کالج میں داخل نہ کیا گیا۔

1. How were mangoes stolen? 2. How many oranges were picked? 3. Which bank was looted? 4. Where was the embankment laid? 5. Dog was not chained at night. 6. Breakfast was not served in time. 7. Wall was not dropped. 8. None was brought by car. 9. Poor patient was not injected. 10. Was the poor man hated? 11. To whom was this secret not told? 12. No tree was cut from forest. 13. How was the lock broken? 14. Why was tea prepared at this time? 15. Where was the dead body buried? 16. I was not informed. 17. The accused was not sentenced for two years. 18. Where were the crackers fired? 19. How was money lost? 20. Where was new school opened? 21. Why was he given so much beating? 22. Why was the murderer not hanged? 23. The pilgrim was not searched out. 24. This boy was not forgiven. 25. Bashir was not given admission in college.

PAST CONTINUOUS TENSE

(Affirmative)

اس میں Active Voice کے مفعول کو فاعل حالت میں لائیں اس کے بعد was being یا were being لگائیں۔ فعل کی تیسری فارم کے بعد Active Voice کے فاعل کو مفعولی حالت میں لگائیں۔

Ali was writing a letter. (Active Voice)
A letter was being written by Ali. (Passive Voice)
I was greeting him. (Active Voice)
He was being greeted by me. (Passive Voice)

Exercise No.38

1- کنویں سے پانی نکالا جا رہا تھا۔ 2- تمام کمروں میں سفیدی کی جا رہی تھی۔ 3- سامان کی پڑتال کی جا رہی تھی۔ 4- غریب آدمی کو ستایا جا رہا تھا۔ 5- جوتے پالش کیے جا رہے تھے۔ 6- معاہدے پر دستخط کیے جا رہے تھے۔ 7- امیروں پر ٹیکس لگایا جا رہا تھا۔ 8- کھیتوں کو پانی دیا جا رہا تھا۔ 9- زخمیوں کو ابتدائی طبی امداد دی جا رہی تھی۔ 10- صدر کو خدا حافظ کہا جا رہا تھا۔ 11- جھنڈے کو قلعے پر لہرایا جا رہا تھا۔ 12- کئی بے گناہوں کو گرفتار کیا جا رہا تھا۔ 13- مجید کے حق میں ووٹ ڈالے جا رہے تھے۔ 14- نسیمہ سیکرٹری کے عہدے کے لئے چنی جا رہی تھی۔ 15- ووٹروں کی فہرست تیار کی جا رہی تھی۔ 16- جہاز کو سمندر میں اتارا جا رہا تھا۔ 17- ہر موٹر کار کو وہاں روکا جا رہا تھا۔ 18- گھوڑے پر زین کسی جا رہی تھی۔ 19- آدمیوں کو ڈوبنے سے بچایا جا رہا تھا۔ 20- بغیر ٹکٹ مسافروں کو جرمانہ کیا جا رہا تھا۔ 21- قلعے کی حفاظت کی جا رہی تھی۔ 22- اس جگہ تصویروں کی نمائش کی جا رہی تھی۔ 23- ہال کمرے میں جلسہ منعقد کیا جا رہا تھا۔ 24- غریب طالب علم سے اظہار ہمدردی کیا جا رہا تھا۔ 25- وہاں معذوروں کی دیکھ بھال اچھی طرح کی جا رہی تھی۔

1.Water was being drawn out of well. 2. All the rooms were being white-washed. 3.Luggage was being checked. 4. Poor man was being teased. 5.Shoes were being polished. 6. Agreement was being signed. 7.The rich were being taxed. 8. Fields were being watered. 9.The wounded were being given first aid. 10. The president was being said good-bye. 11. The flag was being waved on the fort. 12. Many innocents were being arrested. 13.Votes were being cast in favour of Majid. 14.Nasima was being selected for the post of Secretary. 15. Voters list was being prepared. 16. Ship was being launched in the sea. 17. Every car was being detained there. 18. Horse was being saddled. 19.Men were being saved from drowning. 20. Ticket-less passengers were being fined. 21. Fort was being guarded. 22. Pictures were being exhibited at that place. 23. Meeting was being held in hall. 24. Poor student was being sympathized 25. Disabled were being well looked after there.

NEGATIVE

اس Tense کو منفی بنانے کے لئے was یا were کے بعد not لگائیں۔

The city was not being made beautiful.	شہر کو خوبصورت نہیں بنایا جارہا تھا۔
The children were not being told story.	بچوں کو کہانی نہیں سنائی جارہی تھی۔
He was not being sent to Multan.	اسے ملتان نہیں بھیجا جارہا تھا۔

INTERROGATIVE

سوالیہ بنانے کے لئے was یا were کو شروع میں لائیں when, why وغیرہ سب سے پہلے لائیں۔

Why were you being abused?	تمہیں گالیاں کیوں دی جارہی تھیں؟
When were the crops being harvested?	فصلیں کب کاٹی جارہی تھیں؟
How was the car being driven?	کار کیسے چلائی جارہی تھی؟

Exercise No.39

1- کیا باڑ کاٹی جارہی تھی؟ 2- کتنے پھول توڑے جارہے تھے؟ 3- کیا مشین کو تیل دیا جارہا تھا؟ 4- مسافروں کو کہاں اتارا جارہا تھا؟ 5- اس بے گناہ سے جرمانہ کیوں وصول کیا جارہا تھا؟ 6- بہت سے کھانے کیوں پکائے جارہے تھے؟ 7- کیا گندے انڈے پھینکے نہیں جارہے تھے؟ 8- آلو کہاں لگائے جارہے تھے؟ 9- اشتہارات کہاں لگائے جارہے تھے؟ 10- کتنے آدمی جج پر بھیجے جارہے تھے؟ 11- آپ کو کیا پیغام دیا جارہا تھا؟ 12- قانون ساز مجلس میں کتنے ممبر منتخب کئے جارہے ہیں؟ 13- گورنر پنجاب کس کو بنایا جارہا تھا؟ 14- کیا آوارہ کتوں کو زہر دیا جارہا تھا؟ 15- مینڈکوں پر پتھر کیوں پھینکے جارہے تھے؟ 16- کیا جنگلی جانوروں کو شکار کیا جارہا تھا؟ 17- کیا لوگوں کو محفوظ مقامات پر بھیجا جارہا تھا؟ 18- کیا مرغیوں کو دانہ دیا جارہا تھا؟ 19- گندم کا ذخیرہ کہاں کیا جارہا تھا؟ 20- کیا چینی کی چور بازاری کی جارہی تھی؟

1. Was the hedge being cut? 2. How many flowers were being plucked? 3. Was the machine being oiled? 4. Where were the

passengers being dropped? 5. Why was fine being received from this innocent? 6. Why were many dishes being cooked? 7. Were rotten eggs not being thrown? 8. Where were potatoes being sowed? 9. Where were posters being pasted? 10. How many people were being sent on Hajj? 11. What message were you being given? 12. How many members were being elected in Legislative Assembly? 13. Who was being made Governor of the Punjab? 14. Were stray dogs being poisoned? 15.Why were the stones being thrown at the frogs? 16.Were the wild beasts being hunted? 17. Were the people being sent to safe places? 18. Were the hens being fed? 19. Where was wheat being stored? 20. Was sugar being sold in black?

PAST PERFECT TENSE

(Affirmative)

اس Tense کا Passive Voice بنانے کے لئے Active Voice کے مفعول کو فاعلی حالت میں لائیں پھر had been کے بعد فعل کی تیسری فارم کے بعد by لگا کر Active Voice کے فاعل کو مفعولی حالت میں لائیں۔ جیسے:

The Muslims had been kept backward till their freedom.	مسلمانوں کو آزادی تک پسماندہ رکھا گیا تھا۔
Pakistan had to face many problems after separation.	علیحدگی کے بعد پاکستان کو کئی مسائل کا سامنا کرنا پڑا تھا۔
Amir Khusrau's heart had been broken on the death of Hazrat Nizamud-Din-Auliya.	حضرت نظام الدین اولیاء کی وفات سے امیر خسرو کا دل ٹوٹ چکا تھا۔

Exercise No.40

1-دفتر دو بجے سے پہلے بند کر دیا گیا تھا۔ 2-شام سے پہلے مرغیوں کو ڈربے میں بند کر دیا گیا تھا۔ 3-صبح تک دشمن بھگایا جا چکا تھا۔ 4- کئی ماہ پہلے شہر پر قبضہ کیا جا چکا تھا۔ 5-جلوس روانہ ہونے سے پہلے پولیس بلوائی جا چکی تھی۔ 6-ڈاک میں ڈالنے سے پہلے خط پر ٹکٹ لگایا جا چکا تھا۔ 7-ہم پہلے ہی سامان باندھ چکے تھے۔ 8-سورج غروب ہونے تک مویشی ہانک کر لائے جا چکے تھے۔ 9-آندھی آنے سے

پہلے بچوں کو میدان سے بلایا گیا تھا۔ 10- ناشتہ لگانے سے پہلے طشتریاں صاف کی جا چکی تھیں۔ 11- استری کرنے سے پہلے کپڑے سکھائے جا چکے تھے۔ 12- دیوار پر کیل گاڑنے سے پہلے نقشہ اتارا جا چکا تھا۔ 13- پرچہ حل کرنے سے پہلے وہ اپنا نام لکھ چکا تھا۔ 14- کھانا کھانے سے پہلے مہمان کو سرد مشروب پیش کیا جا چکا تھا۔ 15- سیلاب آنے سے پہلے بند باندھا جا چکا تھا۔

1. The office had been closed before 2 O ' clock. 2. The hens had been put in coop before evening. 3. The enemy had been driven away till morning. 4. The city had been captured several months before. 5. The police had been called before procession started. 6. Post card had been stamped before it was posted. 7. We had already packed our luggage. 8. The cattle had been driven till the sun set. 9. The children had been called in from the ground before the wind storm came. 10. The dishes had been cleaned before serving breakfast. 11. The clothes had been dried before ironing. 12. The map had been taken of before hitting the nail into the wall. 13. He had written his name before solving paper. 14. The guest had been offered cold drink before having meal. 15. The embankment had been laid before flood came.

NEGATIVE

منفی بنانے کے لئے had کے بعد not لگائیں۔

My brother had not been dismissed from service.	میرے بھائی کو ملازمت سے برطرف نہیں کیا گیا تھا۔
The exercise books had not been checked when he reached school.	جب وہ سکول پہنچا تو کاپیاں دیکھی نہیں گئی تھیں۔
The fire had not been brought under control before you arrived.	تمہارے آنے سے پہلے آگ پر قابو نہیں پایا گیا تھا۔

INTERROGATIVE

سوالیہ بنانے کے لئے had کو شروع میں لائیں when, why وغیرہ کو اس سے بھی پہلے لائیں۔

Had the border been crossed when the sun rose?	جب سورج نکلا تو کیا سرحد پار کی جا چکی تھی؟
Had the house been auctioned before you reached there?	کیا تمہارے پہنچنے سے پہلے مکان نیلام کر دیا گیا تھا؟
Had the match been played before it began raining?	کیا بارش ہونے سے پہلے میچ کھیلا جا چکا تھا؟

Exercise No.41

1- کیا ریفری کے آنے سے پہلے میچ کھیلا جا چکا تھا؟ 2- مہمان کے جانے کے بعد مٹھائی نہیں لائی گئی تھی۔ 3- ہماری ملاقات سے پہلے وزیر سے کسی کو ملنے کی اجازت نہیں دی گئی تھی۔ 4- اسے پہلے ہی جرمانہ نہیں کیا جا چکا تھا۔ 5- گرنے سے پہلے درخت کاٹے نہیں گئے تھے۔ 6- نیا جوتا پہننے سے پہلے اس کا پاؤں زخمی نہیں ہوا تھا۔ 7- کیا پولیس کے گرفتار کرنے کے بعد ملزم مجسٹریٹ کے سامنے لایا گیا تھا؟ 8- کیا میرے آنے سے پہلے کھیت ہموار کیا گیا تھا؟ 9- بارش آنے سے پہلے ز چلے توڑے جا چکے تھے۔ 10- کیا تمام چیزوں کو پہلے ہی جھاڑ دیا گیا تھا؟ 11- نتیجہ نکلنے کے بعد اس کو اگلی جماعت میں ترقی کیوں دی گئی تھی؟ 12- کیا جنگ ختم ہونے تک کئی افسروں کو اعزاز دیئے جا چکے تھے؟ 13- کیا 1930ء تک ٹی وی ایجاد ہو چکا تھا؟ 14- گھڑی کو 12 بجے سے پہلے چابی کیوں دی گئی تھی؟ 15- کیا وقت سے پہلے تمہیں تنبیہ نہیں کی گئی تھی؟ 16- کیا اس سے پہلے آپ کو دھوکا دیا گیا تھا؟ 17- کیا دسمبر سے پہلے بندروں کو جنگل سے بھگا دیا گیا تھا؟ 18- کیا منگل سے پہلے چاند نہیں دیکھا گیا تھا؟ 19- کیا آندھی آنے سے پہلے دکانیں بند کر دی گئی تھیں؟ 20- لوگوں کے احتجاج سے پہلے افسر کو کیوں ریٹائر کر دیا گیا تھا؟ 21- شام سے پہلے چراغ کیوں جلائے گئے تھے؟ 22- عید آنے سے پہلے ملازموں کو تنخواہ کیوں نہیں دی گئی تھی۔ 23- کیا فقیروں کے آنے سے پہلے خیرات تقسیم ہو چکی تھی؟ 24- اندھیرا ہونے سے پہلے چور کا تعاقب کیوں نہیں کیا گیا تھا؟ 25- کیا گاڑی گزرنے سے پہلے پل کو آزمایا جا چکا تھا؟ 26- پھول مرجھانے سے پہلے کہاں پھینک دیئے گئے تھے؟ 27- کیا آٹھ بجے سے پہلے کرایہ ادا کر دیا گیا تھا؟ 28- کیا اس سے پہلے چڑیا گھر میں اتنا بڑا شیر دیکھا گیا تھا؟ 29- کیا میرے گھر پہنچنے سے پہلے گوشت کو بھون لیا گیا تھا؟ 30- کیا مالک کے آنے سے پہلے مکان مرمت کر دیا گیا تھا؟

1.Had the match been played before referee came? 2.Sweet had not been brought after the guest went away. 3. Nobody had been allowed to see the minister before our visit. 4. He had not been already fined. 5. The trees had not been cut before they fell. 6.His

foot had not been injured before putting new shoes on. 7.Had the accused been brought before magistrate after police arrested him. 8. Had the field been levelled before I came? 9.The lumps had been broken before it rained. 10.Had all the things been already dusted? 11. Why had he been promoted to the next class after the result was declared? 12.Had many officers been awarded honours till the war ended? 13.Had T.V. been invented till 1930? 14.Why had the clock been winded before 12 O ' clock? 15. Had you not been warned before time? 16. Had you been cheated before this? 17.Had the monkeys been driven out of the forest before December? 18.Had the moon not been seen before Tuesday? 19. Had the shops been closed before windstorm blew? 20. Why had the officer been retired before the people protested? 21.Why had the lamps been lighted before evening? 22.Why had the servants not been paid before Eid? 23. Had the alms been given away before the beggars came? 24. Why had the thief not been chased before it got dark? 25. Had the bridge been tried before the train passed? 26. Where had the flowers been thrown before they withered? 27. Had the rent been paid before 8 O' clock? 28. Had such a big lion been seen in the zoo before this? 29. Had the meat been roasted before I reached home? 30. Had the house been repaired before the owner came?

FUTURE INDEFINITE TENSE

(Affirmative)

اردو میں شناخت: اردو جملوں کے آخر میں "وں گا" "و گے" "ئیں گی" "ے گا" "یں گے" وغیرہ آتا ہے۔ جیسے میرے چچا مجھے ایک تحفہ بھیجیں گے۔ تم اپنی کاپی پوری کرلوگے۔ غبارہ آسمان کی طرف اڑے گا۔ میں وقت پر پہنچ جاؤں گا۔

انگریزی بنانے کے لئے:

1- سب سے پہلے فاعل کا ترجمہ کریں۔ پھر اس کے ساتھ shall یا will لگائیں۔

2- اگر فاعل I یا we ہو تو shall لگائیں۔ باقی سب کے ساتھ will لگائیں۔ اس کے بعد فعل کی پہلی فارم اور پھر مفعول کا ترجمہ کریں۔ مثلاً مندرجہ بالا تمام جملوں کا ترجمہ یوں ہوگا:

1. My uncle will send me a gift. 2, You will make up your deficiency. 3 Smoke will rise to the sky. 4. I shall reach in time.

اگر پختہ ارادہ، دھمکی، مجبوری یا حکم ظاہر کرنا ہو تو we یا I کے ساتھ will لگائیں۔ باقی سب کے ساتھ shall لگائیں۔ جیسے:

We will wait for you.	ہم تمہارا انتظار ضرور کریں گے۔
I will inflict a decisive attack on him.	میں اس پر فیصلہ کن حملہ کر کے رہوں گا۔
You shall obey your parents.	تم اپنے والدین کا حکم ضرور مانو گے۔
He shall try to win scholarship.	وہ ضرور وظیفہ حاصل کرنے کی کوشش کرے گا۔

Exercise No.42

1-مسافر صبح سامان باندھ لیں گے۔ 2-وہ اپنے دشمن کو معاف کر دیں گے۔ 3-میں آج جلسے میں تقریر کروں گا۔ 4-ہوائی جہاز چار بجے اڈے پر اترے گا۔ 5-ہم کراچی جانے والی گاڑی پر سوار ہوں گے۔ 6-نانی اماں ہمیں دلچسپ کہانی سنائیں گی۔ 7-وہ آپ کی مدد کا شکریہ ادا کریں گے۔ 8-ہوائی جہاز دس بجے پرواز کر جائے گا۔ 9-میں ہر خطرے کا سامنا کروں گا۔ 10-وہ اگلے سال یہ کتاب شائع کریں گے۔ 11-بچے جھولوں سے لطف اندوز ہوں گے۔ 12-حمید مکان کرائے پر لے گا۔ 13-تم بنک سے قرضہ لو گے۔ 14-وہ اچھے برے دنوں میں ہمارا ساتھ دیں گے۔ 15-آپ کا بیٹا میرے ساتھ سفر کرے گا۔

1. The passengers will pack goods in the morning. 2. They will forgive their enemy. 3. I shall make a speech in the meeting today. 4. The aeroplane will land on the airport at 4 O' clock. 5. We shall board the train bound for Karachi. 6. Maternal grandmother will tell us an interesting story. 7. They will thank you for your help. 8. The plane will take off at 10 O ' clock. 9. I shall face every danger. 10. They will publish this book next year. 11. The children will enjoy swings. 12. Hamid will hire a house. 13. You will take loan from bank. 14. They will stand by us through thick and thin. 15. Your son will travel with me.

Exercise No.43

1-ہم تمہارا انتظار کریں گے۔ 2-صرف چند لڑکے امتحان [illegible] 3-ہماری بہادر فوج دشمن کے قلعے پر قبضہ کرے گی۔ 4-یہ ٹیم میچ ہار جائے گی۔ 5-امیر غریبوں کی مدد کرے گا۔ 6-استاد اپنے

شاگردوں کی رہنمائی کریں گے۔ 7- تمہاری سہیلی تمہارے لئے پریشان ہوگی۔ 8- نوکر بازار سے تازہ انڈے خریدے گا۔ 9- میرا بھائی مجھے تحفہ دے گا۔ 10- لڑکیاں سویٹر بنیں گی۔ 11- اس کا باپ اس کے لئے نئی موٹر سائیکل خریدے گا۔ 12- چین ہمیشہ پاکستان کا ساتھ دے گا۔ 13- ہم پاکستان سے محبت کریں گے۔ 14- وہ وطن کا وفادار ثابت ہوگا۔ 15- ہر پاکستانی پاکستان کے لئے جان قربان کرے گا۔

1. We shall wait for you. 2. Only a few boys will take examination. 3. Our brave army will capture the enemy fort. 4. This team will lose the match. 5. The rich will help the poor. 6. The teachers will guide their pupils. 7. Your friend will worry for you. 8. The servant will buy fresh eggs from bazaar. 9. My brother will give me a gift. 10. The girls will knit sweaters. 11. His father will buy a new motor cycle for him. 12. China will always stand by Pakistan. 13. We shall love Pakistan. 14. He will prove himself loyal to Pakistan. 15. Every Pakistani will lay down his life for Pakistan.

NEGATIVE

اس Tense کے جملوں کو منفی بنانے کے لئے shall یا will کے بعد not لگا دیں۔

It will not rain today.	آج بارش نہیں ہوگی۔
He will not backbite me.	وہ میری چغلی نہیں کرے گا۔
We shall not take risk.	ہم خطرہ مول نہیں لیں گے۔

Exercise No.44

1- پاکستان سیمنٹ درآمد نہیں کرے گا۔ 2- دشمن جنگ نہیں جیتے گا۔ 3- ہماری فوج شہروں کو تباہ نہیں کرے گی۔ 4- آج آندھی نہیں آئے گی۔ 5- کوئی سیاسی جماعت جلوس نہیں نکالے گی۔ 6- میں آپ کو مدد دینے سے انکار نہیں کروں گا۔ 7- وہ پھر کبھی ایسا نہیں کرے گا۔ 8- تیز گام آج دیر سے نہیں آئے گی۔ 9- وہ میرا حکم نہیں مانے گا۔ 10- ہیڈ ماسٹر شرارتی لڑکے کو سزا نہیں دے گا۔ 11- تم اپنے بیٹے کو نصیحت نہیں کرو گے۔ 12- میں کھیلنے نہیں جاؤں گا۔ 13- ہم گندا کھیل نہیں کھیلیں گے۔ 14- وہ میرے ساتھ اتفاق نہیں کرے گا۔ 15- آپ ہوائی جہاز سے سفر نہیں کریں گے۔

1. Pakistan will not import cement. 2. The enemy will not win

battle. 3. Our army will not destroy cities. 4. It will not blow a gale today. 5. No political party will take out procession. 6. I shall not refuse to give you help. 7. He will never repeat it. 8. The Tezgam will not come late today. 9. He will not obey me. 10. The headmaster will not punish the naughty boy. 11. You will not advise your son. 12. I shall not make lame excuses. 13. We shall not play foul game. 14. He will not agree with me. 15. You will not travel by air.

INTERROGATIVE

سوالیہ بنانے کے لئے will یا shall کو شروع میں لکھیں۔ Interrogative Pronoun (when, why) وغیرہ کو سب سے پہلے لائیں۔ جیسے:

Will the gardener water the plants?	کیا مالی پودوں کو پانی دے گا؟
When will you pass the examination?	تم امتحان کب پاس کرو گے؟
Why shall I not preach Islam?	میں اسلام کی تبلیغ کیوں نہ کروں گا؟

Exercise No.45

1- کیا تم اپنے دوست کو پہچان لو گے؟ 2- وہ ہمیں اپنی بندوق دینے سے کیوں انکار کر دیں گے؟ 3- کیا لڑکے یہ واقعہ یاد رکھیں گے؟ 4- وزیر استعفیٰ نہیں دے گا۔ 5- پولیس چھاپہ کیوں مارے گی؟ 6- کیا یہ گونگا باتیں سنے گا؟ 7- دروازہ کون کھٹکھٹائے گا؟ 8- تم فٹبال کو ٹھوکر کیوں لگاؤ گے؟ 9- لڑکیاں سویٹر کب بنیں گی؟ 10- کیا وہ پولیس کو چوری کی اطلاع دیں گے؟ 11- شکاری ہرن کا شکار کہاں کھیلے گا؟ 12- کیا اس کو والد کی جائیداد ورثہ میں نہیں ملے گی؟ 13- تم رکشہ کرائے پر کیوں نہیں لو گے؟ 14- لوگ عید کی نماز کہاں پڑھیں گے؟ 15- پاکستان کون سی اشیاء درآمد کرے گا؟

1. Will you recognize your friend? 2. Why will they refuse to give us their gun? 3. Will the boys remember this incident? 4. The minister will not resign. 5. Why will the police raid? 6. Will this dumb hear the talk? 7. Who will knock at the door? 8. Why will you kick the ball? 9. When will the girls knit sweaters? 10. Will they inform the police of theft? 11. Where will the hunter hunt deer? 12. Will he not inherit the property of his father? 13. Why

will you not hire rickshaw? 14. Where will the people offer Eid prayer?.15. What goods will Pakistan import?

FUTURE CONTINUOUS TENSE

(Affirmative)

اردو میں شناخت: اردو میں جملوں کے آخر پر "رہا ہوگا" "رہی ہوگی" "رہے ہوں گے" "رہوں گا" وغیرہ ہوتا ہے۔ جیسے بچہ انگوٹھا چوس رہا ہوگا۔ لڑکے پتنگیں اڑا رہے ہوں گے۔ میں آج فیصل آباد جا رہا ہوں گا۔ تم میرا انتظار کر رہے ہو گے۔

انگریزی بنانے کے لیے: پہلے فاعل کا ترجمہ کریں پھر shall be یا will be اور فعل کی پہلی فارم کے ساتھ ing لگائیں جیسے مندرجہ بالا تمام جملوں کا ترجمہ یوں ہوگا۔

The child will be sucking thumb. The boys will be flying kites. I shall be leaving for Faisalabad today. You will be waiting for me.

Exercise No.46

1- طلبہ گھر واپس جا رہے ہوں گے۔ 2- صدر جلسہ تقریر کر رہے ہوں گے۔ 3- معزز مہمان انعامات تقسیم کر رہا ہوگا۔ 4- میں ڈرامے میں حصہ لے رہا ہوں گا۔ 5- بچہ اپنا کھلونا تلاش کر رہا ہوگا۔ 6- ڈھول بجانے والے ڈھول بجا رہے ہوں گے۔ 7- ہم مکان میں سفیدی کر رہے ہوں گے۔ 8- فوج دشمن پر گولیاں برسا رہی ہوگی۔ 9- تم دریا میں نہا رہے ہو گے۔ 10- وہ کتے کو چھڑی سے مار رہا ہوگا۔ 11- انجینئر پل کی مرمت کر رہے ہوں گے۔ 12- میں کتاب کی جلد باندھ رہا ہوں گا۔ 13- پاگل کتا لوگوں کو کاٹ رہا ہوگا۔ 14- زخمی کا خون بہہ رہا ہوگا۔ 15- بچہ کھلونے توڑ رہا ہوگا۔

1.The students will be going back home. 2. The president of the meeting will be delivering aspeech. 3. The guest of honour will be giving away prizes. 4. I shall be taking part in drama. 5. The child will be looking for his toy. 6. The drummers will be beating their drums. 7. We shall be white-washing the house. 8. Army will be firing shots at the enemy. 9. You will be taking bath in the river. 10. He will be beating the dog with stick, 11. The engineers will be repairing the bridge. 12. I shall be binding the book. 13.The mad dog will be biting the people. 14. The blood of the wounded

will be flowing. 15. The child will be breaking toys.

NEGATIVE

منفی بنانے کے لئے shall یا will کے بعد not لگائیں جیسے:

You will not be helping the poor.	تم غریبوں کی مدد نہیں کر رہے ہو گے۔
I shall not be reading the book.	میں کتاب نہیں پڑھ رہا ہوں گا۔
Boys will not be drawing the pictures.	لڑکے تصویریں نہیں بنا رہے ہوں گے۔

Exercise No.47

1-لوگ آج پتنگیں نہیں اڑا رہے ہوں گے۔ 2-ڈاکٹر مریض کا آپریشن نہیں کر رہا ہو گا۔ 3-گورنر میری عرضی پر غور نہیں کر رہا ہو گا۔ 4-وہ صلح نہیں کر رہے ہوں گے۔ 5-مریض دوائی کی خوراک نہیں پی رہا ہو گا۔ 6-بچے کاغذی کشتیاں نہیں تیرا رہے ہوں گے۔ 7-گاڑی تیز نہیں چل رہی ہو گی۔ 8-عورتیں ہار نہیں بنا رہی ہوں گی۔ 9-تم دوڑوں میں حصہ نہیں لے رہے ہو گے۔ 10-موچی جوتے تیار نہیں کر رہا ہو گا۔ 11-وہ مکان خالی نہیں کر رہے ہوں گے۔ 12-وہ مال سستا نہیں بیچ رہا ہو گا۔ 13-اچھے دکاندار مال ذخیرہ نہیں کر رہے ہوں گے۔ 14-سمگلر دن کے وقت سامان سمگل نہیں کر رہے ہوں گے۔ 15-نیک آدمی دودھ میں پانی نہیں ملا رہا ہو گا۔

1. The people will not be flying kites today. 2. The doctor will not be operating upon the patient. 3. The Governor will not be considering my application. 4. They will not be coming on good terms. 5. The patient will not be taking dose of medicine 6. The children will not be floating paper boats. 7. The train will not be running fast. 8. The women will not be stringing garlands. 9. You will not be taking part in races. 10. The cobbler will not be making shoes. 11. They will not be vacating the house. 12. He will not be selling his goods cheap. 13. Good shopkeepers will not be hoarding goods. 14. The smugglers will not be smuggling at day time. 15. Noble man will not be mixing water in milk.

INTERROGATIVE

سوالیہ بنانے کے لئے shall یا will کو شروع میں لگائیں۔ پھر فاعل کے بعد be لگائیں۔ interrogative pronoun کو پہلے لائیں۔ جیسے:

Will they be taking exercise?	کیا وہ ورزش کر رہے ہوں گے؟
When will the washer man be wringing clothes?	دھوبی کب کپڑے نچوڑ رہا ہوگا؟
Why will you be teasing your parents?	تم اپنے والدین کو تنگ کیوں کر رہے ہو گے؟

Exercise No.48

1۔ بچے کب سو رہے ہوں گے؟ 2۔ کسان فصل کب بو رہے ہوں گے؟ 3۔ کیا مزدور سڑک ہموار کر رہے ہوں گے؟ 4۔ لوگ کہاں جمع ہو رہے ہوں گے؟ 5۔ ستارے کب چمک رہے ہوں گے؟ 6۔ کیا مسافر گھر پہنچ رہے ہوں گے؟ 7۔ ہم ان کا استقبال کہاں کر رہے ہوں گے؟ 8۔ فوج ملک کا دفاع کیسے کر رہی ہوگی؟ 9۔ کیا دونوں فریق زمین کے اس ٹکڑے پر لڑ رہے ہوں گے؟ 10۔ کیا تم میز کو پیچھے دھکیل رہے ہو گے؟ 11۔ وہ کیوں جھوٹ بول رہا ہوگا؟ 12۔ ریل گاڑی دیر سے کیوں آ رہی ہوگی؟ 13۔ کیا نوکر تازہ سبزی خرید رہا ہوگا؟ 14۔ کیا لڑکی چرخہ کات رہی ہوگی؟ 15۔ کتنے مزدور پل تعمیر کر رہے ہوں گے؟

1. When will the children be sleeping? 2. When will the farmers be sowing crops? 3. Will the labourers be levelling the road? 4. Where will the people be gathering? 5. When will the stars be shining? 6. Will the travellers be reaching home? 7. Where shall we be greeting them? 8. How will the army be defending country? 9. Will both the parties be fighting over this patch of land? 10. Will you be pushing the table back? 11. why will he be telling a lie? 12. Why will the train be arriving late? 13. Will the servant be buying fresh vegetable? 14. Will the girl be running spinning wheel? 15.How many labourers will be constructing bridge?

FUTURE PERFECT TENSE

(Affirmative)

اردو میں شناخت: اردو میں اس Tense کی دو طرح شناخت کی جاتی ہے۔
"نے" کے بغیر "نے" کے ساتھ

وہ اپنا کام ختم کر چکا ہوگا۔ — اس نے اپنا کام ختم کر لیا ہوگا۔

میں نظم زبانی یاد کر چکا ہوں گا۔ — میں نے نظم زبانی یاد کر لی ہوگی۔

تم قرضہ ادا کر چکے ہو گے۔ — تم نے قرضہ ادا کر دیا ہوگا۔

انگریزی میں ترجمہ کرنے کے لئے: پہلے فاعل کا ترجمہ کریں پھر shall have یا will have کے بعد فعل کی تیسری فارم لگائیں اور آخر میں مفعول کا ترجمہ کریں۔ اوپر کے جملوں کا ترجمہ ملاحظہ کریں۔

He will have done his work. I shall have learnt the poem by heart. You will have paid your debt off.

بعض اوقات ایک جملے میں دو کام ہوتے ہیں۔ ایسے جملوں میں Principal Clause کا ترجمہ اس Tense میں اور Subordinate Clause کا ترجمہ Present Indefinite Tense میں کریں۔ جیسے

میرے وہاں پہنچنے سے پہلے لوگ گاؤں خالی کر چکے ہوں گے۔	The people will have vacated the village before I reach there.
سورج نکلنے سے پہلے ہم منزل مقصود پر پہنچ چکے ہوں گے۔	We shall have reached the destination before the sun rises.
تمہارے سکول پہنچنے سے پہلے استاد حاضری لگا چکے ہوں گے۔	The teachers will have called the roll before you reach school.

Exercise No.49

1-وہ دروازے کو تالا لگا چکا ہوگا۔ 2-ہم صندوق کا قفل کھول چکے ہوں گے۔ 3-مزدوروں نے ہڑتال کر دی ہوگی۔ 4-کلرک ہڑتال کھول چکے ہوں گے۔ 5-وہ اپنا کام مکمل کر چکے ہوں گے۔ 6-اس اجتماع میں کئی ملکوں نے حصہ لیا ہوگا۔ 7-اچھے کھلاڑی انعامات حاصل کر چکے ہوں گے۔ 8-باغبان کیاریاں تیار کر چکا ہوگا۔ 9-سلیم نے اپنے بھائی کی مدد کی ہوگی۔ 10-ہمارے دوست ہمارا انتظار کر چکے ہوں گے۔ 11-تم نے مجید کی سفارش کر دی ہوگی۔ 12-میں جماعت کو امتحان کے بارے میں سب کچھ بتا چکا ہوں گا۔ 13-لڑکے مقابلے کے متعلق سب کچھ جان چکے ہوں گے۔ 14-زبیدہ اپنی سہیلی کو راز بتا چکی ہوگی۔ 15-سوار گھوڑوں سے اتر چکے ہوں گے۔

1. He will have locked the door. 2. We shall have unlocked the box. 3. The labourers will have gone on strike. 4. The clerks will have called the strike off. 5. They will have completed their work. 6. Several countries will have taken part in this gathering. 7. Good

players will have won the prizes. 8. The gardener will have made flower-beds. 9. Saleem will have helped his brother. 10. Our friends will have waited for us. 11. You will have recommended Majid. 12. I shall have told the class everything about the examination. 13. The boys will have learnt everything about competition. 14. Zeba will have opened her secret to her friend. 15. The riders will have alighted the horses.

NEGATIVE

اس Tense کے جملوں کو منفی بنانے کے لئے shall یا will کے بعد not لگائیں جیسے:

This key will not have fitted my lock.	یہ چابی میرے تالے کو نہیں لگی ہوگی۔
His mother will not have weaned the child.	اس کی ماں نے بچے کا دودھ نہیں چھڑایا ہوگا۔
You will not have got any job.	تم کسی کام پر نہیں لگ چکے ہوگے۔
They will not have repudiated the Muslim League.	وہ مسلم لیگ کو چھوڑ نہیں چکے ہوں گے۔

Exercise No.50

1-انہوں نے یہ غلطی نہیں کی ہوگی۔ 2-وہ تنخواہ نہیں لے چکا ہوگا۔ 3-میں نے تمہارا خط نہیں کھولا ہو گا۔ 4-اُستاد نے طالب علم کو بید نہیں لگائے ہوں گے۔ 5-ہم نے ان کے سوالات کے جوابات نہیں دیئے ہوں گے۔ 6-کوئی مسافر بس میں سوار نہیں ہوا ہوگا۔ 7-رنگ ساز نے دروازوں کو رنگ نہیں کیا گا ہو 8-بھیڑیں ابھی چر نہیں چکی ہوں گی۔ 9-گوالے نے بھینس کا دودھ نہیں نکالا ہوگا۔ 10-گاؤں والوں نے اپنی مدد آپ نہیں کی ہوگی۔ 11-وہ جلوس میں شامل نہیں ہوئے ہوں گے۔ 12-باورچی نے کھانا تیار نہیں کیا ہوگا۔ 13-وہ اخبار نہیں پڑھ چکے ہوں گے۔ 14-ڈاکیا میرا خط نہیں لایا ہوگا۔ 15-اس نے غریب آدمی کا مذاق نہیں اڑایا ہوگا۔

1. They will not have made this mistake. 2. He will not have received his pay. 3. I shall not have opened your letter. 4. The teacher will not have caned the student. 5. We shall not have answered their questions. 6. No passenger will have boarded the bus. 7. The painters will not have painted the door. 8. The sheep

will not have grazed yet. 9. The milkman will not have milked the buffalo. 10. The villagers will not have helped themselves. 11. They will not have joined the procession. 12. The cook will not have prepared meal. 13. They will not have read newspaper. 14.The postman will not have brought letter in my name. 15. He will not have made fun of the poor man.

INTERROGATIVE

سوالیہ بنانے کے لئے shall یا will کو شروع میں لکھیں۔ Interrogative Pronoun کو اس سے بھی پہلے لائیں۔ جیسے:

When will he have caught this disease?	یہ مرض اسے کب سے لگ چکا ہوگا؟
Will this case have been taken up?	کیا اس مقدمے کو دیکھا جا چکا ہوگا؟
Why will he have invested his whole money in business?	اس نے اپنا سارا روپیہ کاروبار میں کیوں لگا دیا ہوگا؟
Who will have made off with my bag of money,	میرا روپوں کا تھیلا لے کر کون چلا بنا ہوگا؟

Exercise No.51

1- کیا انجینئر اس نقشے کو منظور کر چکے ہوں گے؟ 2- گاؤں والوں نے گاؤں کو کیسے سجایا ہوگا؟ 3- کیا بشیر نے استعفیٰ دے دیا ہوگا؟ 4- گاڑی پر پتھر کس نے پھینکا ہوگا؟ 5-دیوانے نے کتابیں کہاں جلائی ہوں گی؟ 6- مسافر کل رات کہاں ٹھہرے ہوں گے؟ 7- کیا عورتوں نے یہ گیت پسند کیا ہوگا؟ 8-اس نے خط کب ڈاک میں ڈالا ہوگا؟ 9- کیا وہ الزام ماننے سے انکار کر چکا ہوگا؟ 10- پوسٹ ماسٹر نے ڈاک خانہ کب کھولا ہوگا؟ 11- کیا مزدور سکول میں سفیدی کر چکے ہوں گے؟ 12- کیا چوکیدار نے مکان کی حفاظت کی ہوگی؟ 13- کیا انہوں نے افسر کا حکم مانا ہوگا؟ 14- کیا تم میرے مشورے پر عمل کر چکے ہو گے؟ 15-اس کو یہ حادثہ کہاں پیش آیا ہوگا؟

1. Will the engineers have approved this map? 2. How will the villagers have decorated the village? 3. Will Bashir have resigned? 4. Who will have thrown stone at the van? 5. Where will the mad man have burnt up the books? 6.Where will the passengers have stayed for the last night? 7. Will the women have liked this song?

8. When will he have posted the letter? 9. Will he have denied to accept the charge? 10. When will the postmaster have opened the post office? 11. Will the labourers have white- washed the school? 12. Will the watchman have looked after the house? 13. Will they have obeyed the officer? 14. Will you have acted upon my advice? 15. Where will he has met this accident? .

FUTURE PERFECT CONTINUOUS TENSE

اردو میں شناخت: Future Continuous کے جملوں میں وقت داخل کرنے سے یہ Tense بن جاتا ہے۔ جیسے:

Future Continuous.	1۔ اسلم دکان کا کام چلا رہا ہوگا۔
Future Perfect Continuous.	2۔ اسلم دو ماہ سے دکان کا کام چلا رہا ہوگا۔
Future Continuous.	3۔ بچہ اپنی ماں کے گلے لگ رہا ہوگا۔
Future Perfect Continuous.	4۔ بچہ پانچ منٹ سے اپنی ماں کے گلے لگ رہا ہوگا۔
Future Continuous.	5۔ قیمتیں چڑھ رہی ہوں گی۔
Future Perfect Continuous.	6۔ قیمتیں پانچ سال سے چڑھ رہی ہوں گی۔

انگریزی بنانے کا طریقہ: پہلے فاعل کا ترجمہ کریں۔ پھر will have یا shal have been لگا کر فعل کی پہلی فارم کے ساتھ ing لگائیں۔ اسکے بعد مفعول اور since یا for اور پھر دیے گئے وقت کا ترجمہ کریں۔ جیسے مندرجہ بالا جملوں کا ترجمہ یوں ہوگا۔

Aslam will have been carrying on the work of the shop for two months. The child will have been embracing his mother for five minutes. Prices will have been goingup for five years.

Exercise No.52

1-لوگ چار بجے سے کنویں سے پانی بھر رہے ہوں گے۔ 2-آپ آدھ گھنٹے سے ڈپو سے آٹا لیتے رہے ہوں گے۔ 3-طالب علم تین گھنٹے سے پرچہ حل کرتے رہے ہوں گے۔ 4-اقبال کئی سالوں سے اشعار لکھتے رہے ہوں گے۔ 5- کھلاڑی ایک گھنٹے سے ہاکی کھیلتے رہے ہوں گے۔ 6-لوگوں کی اکثریت 1984ء سے اس قانون کی مخالفت کرتی رہی ہوگی۔ 7- عورتیں دوپہر سے لڑتی رہی ہوں گی۔ 8- تم پندرہ مارچ سے دہم کا امتحان لیتے رہے ہو گے۔ 9- کچھ آدمی اتوار سے روزہ رکھ رہے ہوں گے۔ 10-نیک آدمی دو گھنٹے سے دعا مانگ رہا ہوگا۔ 11-وہ کل سے جھوٹے بہانے بنا رہا ہوگا۔ 12-لڑکے صبح سے دریا میں تیرتے رہے ہوں گے۔ 13-لڑکیاں دسمبر سے سویٹر بنتی رہی ہوں گی۔ 14-ہم پندرہ منٹ سے چائے تیار کرتے رہے ہوں گے۔ 15-مداری پانچ بجے سے تماشا دکھا رہا ہوگا۔

1. The people will have been drawing water out of the well since 4 O ' clock. 2. You will have been getting flour from the depot for half an hour. 3. The students will have been doing their paper for three hours. 4. Iqbal will have been writing verses for many years. 5. The players will have been playing hockey for an hour. 6. The majority of people will have been opposing this law since 1984. 7. The women will have been fighting since noon. 8. You will have been giving examination to the 10th class since March 15. 9.Some people will have been fasting since Sunday. 10.The nobleman will have been praying for two hours. 11. He will have been making lame excuses since yesterday. 12. The boys will have been swimming in the river since morning. 13. The girls will have been knitting sweaters since December. 14. We shall have been making tea for fifteen minutes. 15. The juggler will have been performing show since 5 O' clock.

NEGATIVE

اس Tense کا منفی بنانے کے لئے shall یا will کے بعد not لگائیں۔ مثلاً

We shall not have been facing hardships for ever.	ہم ہمیشہ سے مصائب کا سامنا نہیں کرتے رہے ہوں گے۔
You will not have been waiting for me since yesterday.	تم کل سے میرا انتظار نہیں کر رہے ہو گے۔
The landlord will not have been forcing the tenant to vacate the house for three months.	مالک مکان تین ماہ سے کرایہ دار کو مکان خالی کرنے پر مجبور نہیں کر رہا ہوگا۔

Exercise No.53

1- بچہ شام سے نہیں رو رہا ہوگا۔ 2- تماشائی کھیل میں ایک گھنٹے سے دلچسپی نہیں لیتے رہے ہوں گے۔ 3- ڈاکٹر دوپہر سے مریضوں کو ٹیکے نہیں لگا رہا ہوگا۔ 4- تیراک کل سے دریا میں نہیں تیرتے رہے ہوں گے۔ 5- بشیر 4 بجے سے نوٹ نہیں گن رہا ہوگا۔ 6- نجمہ ایک ماہ سے کپڑے نہیں سی رہی ہوگی۔ 7- نوکر تین سال سے مالک کی خدمت نہیں کر رہا ہوگا۔ 8- قافلہ ایک ہفتے سے آگے نہیں چل رہا ہوگا۔ 9- لوگ پچھلے سال سے اس اخبار کو نہیں پڑھتے رہے ہوں گے۔ 10- میرے رشتہ دار چار سال سے میرے گھر کی حفاظت نہیں کرتے رہے ہوں گے۔ 11- آپ دو دن سے افسر کی خوشامد نہیں کرتے رہے ہوں گے۔ 12- ہم اگست سے اس کو تحفے نہیں دیتے رہے ہوں گے۔ 13- وہ سوموار سے پھل

نہیں بیچتے رہے ہوں گے۔ 14- ٹھیکیدار 16 تاریخ سے فوج کو خوراک مہیا نہیں کرتے رہے ہوں گے۔ 15- ہمارا وزیر اعظم 1970ء سے ایسی غلطیاں نہیں کر تا رہا ہوگا؟

1. The child will not have been weeping since evening. 2. The spectators will not have been taking interest in the play for an hour. 3. The doctor will not have been injecting the patients since noon. 4. The swimmers will not have been swimming in the river since yesterday. 5. Bashir will not have been counting notes since 4 O ' clock. 6. Najma will not have been sewing clothes for one month. 7. The servant will not have been serving the master for three years. 8. The caravan will not have been moving on for one week. 9. The people will not have been reading this newspaper for the last year. 10. My relatives will not have been looking after my house for four years. 11. You will not have been flattering the officer for two days. 12. We shall have been sending him gifts since August. 13. They will not have been selling fruit since Monday. 14. The contractors will not have been supplying food to the army since 16th instant. 15. Our Prime-Minister will not have been making such a mistake since 1970.

INTERROGATIVE

سوالیہ بنانے کے لئے shall یا will کو شروع میں لائیں۔ Interrogative Pronoun کو سب سے پہلے لکھیں۔

Shall we have been living in this house since December 26, 1981.	کیا ہم 26 دسمبر 1981ء سے اس مکان میں رہ رہے ہوں گے؟
Why will the people have not been praying for rain for ten days?	لوگ بارش کے لئے دس دن سے دعائیں کیوں نہ مانگ رہے ہوں گے؟
Since when will the washer men have been washing clothes?	دھوبی کب سے کپڑے دھو رہے ہوں گے؟
Will our school have been making progress by leaps and bounds for many years?	کیا ہمارا اسکول کئی سالوں سے دن دگنی رات چوگنی ترقی کر رہا ہوگا؟

Exercise No.54

1- کیا لوگ ایک ماہ سے اس قانون کے خلاف احتجاج کر رہے ہوں گے؟ 2- طلباء پولیس کے خلاف

صبح سے نعرے کیوں لگا رہے ہوں گے؟ 3- کیا باورچی 9 بجے سے کھانا پکا تا رہا ہوگا؟ 4- عورت ایک گھنٹے سے باورچی خانے میں کیا بھون رہی ہوگی؟ 5- لڑکے 8 بجے سے کیا مضمون لکھتے رہے ہوں گے؟ 6- مصور پانچ ماہ سے کس کی تصویر بناتے رہے ہوں گے؟ 7- کل سے کتنے مزدور اینٹیں اٹھاتے رہے ہوں گے؟ 8- کتا کب سے دم ہلاتا رہا ہوگا؟ 9- کیا شہد کی مکھیاں پندرہ منٹ سے کاٹتی رہی ہوں گی؟ 10- کیا مالی صبح سے کیاریوں سے گھاس کاٹ رہا ہوگا؟ 11- کیا یہ آدمی دو سال سے خواہ مخواہ تنخواہ وصول کرتا رہا ہوگا؟ 12- بادشاہ چار دن سے شہر کی گلیوں میں کیوں گھومتا رہا ہوگا؟ 13- کیا گورنر رات سے عوام میں گھل مل جاتا رہا ہوگا؟ 14- کیا یہ عالم آدمی ایک سال سے اس کتاب کا ترجمہ کرتا رہا ہوگا؟ 15- کیا باپ اپنے بیٹے کے سر پر دس منٹ سے ہاتھ پھیر رہا ہوگا؟

1. Will the people have been protesting against this law for one month? 2. Why will the students have been shouting against police since morning? 3. Will the cook have been making food since 9 O' clock? 4. What will the woman have been roasting in the kitchen for an hour? 5. What essay will the students have been writing since 8 O ' clock? 6. Whose picture will the painters have been drawing for five months? 7. How many labourers will have been carrying bricks since yesterday. 8. Since when will the dog have been wagging tail? 9. Will the bees have been stinging for fifteen minutes? 10. Will the gardener have been cutting grass from the beds since morning? 11. Will this man have been receiving salary for nothing for two years? 12. Why will the king have been going through the streets of the city for four days? 13. Will the Governor have been mingling with common people since night? 14. Will this scholar have been translating this book for one year? 15. Will father have been patting his son' s head for ten minutes?

PASSIVE VOICE

(Future Indefinite Tense)

(Affirmative)

اس Tense میں Active Voice کے مفعول کو جملے کے شروع میں فاعلی حالت میں لکھیں۔ پھر اس کے مطابق shall be یا will be لگائیں۔ اس کے بعد فعل کی تیسری فارم اور by لگا کر Active Voice کے فاعل کو مفعولی حالت میں لائیں۔

He will be transferred soon. — اسے جلد ہی تبدیل کر دیا جائے گا۔

This law will be amended next year. اس قانون میں اگلے سال ترمیم کردی جائے گی۔

Barren areas will be irrigated with canal water soon. بنجر علاقے جلد ہی نہری پانی سے سیراب کر دیے جائیں گے۔

Exercise No.55

1۔ یہ پارسل واپس بھیجا جائے گا۔ 2۔ تمہارے خط کا جواب دیا جائے گا۔ 3۔ بچوں میں مٹھائی تقسیم کی جائے گی۔ 4۔ گندم کی فصل اپریل میں کاٹی جائے گی۔ 5۔ سکول لائبریری کے لئے معیاری کتب خریدی جائیں گی۔ 6۔ کسانوں کو بلاسود قرضہ دیا جائے گا۔ 7۔ پل بنانے کے لئے سیمنٹ فراہم کیا جائے گا۔ 8۔ تمہیں کالج میں داخلہ دیا جائے گا۔ 9۔ اس سال دو نئے ٹیکس لگائے جائیں گے۔ 10۔ مسافروں کو کئی سہولتیں فراہم کی جائیں گی۔ 11۔ ملک میں زرعی اصلاحات نافذ کی جائیں گی۔ 12۔ نئی سڑکیں بنانے پر ہزاروں روپے خرچ کئے جائیں گے۔ 13۔ چڑیا گھر میں کچھ نئے جانور لائے جائیں گے۔ 14۔ طارق کی تصویریں نمائش میں رکھی جائیں گی۔ 15۔ صدر کی آمد پر بینڈ بجایا جائے گا۔

1. This parcel will be sent back. 2. Your letter will be replied. 3. Sweet will be given away among the children. 4. Wheat crop will be harvested in April. 5. Upto the standard books will be purchased for shcool library. 6. Loan without interest will be given to the farmers. 7. Cement will be supplied for the construction of bridge. 8. You will be given admission in college. 9. Two new taxes will be imposed this year. 10. Many facilities will be provided to the passengers. 11. Agricultural reforms will be introduced in the country. 12. Thousands of rupees will be spent to lay new roads. 13. Some new animals will be brought in the zoo. 14. The pictures of Tariq will be displayed in exhibition. 15. Band will be played at the arrival of the president.

NEGATIVE

اس Tense کے جملوں کو منفی بنانے کے لئے shall یا will کے بعد not لگائیں۔ جیسے:

You will not be allotted the house. آپ کو مکان الاٹ نہیں کیا جائے گا۔

He will not be permitted to leave the country. اسے ملک چھوڑنے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔

This vacancy will not be advertised in newspaper. اس آسامی کو اخبار میں مشتہر نہیں کیا جائے گا۔

Exercise No.56

1- نرسوں کی ہڑتال نہیں کھولی جائے گی۔ 2- یہ چیزیں کھلے بازار میں بیچی نہیں جائیں گی۔ 3- آپ کے خط کا جواب نہیں دیا جائے گا۔ 4- اس کو ملک سے باہر نہیں جانے دیا جائے گا۔ 5- کمرے میں قالین نہیں بچھایا جائے گا ۔ 6- یہ چٹھی ڈاک میں نہیں ڈالی جائے گی۔ 7- یہ کتاب نجم کے سپرد نہیں کی جائے گی۔ 8- اس کو اگلی جماعت میں ترقی نہیں دی جائے گی۔ 9- اسلم کو تنبیہ نہیں کی جائے گی۔ 10- ہجوم کو منتشر نہیں کیا جائے گا۔ 11- روپیہ بنک سے قرضہ نہیں لیا جائے گا۔ 12- اس بات کو ثابت نہیں کیا جائے گا۔ 13- میرے ساتھ اچھا سلوک نہیں کیا جائے گا۔ 14- ہمیں میچ کھیلنے نہیں جائے گا۔

1. The strike of nurses will not be called off. 2. These things will not be sold in open market. 3. Your letter will not be replied. 4. He will not be allowed to go abroad. 5. The room will not be carpeed. 6. This letter will not be posted. 7. Najam will not be entrusted with this book. 8. He will not be promoted to the next class. 9. Aslam will not be warned. 10. Crowd will not be dispersed. 11. Money will not be taken as loan from the bank. 12. This issue will not be proved. 13. I shall not be treated well. 14. We shall not be allowed to play match.

INTERROGATIVE

سوالیہ بنانے کے لئے shall یا will کو شروع میں لائیں۔ Interrogative Pronoun کو اس سے بھی پہلے لائیں۔ جیسے

How will this book be finished?	یہ کتاب کیسے ختم کی جائے گی؟
Why will the house be auctioned?	مکان نیلام کیوں کیا جائے گا؟
When will the vehicles be driven by solar energy?	گاڑیاں شمسی توانائی سے کب چلائی جائیں گی؟

Exercise No.57

1- نیا بجلی گھر کہاں بنایا جائے گا؟ 2- کیا فصل کو کھاد دے دی جائے گی؟ 3- یہ پیغام کس کو دیا جائے گا؟ 4- کیا یہ چٹھی رجسٹری بھیجی جائے گی؟ 5- عید کی نماز کون پڑھائے گا؟ 6- بغیر دودھ چائے کیسے بنائی جائے گی؟ 7- کتنی کتابوں کی جلدیں کی جائیں گی؟ 8- گاڑی کہاں کھڑی کری جائے گی؟ 9- پولیس کے سپاہیوں کو تربیت کہاں دی جائے گی؟ 10- کیا مجھے اس دفتر میں ڈائریکٹر لگایا جائے گا؟ 11- اسے کب ترقی دی جائے گی؟ 12- کیا کمرہ صبح صاف کر دیا جائے گا؟ 13- مکان کب خالی کرایا جائے گا؟

14- کیا کل امتحان کے نتیجہ کا اعلان کر دیا جائے گا؟

1. Where will the new power house be built? 2. Will the crop be manured? 3. To whom will this message be given? 4. Will this letter be registered? 5. By whom will the Eid prayer be led? 6. How will tea be made without milk? 7. How many books will be bound? 8. Where will the van be parked? 9. Where will the policemen be trained? 10. Shall I be appointed as director in this office? 11. When will he be promoted? 12. Will the room be cleaned in the morning? 13. When will the house be vacated? 14. Will the result of the examination be announced tomorrow?

FUTURE PERFECT TENSE

(Affirmative)

اس Tense کے جملوں کے Active Voice کے مفعول کو فاعل حالت میں لائیں۔ پھر shall have been یا will have been کے بعد فعل کی تیسری فارم۔ اس کے بعد by اور آخر میں Active Voice کے فاعل کو مفعولی حالت میں لائیں۔ جیسے:

The gun will have been gone off.	بندوق چل چکی ہوگی۔
Many prisoners will have been released.	بہت سے قیدی چھوڑے جا چکے ہوں گے۔
His pulse will have been felt.	اس کی نبض دیکھی جا چکی ہوگی۔

Exercise No.58

1- بچے کا لباس تبدیل کیا جا چکا ہوگا۔ 2- فوج کو نئے ہتھیار مہیا کئے جا چکے ہوں گے۔ 3- ملزم پکڑا جا چکا ہوگا۔ 4- مسافر کو خطرے سے خبردار کیا جا چکا ہوگا۔ 5- شیر گولی سے ہلاک کر دیا گیا ہوگا۔ 6- کچھ آدمیوں کو پیچھے چھوڑا جا چکا ہوگا۔ 7- بہترین کھلاڑی کی تصویر لی گئی ہوگی۔ 8- بشیر بہترین طالب علم قرار دیا جا چکا ہوگا۔ 9- بادشاہ کو تاج پہنایا جا چکا ہوگا۔ 10- ہمیں اس کی کامیابی کی اطلاع دی جا چکی ہوگی۔ 11- مہمان کو عمدہ کھانے پیش کئے جا چکے ہوں گے۔ 12- میرے بھائی کو کامیابی پر مبارک باد دی جا چکی ہوگی۔

1. The dress of child will have been changed. 2. Army will have been supplied with new weapons. 3. The culprit will have been

identified. 4. The traveller will have been warned of the danger. 5. The lion will have been shot dead. 6. Some men will have been left behind. 7. The best player will have been photo graphed. 8. Bashir will have been declared the best student. 9. The king will have been crowned. 10. We shall have been informed of his success. 11. The guest will have been offered delicious dishes. 12. My brother will have been congratulated on his success.

NEGATIVE

منفی بنانے کے لئے shall یا will کے بعد not لگا ئیں۔ جیسے:

All the animals will not have been sold.	سارے جانوروں کو بیچا نہیں گیا ہوگا۔
His box will not have been emptied.	اس کے صندوق کو خالی نہیں کیا گیا ہوگا۔
Fire will not have been lit.	آگ جلائی نہیں گئی ہوگی۔

INTERROGATIVE

سوالیہ بنانے کے لئے shall یا will کو شروع میں لائیں۔ مثلاً

Will Ali has been sent to Lahore.	کیا علی کو لاہور بھیجا گیا ہوگا؟
How many trees will have been planted?	کتنے درخت لگائے جا چکے ہوں گے؟
Shall we have been forgiven?	کیا ہمیں معاف کر دیا گیا ہوگا؟

Exercise No.59

1- کیا چپڑاسی گھنٹی بجا چکا ہوگا؟ 2- جال کہاں بچھایا جا چکا ہوگا؟ 3- مقدمے کا فیصلہ کب سنایا جا چکا ہوگا؟ 4- کیا ہمیں مشورہ دیا جا چکا ہوگا؟ 5- کیا اس کو رہا کیا جا چکا ہوگا؟ 6- کیا اس کی ضمانت ہو چکی ہوگی؟ 7- کیا پنکھے کی مرمت کی جا چکی ہوگی؟ 8- ان کی اپیل کیوں مسترد ہو چکی ہوگی؟ 9- کیا تمہارے پڑوسی کا کتا مارا جا چکا ہوگا؟ 10- کیا وہ امیر جماعت نامزد کیا جا چکا ہوگا؟ 11- بشیر کے حق

میں کتنے ووٹ ڈالے جا چکے ہوں گے؟ 12- ہوائی جہاز کہاں اتارے جا چکے ہوں گے؟ 13- کیا ٹی وی پر خبریں سنائی جا چکی ہوں گی؟ 14- کیا امیدواروں کو ہدایات دی جا چکی ہوں گی؟ 15- کیا میں اسسٹنٹ ہیڈ مسٹریس مقرر کی جا چکی ہوں گی؟ 16- کیا اسد 220 میٹر کی دوڑ جیت چکا ہوگا؟ 17- مہمان کو کب رخصت کیا جا چکا ہوگا؟ 18- کیا تمام دکانیں بند ہو چکی ہوں گی؟ 19- کیا مریض کو ہسپتال سے فارغ کیا جا چکا ہوگا؟ 20- کیا سڑک کی پیمائش کی جا چکی ہوگی؟ 21- کتنا غلہ تولا جا چکا ہوگا؟ 22- کیا مجھے ان کا پیغام دیا جا چکا ہوگا؟ 23- طلبہ کو سکول میں جانے کی اجازت کیوں نہیں دی جا چکی ہوگی؟ 24- کیا سکول کے صحن میں پانی چھڑکا جا چکا ہوگا؟ 25- کیا سنگترے گنے جا چکے ہوں گے؟

1. Will the bell have been rung by the peon? 2. Where will the net have been set? 3. When will the case have been decided? 4. Shall we have been advised? 5. Will he have been released? 6. Will he have been granted bail? 7. Will the fan have been repaired? 8. Why will their appeal have been rejected? 9. Will the dog of your neighbour have been killed? 10. Will he have been nominated as the leader of the party? 11. How many votes will have been cast in favour of Bashir? 12. Where will the aeroplanes have been landed? 13. Will the news on T.V. have been telecast? 14. Will the candidates have been given instructions? 15. Shall I have been appointed assistant headmistress? 16. Will 220 metre race have been won by Asad? 17. When will the guest have been seen off? 18. Will all the shops have been closed? 19. Will the patients have been discharged from the hospital? 20. Will the road have been measured? 21. How much corn will have been weighed? 22. Shall I have been given their message? 23. Why will the students have not been allowed to go in school bus? 24. Will the water have been sprinkled in school compound? 25. Will the oranges have been counted?

PARAGRAPHS

اُردو پیراگراف کی انگلش میں ٹرانسلیشن

RULES OF TRANSLATION

مسلسل عبارت کا انگریزی میں ترجمہ کرتے وقت ان قواعد کا خیال رکھیں۔

فنِ ترجمہ کے قواعد

1۔ ترجمہ کے لیے درست اور موزوں الفاظ منتخب کریں اور ان کے ہجے (Spellings) بھی درست ہوں۔

2۔ الفاظ مناسب ترتیب سے لکھیں۔ اس سلسلہ میں اردو اور انگریزی فقرات کی بناوٹ کا فرق بھی ضرور مدنظر رکھیں۔

3۔ اوقاف (Punctuation Marks) صحیح طور پر استعمال کریں۔ خوشخط لکھیں۔ اگر تحریر غیر واضح ہوگی تو تمام اصولوں پر عمل کرنا بھی بے کار رہے گا۔

4۔ لفظی ترجمہ کرنے کی بجائے جملے کا مفہوم سمجھ کر بامحاورہ ترجمہ کریں۔

5۔ ترجمہ کے لیے مشکل اور لمبے جملوں کی بجائے آسان اور چھوٹے جملے استعمال کریں۔

6۔ صحیح ترجمہ کے لیے Tenses پر عبور حاصل کرنا ضروری ہے۔ Tenses کو سمجھ کر یاد کریں اور ان کے مطابق ترجمہ کریں۔

7۔ ترجمہ کرتے وقت Tenses کے علاوہ گرامر کے دیگر قواعد کو مدنظر رکھنا بھی ضروری ہے۔

8۔ کسی عنوان پر کچھ تحریر کرتے وقت یا ترجمہ کرتے وقت کوشش کریں کہ بات ان ڈائریکٹ طریقے (روایت معنوی) (INDIRECT NARRATION) کی بجائے ڈائریکٹ طریقے (روایت لفظی) (DIRECT NARRATION) میں بیان کریں۔

9۔ اسی طرح ACTIVE VOICE & PASSIVE VOICE کے استعمال کے وقت بھی یہ اصول پیش نظر رکھیں کہ اصل اور حقیقی مفہوم آسان لفظوں میں بیان ہو جائے۔

10۔ ترجمہ کرنے کے بعد نہایت احتیاط سے نظر ثانی ضرور کر لیا کریں۔

ٹرانسلیشن کی مشقوں کا باقاعدہ آغاز کرنے سے پہلے ضروری ہے کہ ہم جملے کی بناوٹ اور جملے سوالیہ منفی بنانے کے بارے میں چند ایک ضروری باتیں سمجھ لیں۔

NO. 1

میرے گھر کے سامنے ایک باغ ہے۔ اس میں بہت سے پودے اور درخت ہیں۔ بہار کے موسم میں کئی رنگ کے پھول کھلتے ہیں۔ ان کی خوشبو اردگرد پھیل جاتی ہے۔ شام کو باغ آدمیوں، عورتوں اور بچوں سے بھر جاتا ہے۔ لوگ ادھر ادھر پھرتے اور لطف اٹھاتے ہیں۔ بچے باغ میں دوڑتے ہیں۔ اب وہ یہاں ہیں اور دوسرے لمحے وہ باغ کے دوسرے کونے میں ہیں۔ ہر شام میں بھی باغ میں سیر کے لئے جاتا ہوں۔ بہت سے مالی باغ کی دیکھ بھال کرتے ہیں۔

There is a garden in front of my house. It has many plants and trees. Flowers of different colours bloom in the spring season. Their fragrance spread around. The garden is filled with men, women and children in the evening. People walk about and enjoy themselves. Children run in the garden. Now this moment they are here and next moment they are in the other corner of the garden. I also go to this garden for a walk daily in the evening. Many gardeners look after the garden.

NO. 2

زندگی کے نشیب و فراز میں ایسے لمحات بھی آتے ہیں جب انسان بالکل ناامید ہو جاتا ہے۔ اسے ہر طرف اندھیرا ہی اندھیرا نظر آتا ہے اور اس کے مقابلے کی سکت ختم ہو جاتی ہے۔ یہ بات انسان کی عظمت کیخلاف ہے۔ دنیا میں جتنی بھی ترقی ہوئی ہے وہ اس عزم و ہمت کا نتیجہ ہے جو کہ اللہ نے انسان کو عطا فرمائی ہے۔ انسان کو چاہیے کہ کبھی ہمت نہ ہارے بلکہ مردانہ وار ناکامیوں کا مقابلہ کرے۔ اللہ تعالیٰ ایک دن ضرور کامیابی عطا کرے گا۔

Such moments occur in the ups and downs of a man's life when a man totally loses his hope. He becomes pessimist and the power of competition disappears. It is against the dignity of man. All the progress in the world is the result of determination and perseverance that God has granted to man. Man should never lose heart. Instead he should face his failures manfully. One day God will bless him with success.

NO. 3

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ ایک گیدڑ ایک دریا کے کنارے رہتا تھا۔ دریا کے دوسرے کنارے پر خربوزے کے بہت سے کھیت تھے۔ دریا گہرا اور چوڑا تھا۔ گیدڑ جی بھر کر خربوزے کھانا چاہتا تھا۔ وہ دریا عبور نہیں کر سکتا تھا۔ ایک دن اس نے اپنے دوست اونٹ سے کہا "اگر تم مجھے دریا کے دوسرے کنارے لے چلو تو

میں بہت شکر گزار ہوں گا"۔ اونٹ رضامند ہو گیا۔ گیدڑ اونٹ کی پیٹھ پر چھلانگ لگا کر چڑھ گیا۔ اونٹ دریا میں سے چلتا ہوا دوسرے کنارے پہنچ گیا۔ گیدڑ خربوزوں کے کھیت میں گھس گیا اور مزے سے خربوزے کھانے لگا۔

Once a jackal lived on the bank of a river. There were many melon-fields on the other side of the river. The river was deep and broad. The jackal wanted to eat the melons to his fill. He could not cross the river. One day he said to his friend camel, "If you get me to the other bank of the river, I shall be thankful to you." The camel agreed. The jackal jumped up onto the back of the camel. Wading through the river, the camel reached the other bank. The jackal entered the melon-field and began to eat melons with great delight.

NO. 4

ڈر ہے کہ چند سال بعد دنیا کا تیل ختم ہو جائے گا۔ ہر ملک یہ کوشش کر رہا ہے کہ تیل کے مزید ذخیرے دریافت کرے۔ معلوم نہیں کہ یہ کوشش کس حد تک کامیاب ہو گی۔ ضرورت اس بات کی ہے کہ ہم اپنی تیل کی ضروریات کو کم کریں۔ صنعت و تجارت میں تیل کی کھپت کو کم نہیں کیا جا سکتا۔ البتہ نجی ضرورتوں کو کم کیا جا سکتا ہے۔ ہمیں چاہیے کہ باہر سے کاروں کی جگہ بسیں درآمد کریں تاکہ طالب علموں کے لئے بسوں کی سہولت کو بہتر بنایا جا سکے۔

There is fear that the oil of the world will run out after a fewyears. Every country is trying to discover more reserves of oil. It is not known how far this struggle will succeed. The need of the hour is to cut short our oil requirements. The consumption of oil in industry and agriculture can not be minimised. Anyhow private needs can be lessened. We should import buses in place of cars so that the facility of buses may be improved for the students.

NO. 5

میں دسویں جماعت میں پڑھتا ہوں۔ جس سکول میں پڑھتا ہوں وہ شہر کا ایک مشہور سکول ہے۔ میری جماعت کو چار استاد پڑھاتے ہیں۔ وہ سب کے سب قابل ہیں۔ لیکن مجھے سب سے زیادہ مسٹر زیب پسند ہیں۔ وہ ہمیں انگریزی اور حساب پڑھاتے ہیں۔ ان کے پڑھانے کا طریقہ اتنا اچھا ہے کہ جو کچھ پڑھاتے ہیں وہ ہمیں فوراً یاد ہو جاتا ہے۔ اسی لئے ان کی جماعت کا نتیجہ سو فیصد ہوتا ہے۔

I read in the 10th class. The school where I study is a famous school in the city. Four teachers teach my class. These are all able

but I like Mr. Zaid most of all. He teaches us English and Mathematics. His method of teaching is so good that we learn very soon whatever he teaches us. This is why his class shows hundred percent result.

NO. 6

ایک کنجوس تھا۔ ایک دفعہ اس کا بٹوا گم ہو گیا۔ بٹوے میں ایک سو روپے تھے۔ اس نے اعلان کیا جو میرا بٹوا ڈھونڈ کر لائے گا میں اسے دس روپے دوں گا۔ ایک دن ایک کسان اس کا بٹوا لے کر آیا۔ کنجوس نے بٹوا دیکھا۔ اس میں پورے سو روپے تھے۔ جب کسان نے اپنا انعام مانگا تو کنجوس نے کہا "میرے بٹوے میں ایک سو دس روپے تھے۔ اب صرف ایک سو ہیں تم پہلے ہی دس روپے لے چکے ہو۔

There was a miser. Once he lost his purse. There were hundred rupees in the purse. He announced, " I shall give ten rupees to him who finds and brings the purse to me". One day a farmer came to him with his purse. The miser searched out the purse. There were exact one hundred rupees in it. When the farmer demanded his reward, the miser said, "There were one hundred and ten rupees in my purse. Now they are only one hundred. You have already taken ten rupees"

NO. 7

انارکلی لاہور کا مصروف ترین بازار ہے۔ یہ ہمیشہ لوگوں سے بھرا رہتا ہے۔ دکانیں رات گئے تک کھلی رہتی ہیں۔ آپ یہاں سے تقریباً ہر قسم کی چیزیں خرید سکتے ہیں۔ کچھ لوگ یہاں سے اشیاء خریدنے آتے ہیں لیکن بہت سے لوگ سیر و تفریح کے لیے آتے ہیں۔ انارکلی میں بہت سے پھیری والے بھی ہوتے ہیں۔ وہ بٹن، فیتے، سوئیاں، کلپ اور اس قسم کی دوسری اشیاء بیچتے ہیں۔ کچھ جیب تراش بھی انارکلی میں آتے ہیں۔ اگر آپ انارکلی جائیں تو ان جیب تراشوں سے ہوشیار رہیں۔

Anarkali is the busiest bazaar in Lahore. It is always crowded with people. Shops remain open till late at night. You can buy almost all kinds of goods from here. Some people come here to buy things but many people come only for recreation. There are also many hawkers in Anarkali. They sell buttons, laces, needles, clips and other goods of this kind. Some pickpockets also come to Anarkali. Beware of these pick-pockets if you visit Anarkali.

NO. 8

والدین کی عزت کرنا ہمارا اخلاقی فرض ہے۔ وہ ہمارا بہت خیال رکھتے ہیں۔ وہ ہمیں خوراک دیتے ہیں۔

وہ ہمیں لباس دیتے ہیں۔ وہ ہمیں تمام چیزیں مہیا کرتے ہیں جن کی ہمیں ضرورت ہوتی ہے۔ وہ ہمیں سکول بھیجتے ہیں تاکہ ہم تعلیم حاصل کرنے کے بعد ان کی خدمت کریں۔ اس سے ہمیں راحت ملے گی۔

It is our moral duty to respect our parents. They take much care of us. They feed us. They give us clothes. They provide us with all those things which we need. They send us to school so that we may serve them after getting education.It will bring comfort to us.

NO. 9

ایک دفعہ دو دوست سفر پر روانہ ہوئے۔ انہوں نے ایک دوسرے سے وعدہ کیا کہ وہ ایک دوسرے کی مصیبت میں مدد کریں گے۔ وہ ایک جنگل میں پہنچے۔ انہوں نے ایک ریچھ کو اپنی طرف آتے دیکھا۔ ان میں سے ایک بھاگا اور درخت پر چڑھ گیا۔ اس کا دوست درخت پر نہ چڑھ سکا۔ وہ لیٹ گیا اور دم سادھ لیا۔

Once two friends set off on a journey. They promised to help each other in the time of distress. They reached a **forest**. They saw a bear coming towards them. One of them ran **and** climbed up a tree. His friend could not climb up the **tree**. He lay down and held his breath.

NO. 10

شہر آنے سے پہلے ہم گاؤں میں رہتے تھے۔ گاؤں میں ہم لوگ بہت خوش تھے۔ ہم صبح سویرے اٹھتے تھے، منہ ہاتھ دھو کر نماز پڑھتے۔ پھر سرسبز کھیتوں میں سیر کے لئے نکل جاتے۔ دوپہر کو درختوں کی چھاؤں میں سوتے تھے۔ گاؤں کے پاس ایک ندی بہتی تھی۔ اس کا پانی صاف اور ٹھنڈا تھا۔

We lived in a village before we came to city. We were very happy in the village. We got up early in the morning, washed our hands and face and offered prayer. Then we went out for a walk in the green fields. We slept under the shade of trees at noon. A stream flowed **near** the village. Its water was clean and cool.

NO. 11

ایک دفعہ ایک کوا پیاسا تھا۔ وہ ایک جگہ سے دوسری جگہ اڑا لیکن اس کو کہیں پانی نہ ملا۔ بالآخر وہ ایک باغ میں پہنچا۔ وہاں اس نے پانی کا ایک گھڑا دیکھا۔ وہ بہت خوش ہوا۔ اس نے گھڑے میں دیکھا۔ پانی اتنا نیچا تھا کہ اس کی چونچ پانی تک نہ پہنچ سکی۔ کوا پیاسا تھا۔ اس نے ایک ترکیب سوچی۔

Once a crow was thirsty. He flew from one place to another but he found water nowhere. At last he reached a garden. He saw a pitcher of water there. He became very happy. He looked into the pitcher. The water was so low that his beak could not reach it. The

crow was wise. He hit upon a plan.

NO. 12

اڑھائی سو سال سے زیادہ کا عرصہ گزرا جرمنی کے ایک چھوٹے سے قصبے میں ایک لڑکا رہتا تھا۔ اس کا نام جارج فریڈرک ہینڈل تھا۔ اس کا والد مشہور ڈاکٹر تھا۔ بوڑھے ڈاکٹر نے ایک دن اپنے بیٹے سے کہا' "جارج تم بھی ایک دن شہرت پاؤ گے۔ تم بڑے ڈاکٹر ہو گے یا جج۔" جارج نے جواب دیا "میں نہ ڈاکٹر بننا چاہتا ہوں نہ جج۔ میں اپنی زندگی موسیقی کے لیے وقف کرنا چاہتا ہوں۔" اور وہ واقعی ایک دن بڑا موسیقار بن گیا۔

More than two hundred fifty years ago there lived a boy in a small town of Germany. His name was George Fredrick Handle. His father was a famous doctor. One day the old doctor said to his son, "George, you will also earn fame one day. You will either become a great doctor or a judge." George replied, "I shall be neither a doctor nor a judge. I want to devote my life to music." And one day he actually became a great musician.

NO. 13

کراچی ایک خوبصورت اور اہم شہر ہے۔ کراچی پاکستان کا سب سے بڑا شہر ہے۔ یہ بحیرہ عرب کے ساحل پر واقع ہے۔ یہاں کی آب و ہوا معتدل ہے۔ یہاں نسیم بری اور نسیم بحری چلتی رہتی ہیں۔ ایک وقت کراچی پاکستان کا دارالحکومت تھا۔ یہ ایک بندرگاہ ہے۔ دوسرے ملکوں سے ہماری تجارت اسی بندرگاہ کے ذریعے ہوتی ہے۔ ہمارے محبوب رہنما قائداعظم کراچی میں پیدا ہوئے تھے۔ ان کا مزار بھی اسی شہر میں ہے۔ جو لوگ بھی کراچی جاتے ہیں قائداعظم کے مزار پر فاتحہ پڑھتے ہیں۔

Karachi is a beautiful and important city. Karachi is the biggest city of Pakistan. It is situated on the shore of the Arabian sea. Its climate is temperate. Land breeze and sea breeze blow here. Once Karachi was the capital of Pakistan. It is a sea port. Our trade with other countries is carried through this port. Our beloved leader Quaid-i-Azam was born at Karachi. His mausoleum is also in this city. The people who visit Karachi, do offer "Fateha" at Quaid-i-Azam'stomb.

NO. 14

جوہری توانائی کو انسان کے فائدے کے لیے استعمال کیا جا سکتا ہے۔ اسے دنیا کو تباہ کرنے کے لیے بھی استعمال کیا جا سکتا ہے۔ جوہری توانائی ہمارے لیے بجلی پیدا کر سکتی ہے۔ کراچی میں ایک بجلی گھر ہے۔ آج کل جوہری توانائی سے پیدا کی جانے والی بجلی سستی ہونے کے امکان موجود ہیں۔ ہمیں چاہیے کہ

جوہری توانائی کو صرف پر امن مقاصد کے لیے استعمال کریں۔

Atomic energy can be used for the welfare of man. It can also be used to destroy the world. Atomic energy can produce electricity for us. There is a power house in Karachi. There are possibilities of cheap electricity produced by atomic energy today. We should use atomic energy only for peaceful purposes.

NO. 15

انور میرا سب سے بہترین دوست ہے۔ اس کے والد ایک استاد ہیں۔ وہ بہت نیک اور ایماندار آدمی ہیں۔ انور ہمارے گھر کے قریب ہی رہتا ہے۔ اس کا مکان بہت اچھا اور خوبصورت ہے۔ ہم اکٹھے سکول جاتے ہیں۔ شام کو میں اس کے گھر جاتا ہوں۔ ہم اکٹھے پڑھتے ہیں۔ وہ امتحان میں ہمیشہ اول آتا ہے۔ وہ صاف ستھرے کپڑے پہنتا ہے۔

Anwar is my best friend. His father is a teacher. He is very gentle and honest man. Anwar lives quite near to our house. His house is very good and beautiful. We go to school together. I go to his house in the evening. We study together. He always stands first in the examination. He wears neat and clean clothes.

NO. 16

دودھ ایک مکمل غذا ہے۔ یہ میٹھا اور لذیذ ہوتا ہے۔ اس کا رنگ سفید ہوتا ہے۔ ہم زیادہ تر دودھ گائے اور بھینس سے حاصل کرتے ہیں۔ دودھ ہمیں صحت مند اور طاقتور بناتا ہے۔ ہم اس سے دہی، مکھن اور پنیر بھی بناتے ہیں۔ بچوں اور مریضوں کے لیے دودھ بیش قیمت غذا ہے۔ دودھ کو ہمیشہ ابال کر استعمال کرنا چاہیے۔

Milk is a perfect diet. It is sweet and delicious. Its colour is white. We get milk mostly from cow and buffalo. Milk makes us healthy and powerful. We also make curd, butter and cheese from it. Milk is a valuable diet for children and patients. Milk must be used after boiling.

NO. 17

شیر ایک طاقتور جانور ہے۔ یہ دیکھنے میں بہت خوفناک نظر آتا ہے۔ اس کی گردن پر لمبے لمبے بال ہوتے ہیں۔ یہ افریقہ اور ایشیاء کے جنگلوں میں پایا جاتا ہے۔ یہ غاروں میں رہتا ہے۔ اسے جنگل کا بادشاہ کہتے ہیں۔ یہ انسان کا بڑا دشمن ہے۔ لیکن شکاری اس کے بچوں کو چرا لیتے ہیں۔ وہ ان کو سدھاتے اور سرکس میں ان سے کام لیتے ہیں۔

Lion is a powerful animal. It looks very dangerous. It has long hair

on its neck. It is found in the jungles of Africa and Asia. Itlives in caves. It is called the King of jungle. It is the worst enemy of man, but the hunters steel away its cubs. They train them and make them work in circus.

NO. 18

ایک نوجوان باغ میں بیٹھا تھا۔ وہ کچھ فکر مند تھا۔ کچھ دیر بعد ایک بوڑھا آدمی باغ میں داخل ہوا۔ اس نے نوجوان کو ایک خط دیا۔ نوجوان نے خط کھولا اور اسے پڑھا۔ وہ خط پڑھ کر بہت خوش ہوا۔ اس کے فکر مندی کے آثار غائب ہو گئے۔ اس نے بوڑھے آدمی کا شکریہ ادا کیا۔

A young man was sitting in a garden. He was a bit worried. An oll man entered the garden after sometime. He gave a letter to the young man. The young man opened the letter and read it. He became happy after reading the letter. His signs of anxiety disappeared. He thanked the old man.

NO. 19

لاہور ایک پرانا اور تاریخی شہر ہے۔ یہ دریائے راوی کے کنارے پر واقع ہے۔ یہ صوبہ پنجاب کا دارالحکومت ہے۔ اس شہر میں بہت سی تاریخی عمارتیں ہیں۔ بادشاہی مسجد دنیا کی سب سے بڑی مسجدوں میں سے ایک ہے۔ شاہی مسجد کے پاس ہی علامہ اقبال کا مزار ہے۔ اقبال نے ہم کو پاکستان کا تصور دیا تھا۔ قرارداد پاکستان لاہور ہی میں منظور کی گئی تھی۔ مینار پاکستان اسی قرارداد کی یاد میں تعمیر کیا گیا۔ یہ اقبال پارک میں تعمیر کیا گیا۔

Lahore is an old and historical city. It is situated on the bank of the River Ravi. It is the capital of Punjab province. There are many historical buildings in this city. Badshahi Mosque is one of the biggest mosques in the world. The tomb of Allama Iqbal is quite beside the Shahi Mosque. Iqbal gave us the idea of Pakistan. Pakistan Resolution was passed in Lahore. Minar-e-Pakistan was built in the commemoration of this resolution. It was built in Iqbal **Park.**

NO. 20

لہ دین چین کے شہر پیکنگ میں رہتا تھا۔ اس کا والد درزی کا کام کرتا تھا۔ وہ بہت محنتی شخص تھا۔ لہ دین ابھی چھوٹا ہی تھا کہ اس کے والد کا انتقال ہو گیا۔ لہ دین اور اس کی والدہ نے بہت افلاس کی زندگی گزاری۔ لہ دین بہت کاہل تھا۔ وہ تمام دن گلیوں میں کھیلتا اور کوئی کام نہیں کرتا تھا۔ البتہ وہ جسمانی طور پر مضبوط اور طاقت ور تھا۔

Allah Din lived in Beijing a city in China. His father was a tailor. He was very hardworking man. Allah Din was yet a minor when his father died. Allah Din and his mother spent their lives in poverty. Allah Din was very sluggish. He played day long in the streets and did not work. Instead he was physically strong and powerful.

NO. 21

چڑیا گھر میں ہم نے بہت سے جانور دیکھے۔ یہ جانور ہم نے پہلے کبھی نہیں دیکھے تھے۔ ہم سب بہت خوش ہوئے۔ میرا چھوٹا بھائی خاص طور پر خوش ہوا۔ جب اس نے مور کو دیکھا تو خوشی سے اچھلنے لگا۔ اس نے ابا جان سے کہا" ابا جان! کیا آپ مجھے ایک مور خرید کر دے سکتے ہیں؟ یہ بہت خوبصورت جانور ہے۔" ابا جان نے بتایا کہ یہ مور بیچنے کے لیے نہیں ہیں۔

We saw many animals in the zoo. We had not seen these animals before. We all were very happy. My younger brother, in particular, was very pleased. When he saw the peacock, he began to jump with joy. He said to the father, "Father, can you buy me a peacock? It is very beautiful animal." Father told him that those peacocks were not for sale.

NO. 22

میری والدہ مجھ سے بہت محبت کرتی ہے۔ وہ میری صحت کا ہمیشہ خیال رکھتی ہے۔ ایسی خوراک پکاتی ہے۔ جو میں پسند کرتا ہوں۔ لیکن مجھے زیادہ کھانے سے روکتی ہیں۔ مجھے اچھے اچھے کپڑے دیتی ہیں۔ زیادہ قیمتی کپڑوں کے خلاف ہیں۔ مجھے باقاعدہ کتابیں پڑھاتی ہیں۔ میں انگریزی میں ذرا کمزور ہوں۔ لہٰذا انہوں نے میرے لیے ایک استاد رکھا ہے۔ مجھے روزانہ پڑھنے کی تاکید کرتی ہیں۔

My mother loves me very much. She always takes care of my health, cooks food that I like, but warns me from over eating. She gives me good clothes, but she is against costly clothes. She teaches me books regularly. I am a little weak in English. Therefore, she has employed a teacher for me. She daily reminds me to study.

NO. 23

اورنگ زیب بڑا نیک دل اور خدا ترس بادشاہ تھا۔ وہ بہت سویرے جاگ اٹھتا اور خدا کی عبادت کیا کرتا تھا۔ اس نے اپنے عہد حکومت میں یہ حکم جاری کر رکھا تھا کہ صبح بستر سے اٹھ کر خدا کی عبادت کرو۔ اور نیک کام کر دتا کہ سارا دن خوشی خوشی گزر جائے۔ وہ خود سورج نکلتے ہی دربار لگاتا۔ غریبوں محتاجوں

اور مظلوموں کی فریاد سنتا۔ وہ ان سے محبت سے پیش آتا۔ نہایت توجہ سے ان کا حال پوچھتا اور ان کی
مرادیں پوری کرتا۔

Aurangzeb was a good natured and God-fearing king. He got up early in the morning and worshipped God. During his reign he had issued order to leave the bed early and pray to God and do noble deeds so that the whole day may be spent in pleasure. He himself held court with sunrise, listened the petitions of the poor, the needy and the wronged. He behaved them with love, listened them with great attention and fulfilled their desires.

NO. 24

یہ نوجوان قائداعظم کو قتل کرنے کے ارادے سے آیا تھا۔ جب اس نے دیکھا کہ کوئی آس پاس نہیں ہے
اس نے تیزی سے چاقو نکالا۔ وہ قائداعظم کی طرف لپکا۔ اللہ تعالیٰ نے قائداعظم کو بہت عقل اور حوصلہ
عطا کیا تھا۔ انہوں نے اپنا لمبا بازو بڑھا کر قاتل کا ہاتھ مضبوطی سے پکڑ لیا۔ انہوں نے اپنے پرائیویٹ
سیکرٹری کو آواز دی۔ مجرم کو گرفتار کر لیا گیا تھا۔ تمام لوگوں نے دیکھ لیا کہ قائداعظم بہادر انسان تھے۔

This young man had come to kill Quaid-i-Azam. When he saw that there was nobody nearby, he quickly pulled a knife. He pounced upon Quaid-i-Azam. God had blessed Quaid-i-Azam with much wisdom and courage. He stretched out his long arm and caught the murderer's hand firmly. He called his private secretary. The culprit was arrested. All the people saw that Quaid-i-Azam was a brave man.

NO. 25

حضرت محمد ﷺ مکے میں پیدا ہوئے۔ آپ کے والد کا نام عبداللہ تھا۔ آپ کے دادا نے آپ کی پرورش
کی۔ جب آپ پچیس برس کے ہو گئے تو آپ نے حضرت خدیجہؓ سے شادی کر لی۔ جب آپ چالیس برس
کے ہوئے تو آپ نے کہا کہ میں پیغمبر ہوں۔ میری بات غور سے سنو۔ خدا ایک ہے اس کی عبادت کرو۔

Hazrat Muhammad (peace and blessings of Allah be upon him) was born in Makkah. His father's name was Abdullah. His grand-father brought him up. He married Hazrat Khudaija when he was twenty five years old. When he was forty years of age he said, " I am prophet. Listen to my words carefully. God is one, worship him."

NO. 26

پرانے زمانے میں کابل میں ایک سوداگر رہتا تھا۔ اس کا ایک بیٹا تھا۔ سوداگر کے بیٹے کو بچپن ہی سے پڑھنے لکھنے کا شوق تھا۔ باپ نے اس کو پوری توجہ سے پڑھایا۔ اسے اچھے اچھے استادوں کے پاس بھیجا اچھے اچھے مدرسوں میں تعلیم دلوائی اور اچھی سے اچھی کتابیں مہیا کیں۔ نتیجہ یہ ہوا کہ وہ جوان ہوتے ہوتے اس زمانے کے اکثر علوم میں ماہر ہو گیا۔ اس کے علم کی شہرت بادشاہ تک پہنچی تو وہ بہت خوش ہوا۔ بادشاہ نے سوداگر کے بیٹے کو وزیر بنا لیا۔ اور اپنا ہر کام اس کے مشورہ سے کرنے لگا۔

In ancient days, there lived a merchant in Kabul. He had a son. The merchant's son had been very fond of acquiring education since his childhood. His father got him educated with great care. He sent him to good teachers, got him seek education in good schools and provided him with good books. The result was that by growing into youth, he became skillful in most branches of earning of that time. When the fame of his learning made its way to the king, he became very happy. The King made the merchant's son his minister and became to administer his every affair in consultation with him.

NO. 27

یہ ہمارا مکان ہے۔ جب ابا جان نے یہ مکان خریدا میری عمر صرف پانچ سال تھی۔ دس برس سے میں اس مکان میں رہ رہا ہوں۔ ہمارا کنبہ بہت بڑا ہے۔ لیکن یہ مکان بہت چھوٹا ہے۔ ابا جان کہتے ہیں کہ وہ اس مکان کو بیچ دیں گے اور ایک بڑا مکان گلبرگ میں خریدیں گے۔ مگر میں اس مکان کو چھوڑنا نہیں چاہتا۔ مجھے اس مکان سے محبت ہو گئی ہے۔

This is our house. I was only five years old when father bought this house. I have been living in this house for ten years. Our family is very large but this house is very small. Father says that he will sell this house and buy a big one in Gulberg. But I do not want to leave this house. I have fallen in love with this house.

NO. 28

امجد کے والد بچپن میں ہی فوت ہو گئے تھے۔ وہ یتیم ہو گیا۔ اس کا چچا اسے اپنے گھر لے آیا۔ چچا کا کوئی بیٹا نہیں تھا۔ اس نے اپنے بیٹے کی طرح اس کی پرورش کی۔ امجد نے ایم اے کا امتحان پاس کر لیا۔ اور اسے ایک اچھی سی ملازمت مل گئی۔ اب اس کا چچا بوڑھا ہو چکا تھا۔ امجد نے اپنے باپ کی طرح اپنے چچا کی خدمت کی۔ چچا نے امجد کو اپنا داماد بنا لیا۔ امجد اب اپنے چچا کے کنبے کا ممبر بن گیا۔

Amjad's father had died in his childhood. He became orphan. His

uncle took him to his house. His uncle had no son. He brought him up as his son. Amjad passed his M.A. examination and he got a good job. Now, his uncle had grown old. Amjad served his uncle as his father. Uncle adopted him as his son-in-law. Amjad became a member of his uncle's family.

NO. 29

حضرت عائشہؓ حضرت ابوبکر صدیقؓ کی بیٹی تھیں جو کہ رسول ﷺ کے گہرے دوست تھے۔ آپؓ رسول اللہ ﷺ کی بیوی تھیں۔ آپ ایک چھوٹے سے کمرے میں رہتی تھیں۔ یہ ایک سادہ سا کمرہ تھا جس کی چھت نیچی تھی۔ حضرت عائشہؓ گھر کا کام خود کرتی تھیں۔ آپ کی زندگی سادہ تھی۔ آپ کو رسول ﷺ سے بڑی محبت تھی۔ آپ بہت ذہین تھیں۔ اور اسلام کے بارے میں بہت کچھ جانتی تھیں۔

Hazrat Aisha (May God be pleased with her) was the daughter of Hazrat Abu Bakr who was an intimate friend of the Holy Prophet (Peace be upon him). She was the wife of the Prophet (Peace be upon him). She lived in a small room. It was a simple room. It had low roof. Hazrat Aisha did her household work herself. She spent simple life. She had great love for the Holy Prophet (PBUH). She was very intelligentand knew much about Islam.

NO. 30

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ ایک کوے کو گوشت کا ایک ٹکڑا ملا۔ وہ درخت کی شاخ پر بیٹھ گیا۔ اتنے میں ایک لومڑی ادھر آ پہنچی۔ لومڑی نے دل میں کہا "یہ ٹکڑا مجھے اس کوے سے حاصل کرنا چاہیے۔" اس نے قریب جا کر کوے سے کہا "میں نے سنا ہے کہ تم اچھا گا سکتے ہو۔ تمہاری آواز بڑی میٹھی ہے۔ میں چاہتی ہوں کہ تمہارے گیت کا مزہ اٹھاؤں۔ کیا تم مہربانی کر کے گانا سناؤ گے۔" اس پر کوا خوش ہو گیا۔

Once a crow got a piece of meat. He sat on the branch of a tree. Meanwhile a fox reached there. The fox said to itself, "I should get this piece from this crow" Coming close to it he said to the crow, "I have heard you can sing well. You have melodious voice. Iwish to enjoy your song. Will you please sing a song?". The crow felt happy on this.

NO. 31

یہ تصویر ہمارے گاؤں کی ہے۔ گاؤں کے باہر ہرے بھرے کھیت ہیں۔ اب گرمی کا موسم ہے۔ سورج خوب چمک رہا ہے۔ وہ سامنے گندم کے کھیت ہیں۔ گندم کے کھیتوں میں بڑی چہل پہل ہے۔ جوان، بوڑھے، مرد اور عورتیں مل کر کام کر رہے ہیں۔ فصل پکی ہوئی ہے۔ دیہاتی اب کٹائی کریں گے اور اپنی

فصل کو شہر میں لے جائیں گے۔ ہمارے گاؤں میں بہت سی قابل دید چیزیں بھی ہیں۔ ہم گاؤں میں خوش ہیں۔ ہم اپنے گاؤں کو خوبصورت بنائیں گے۔

This is the picture of our village. There are green fields outside the village. Now it is summer season. The sun is shining brightly. Wheat-fields are there lying ahead. There is great hustle and bustle in wheat fields. Young, old, men and women are working together. The crop is ripe. The villagers will reap the harvest now and carry their crop to the city. There are also many things of worth seeing in our village. We are happy in the village. We shall beautiful our village.

NO. 32

حضرت علیؓ رسول اکرم ﷺ کے چچا کے بیٹے تھے۔ آپ کے چچا کا نام ابو طالب تھا۔ ابو طالب امیر نہیں تھے۔ حضرت علیؓ رسول اکرم ﷺ کے پاس رہتے تھے۔ وہ نو سال کی عمر میں مسلمان ہوئے۔ آپ نے کئی جنگوں میں حصہ لیا اور کئی کافروں کو قتل کیا۔ آپ حضرت عثمانؓ کی وفات کے بعد خلیفہ بنے۔ آپ چوتھے خلیفہ تھے۔ رسول اکرم ﷺ نے اپنی بیٹی کی شادی آپ سے کر دی۔ حضرت علی بہادر اور عالم تھے۔ آپ کو رسول مقبول ﷺ سے بے حد پیار تھا۔

Hazrat Ali (May God be pleased with him) was the cousin of the Holy Prophet (Peace be upon him). The name of the Prophet's uncle was Abu Talib. Abu Talib was not rich. Hazrat Ali lived with the Holy Prophet (Peace be upon him). He embraced Islam when he was nine years old. He took part in many battles and killed many non-believers. He became caliph after the death of Hazrat Usman. He was the fourth caliph. The Holy Prophet (Peace be upon him) got his daughter married with him. Hazrat Ali was brave and scholar. He had great love for the Holy Prophet (Peace be upon him).

NO. 33

آدمی اپنی قسمت خود بناتا ہے۔ اس کو چاہیے کہ محنت کرے اور لگن سے کام کرے تاکہ وہ اپنی زندگی میں کامیاب ہو سکے۔ محنت اس دنیا کی سب سے بڑی حقیقت ہے جس کو جھٹلایا نہیں جا سکتا۔ اگر ہم ماضی میں نظر دوڑائیں تو معلوم ہوگا کہ جتنے بھی عظیم آدمی گزرے ہیں سب نے محنت اور ہمت سے کام لیا اور اپنی قسمت سنواری۔ ابراہم لنکن امریکہ کا صدر گزرا ہے۔ اگر ہم اس کی زندگی کا مطالعہ کریں تو معلوم ہوگا کہ وہ لکڑہارے کا بیٹا تھا۔ لیکن اس کو پڑھنے کا شوق تھا۔

Man architects his own fate. He should work hard with devotion so that he may succeed in his life. Hard work is the greatest truth

that cannot be falsified in this world. If we look back into the past, it will be clear that all the great men of the past laboured and worked with courage and ornamented their fate. Abraham Lincon had been the President of America. If we study his life history we shall come to know that he was the son of a woodcutter. But he had thirst for study.

NO. 34

مدینہ عرب کا ایک مقدس شہر ہے۔ یہ مکہ سے تقریباً تین سو میل کے فاصلہ پر ہے۔ کاریں یہ فاصلہ چھ سات گھنٹے میں طے کرتی ہیں۔ مدینہ پیغمبر اسلام کا شہر ہے۔ یہاں کی مساجد ہیں لیکن سب سے زیادہ مشہور مسجد نبوی ہے۔ اس مسجد میں رسول پاک ﷺ کا روضہ مبارک ہے۔ یہاں ایک لاکھ مسلمان نماز پڑھ سکتے ہیں۔ مدینہ میں کئی ہوٹل ہیں۔ یہاں پرانی عمارتیں بھی ہیں۔

Madina is a sacred city of Arab. It is about three hundred miles from Makkah. Cars cover this distance in six to seven hours. Madina is the city of the Holy Prophet (Peace be upon him). There are many mosques there but Masjid-i-Nabvi is the most famous of them all. The sacred grave of the Holy Prophet (Peace be upon him) is lying in this mosque. One million Muslims can offer prayer here. There are many hotels in Madina. There are old buildings also.

NO. 35

میں نے شیر کو دور سے دیکھا۔ وہ جھاڑیوں میں بیٹھا تھا۔ شیر نے ہمیں نہیں دیکھا۔ میں نے اپنے ساتھی سے کہا تم یہیں خاموش بیٹھے رہو۔ میں شیر کے قریب جاتا ہوں۔" اس کے بعد میں نے آہستہ آہستہ شیر کی طرف بڑھنا شروع کر دیا۔ اگر میں ذرا سا شور کرتا تو وہ بھاگ جاتا۔ آخر میں اس کے قریب پہنچ گیا۔ وہ مجھے پتوں میں سے صاف دکھائی دے رہا تھا۔ اس نے ابھی تک مجھے نہیں دیکھا تھا۔ میں نے بڑی احتیاط سے بندوق اٹھائی۔

I saw the lion from a distance. He was sitting in the bushes. The lion did not see us. I said to my companion. "You keep sitting silently here. I go near the lion." After this I began to advance slowly towards the lion. Had I caused a little noise he would have run away. At last I came close to him. He was clear in my sight through the leaves. He had not caught sight of me yet. I took my gun with great care.

NO. 36

چودھری اسلم کا دوست ۔ ۔ مدت کے بعد ملنے کے لیے آیا۔ اس نے محسوس کیا کہ چودھری غمگین معلوم

ہوتا ہے۔ اس نے پوچھا "چودھری صاحب کیا بات ہے؟ اداس کیوں رہتے ہو؟"
چودھری: کوئی خاص بات نہیں۔
ایوب: "خاص نہیں تو عام سہی آپ بے چین کیوں ہیں؟"
چودھری: "دنیا میں چین کسے ہے؟ نہ دن کو چین نہ رات کو آرام۔"
ایوب: دنیا آپ سے متفق نہیں۔ یہ انسان کی کم ہمتی ہے جو اس کو مایوس کر دیتی ہے۔

The friend of Chaudhry Aslam came to see him after a long time. He felt that Chaudhry looked sad. He asked, "Chaudhry Shahib, what is the matter? Why do you look sad?"
Chaudhry: " There is nothing special." Ayub; "Let it be something general. Why are you restless?"
Chaudhry: "Who enjoys rest in this world? There is no rest round the clock".
Ayub: "World does not agree with you. It is the lack of courage that disappoints a man".

NO. 37

یہ سردیوں کی ایک رات تھی۔ ہم سو رہے تھے۔ یکایک کسی نے دروازہ کھٹکھٹایا۔ میں اور میرے والد اٹھ بیٹھے۔ ہم نے سوچا یہ کوئی چور ہوگا۔ اس لیے ہم نے بندوق لے لی۔ اور دروازے پر آ گئے۔ میرے والد نے پوچھا "دروازے پر کون ہے؟" جواب ملا "میں ایک غریب آدمی ہوں اور بھوکا ہوں۔" ہم نے دروازہ کھولا اس کو اندر لے آئے اور کچھ کھانے کو دیا۔ اس نے ہمارا شکریہ ادا کیا اور چلا گیا۔

It was a winter night. We were sleeping. Suddenly someone knocked at the door. My father and I got up. We thought that it would be a thief. So we took gun and came to the door. My father asked. " Who is at the door?" The answer was, "I am a poor and hungry man." We opened the door, got him in and gave him something to eat. He thanked us and wentaway.

NO. 38

اب مڈل تک تعلیم مفت ہو گئی ہے۔ اب غریبوں کے بچے بھی تعلیم حاصل کر سکیں گے۔ حکومت پاکستان نے کالج اور سکول اپنے کنٹرول میں لے لیے ہیں۔ ملک میں ہر شخص کو برابر کے حقوق ہوں گے۔ حکومت ذہین بچوں کو وظائف دے گی۔ وہ اعلیٰ تعلیمی اداروں میں تعلیم حاصل کر سکیں گے۔ ہم نیا اور مضبوط پاکستان بنائیں گے۔ ہمیں ملک کی ترقی کے لیے کوشش کرنی چاہیے۔

Education is free upto the Middle Standard now. The poor children will also be able to get education now. Pakistan

Government has nationalized schools and colleges. Everybody will have equal rights in the country. The Government will award scholarship to the talented children. They will be able to get education in superior educational institutions. We shall build a new and strong Pakistan. We should struggle for the progress of the country.

NO. 39

عابی میرے بچپن کی دوست تھی۔ اکٹھے کھیلا پڑھا۔ پھر میری ایف اے کے بعد شادی ہو گئی اور میں اپنے میاں کے ساتھ لندن چلی گئی۔ عابی نے آگے پڑھا یا اس کی شادی ہو گئی مجھے کچھ خبر نہ ملی۔ جب میں پانچ برس کے بعد وطن لوٹی تو ایک روز بازار میں اچانک عابی کی بڑی بہن سے میری ملاقات ہو گئی۔ میں نے بے تابی سے عابی کے متعلق پوچھا تو ان کی آنکھوں میں آنسو تیرنے لگے۔ میرا گھر نزدیک ہی تھا۔ میں ان کو اپنے ساتھ لے آئی تا کہ وہ اطمینان سے مجھے عابی کے بارے میں کچھ بتا سکیں۔

Aabi had been my friend since childhood. We played and studied together. Then I was married after F.A. and went to London with my husband. I did not know whether Aabi studied further or she got married. One day I suddenly came upon the elder sister of Aabi in bazaar, when I got back home after five years. When I asked about Aabi impatiently, her eyes were full of tears. My house was quite near. I took her with me so that she may be able to tell me something about Aabi with peace of mind.

NO. 40

صدر مملکت نے ادیبوں، شاعروں، دانشوروں، مفکروں اور عالموں پر زور دیا کہ اپنی ادبی تخلیقات کے ذریعے ملک کو اسلامی اور فلاحی مملکت بنانے میں حکومت کی مدد کریں۔ صدر گزشتہ روز رضوان صدیقی کی کتاب "ایک گاؤں کی کہانی" کی تعارفی تقریب میں شاعروں، ادیبوں کے بہت بڑے اجتماع سے خطاب کر رہے تھے۔

The President had laid stress on writers, poets, intellectuals, thinkers and scholars to help the government in making the country Islamic and Welfare State through their literary work. The President was addressing a big gathering of poets and writers on the occasion of inaugural ceremony of Rizwan Siddiqi's book "The Story of a Village" the last day.